رَبَّنَا

قرآنی دُعائیں
اور منتخب مناجات

سیّد حمادرضا بُخاری

Presented by Ziaraat.Com

رَبَّنَا

(قرآنی دُعائیں اور منتخب مناجات)

سیّد حماد رضا بخاری

Presented by Ziaraat.Com

جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں

نام کتاب	رَبَّنَا
تالیف	سیّد حماد رضا بخاری
نظر ثانی	حجۃُ الاسلام علامہ اظہر حسین بہشتی
پروف ریڈنگ	سیّد خاقان حیدر
کمپوزنگ	بخاری گرافکس، فیصل آباد
ناشر	معراج کمپنی، لاہور، پاکستان
طبع اوّل	۲۰۱۷ء
ای میل مؤلف	hrbukhari@hotmail.com
فون نمبر مؤلف	0300-9655650

ملنے کا پتہ

معراج کمپنی

بیسمنٹ میاں مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور

فون نمبر: 042-37361214, 0321-4971214

Presented by Ziaraat.Com

انتساب

والدین

بھائی بہنوں

بیٹی بیٹوں

اور

شریکِ حیات

کے نام

Presented by Ziaraat.Com

تقریظ

حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ اظہر حسین بہشتی

دُعا بندگی کی علامت اور اظہارِ عجز و انکسار ہے بارگاہِ ربوبیت میں۔ دُعا، یعنی اس بات کا اقرار کہ عبد مکمل طور پر بارگاہِ احدیّت میں سراپا محتاج ہے، ضرورت مند ہے اور اُس کا مالک غنی اور بے نیاز ہے۔

ارشادِ ربّ العزت ہے:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿١٥﴾ (۱)

(اے لوگو! تم (سب) اللہ کے محتاج ہو اور اللہ ہی بے نیاز ہے جو قابل تعریف ہے)

اور

وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ ۚ (۲)

(اور اللہ بے نیاز ہے البتہ تم (اُس کے) محتاج ہو)

اسی وجہ سے قرآن مجید میں انسان کی قدر و قیمت دُعا کے اعتبار سے متعین کی گئی ہے۔ ارشاد ہے:

قُلْ مَا يَعْبَأُ بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ ۖ (۳)

---

(۱) سورۃ فاطر، آیت: ۱۵

(۲) سورۃ محمد، آیت: ۳۸

(۳) سورۃ فرقان، آیت: ۷۷

Presented by Ziaraat.Com

(کہہ دیجیے! میرا پروردگار تمہاری کوئی قدر و قیمت نہ جانتا اگر تمہاری دُعائیں نہ ہوتیں)

قرآن مجید میں جہاں دُعا کا حکم دیا گیا ہے وہیں انکارِ دُعا کو اور دُعا نہ مانگنے کو بارگاہِ ربوبیت میں تکبّر سے تعبیر کیا گیا ہے۔ ارشادِ ربّ العزت ہے:

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ﴿٦٠﴾ (١)

(اور تمہارا پروردگار کہتا ہے کہ تم مجھ سے دُعا کرو، میں تمہاری دُعا قبول کروں گا اور جو لوگ میری (اس) عبادت سے تکبر کرتے ہیں وہ عنقریب ذلیل و خوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔)

اس آیتِ مجیدہ میں دُعا کو عبادت سے تعبیر کیا گیا ہے اور اس سے روگردانی کو تکبّر اور دخولِ جہنم کا سبب قرار دیا گیا ہے۔

اس مادی دوڑ میں انسان خدا سے غافل ہو جاتا ہے۔ اور جب مشکلات اور رنج و محن میں گرفتار ہو جاتا ہے تو اس کٹھن وقت میں اُس کے اندر ایک آواز اُٹھتی ہے کہ کوئی ہے جو اُس کی مشکلات کو دُور کر دے گا۔ اور جب وہ اُس طاقت کی طرف متوجہ ہوتا ہے، اُس کو صدقِ دل سے پکارتا ہے، اپنی مشکلات اُس کے سامنے رکھتا ہے، گڑگڑاتا ہے تو وہ اپنے اندر ایک حالتِ سکون کو محسوس کرتا ہے اور اس کی فریادرسی اور دادرسی کر دی جاتی ہے۔ اس حوالے سے قرآن مجید میں ارشاد ہے:

قُلْ مَنْ يُنَجِّيكُمْ مِنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ لَئِنْ أَنْجَانَا مِنْ هَٰذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿٦٣﴾ قُلِ اللَّهُ يُنَجِّيكُمْ مِنْهَا وَمِنْ كُلِّ

---

(١) سورۃ غافر، آیت: ٦٠

Presented by Ziaraat.Com

كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ﴿۶۴﴾ (۱)

(اے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! کہیے کہ تمہیں صحرا و سمندر کے اندھیروں سے (مصیبتوں سے) کون نجات دیتا ہے؟ جب تم اُسے گڑگڑا کر اور چپکے چپکے پکارتے ہو (اور دل میں کہتے ہو) کہ اگر وہ ہمیں ان (خطرات) سے نجات دے دے تو ہم شکر گزاروں میں سے ہوں گے۔ کہیے کہ اللہ تمہیں ان سے اور ہر رنج و غم سے نجات دیتا ہے پھر بھی تم شرک کرتے ہو۔)

قارئین کرام! آپ کے ہاتھوں میں موجود یہ کتاب، ''رَبَّنَا'' برادرِ محترم سیّد حماد رضا بُخاری کی بہترین کاوش ہے۔ اس کتاب میں برادرِ محترم نے اپنے بہترین اسلوب میں قرآنی اور دیگر دعاؤں کو پیش کیا ہے۔ خداوند متعال سے دُعا ہے کہ وہ ہمیں حقیقی دُعا کرنے والوں میں شمار فرمائے اور اس کا بہترین اجر برادرِ محترم کو عطا فرمائے۔ آمین۔

والسّلام

احقر العباد

اظہر حسین بہشتی

۱۰ ذی قعد ۱۴۳۸ ہجری

فیصل آباد

---

(۱) سورۃ انعام، آیت: ۶۳ تا ۶۴

Presented by Ziaraat.Com

فہرس

تمہید	16
حصّہ اوّل، قرآنی دُعائیں (ترتیبِ قرآنی کے ساتھ)	17
دُعا	18
ہماری دُعائیں کیوں قبول نہیں ہوتیں؟	26
دُعا کرنے کا طریقہ	31
قبولیت دُعا کے اوقات	33
دُنیا و آخرت کے لیے ایک کامل دُعا اور موت کے علاوہ ہر بیماری سے شفا	34
سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات (دُعائے بخشش اور التجائے عفوو درگزر)	38
رزق اور امن کی دُعا (حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی دُعا)	39
قبولیتِ اعمال کی دُعا (حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی دُعا)	40
حقیقی مسلمان بنے رہنے اور توبہ قبول ہونے کی دُعا (حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی دُعا)	40
سرورِ انبیا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے ظہور کے لیے حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی دُعا	41
مخالفت وہٹ دھرمی اور مصیبت وسختی سے نجات کی دُعا	42
دِین ودُنیا کی بھلائی کے لیے دُعا	42
بے حساب روزی کی دُعا	43
کفار کے مقابلے میں ثابت قدمی اور صبر کی دُعا	44

Presented by Ziaraat.Com

(حضرت طالوتؑ اور اُن کے ساتھیوں کی دُعا) 44

ہر مشکل، سختی، مصیبت اور پریشانی کو دُور کرنے کی دُعا (آیت الکرسی) 44

کیمیا گری سے بہتر نسخہ 47

راہِ ہدایت پر ثابت قدم رہنے کی دُعا 51

گم شدہ اشیا کی بازیابی اور روزِ قیامت پر ایمان کی دُعا 52

اللہ کے نیک بندوں کا اظہارِ ایمان، بخشش اور جہنم سے پناہ کی دُعا 53

فراخی رزق اور غلبہ وقوّت کے حصول اور قرض، 53

لا علاج بیماری اور ہر مصیبت سے نجات کی دُعا 53

بے حساب رزق کی دُعا 55

پاکیزہ اولاد کے حُصول کے لیے دُعا (حضرت زکریا علیہ السلام کی دُعا) 56

اقرارِ ایمان اور صالحین میں شمولیت کی دُعا

(حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں کی دُعا) 56

گناہوں کی معافی، ثابت قدمی اور فتح و نصرت کی دُعا

(انبیائے کرام کے اصحابؓ کی دُعا) 57

نصرتِ الٰہی کی دُعا (حضرت ابراہیم علیہ السلام اور مومنوں کی دُعا) 58

عذابِ جہنم اور رسوائی سے پناہ اور مغفرت کی دُعا (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی دُعا) 58

ظالموں سے نجات اور خدائی مدد کی دُعا 60

نافرمان قوم کے مقابل اللہ سے فیصلہ طلب کرنے کی دُعا (حضرت موسیٰؑ کی دُعا) 61

Presented by Ziaraat.Com

اقرار ایمان اور صالحین میں شمولیت کی دُعا 62

حصولِ رزق کی دُعا (عیسیٰ علیہ السلام کی دُعا) 63

سرورِ انبیا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی اپنی قوم کے لیے دُعا 64

پروردگار سے درگزر اور رحم کی دُعا (حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوّا کی دُعا) 66

ظالموں کی صف میں شمولیت سے بچنے کی دُعا (اصحابِ اعراف کی دُعا) 67

حق پر مبنی فیصلے اور فتح مندی کے لیے دُعا (حضرت شعیب علیہ السلام کی دُعا) 68

صبر واستقامت اور انجامِ خیر کی دُعا

(دربارِ فرعون میں ایمان لانے والے جادُوگروں کی دُعا) 69

اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی تسبیح، توبہ اور اقرارِ ایمان کی دُعا (موسیٰ علیہ السلام کی دُعا) 70

بخشش اور رحم کی دُعا (قومِ موسیٰ علیہ السلام کی دُعا) 71

موسیٰ علیہ السلام کی اپنے اور اپنے بھائی ہارون علیہ السلام کے لیے دُعائے بخشش 71

دُنیا و آخرت میں بھلائی کی دُعا (موسیٰ علیہ السلام کی دُعا) 72

یقینِ کامل اور اطمینانِ قلب کی دُعا (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دُعا) 73

رنج والم دُور کرنے کی دُعا (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دُعا) 74

ظالموں کے ظلم سے نجات کی دُعا (موسیٰ علیہ السلام نے یہ دُعا اپنی قوم کو تعلیم فرمائی) 75

فرعون اور اُس کی قوم کی گرفت کے لیے دُعا (موسیٰ علیہ السلام کی دُعا) 76

کشتی یا کسی اور سواری پر سوار ہونے کی دُعا (حضرت نوح علیہ السلام کی دُعا) 77

لاعلمی میں کیے گئے سوال پر نوح علیہ السلام کی دُعا 78

Presented by Ziaraat.Com

خاتمہ بالایمان کی دُعا (حضرت یوسف علیہ السلام کی دُعا) 79

شہر کے لیے امن کی اور شرک سے محفوظ رہنے کی دُعا (حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دُعا) 80

اولاد کے لیے عزت، ترقی اور رزق کی دُعا (حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دُعا) 80

حمد وثنائے ربِ علیم وخبیر (حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دُعا) 81

قبولیتِ دُعا اور عطائے اولاد پر شکرانے کی دُعا (حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دُعا) 81

اپنی اور اپنی اولاد کے لیے توفیقِ نماز اور قبولیتِ دُعا کی دُعا (ابراہیم علیہ السلام کی دُعا) 82

اپنی، اپنے والدین اور مومنین کی بخشش کی دُعا (ابراہیم علیہ السلام کی دُعا) 82

والدین کے لیے رحم وکرم کی دُعا 83

آغاز وانجام میں حصولِ نصرتِ الٰہی کے لیے دُعا (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دُعا) 84

اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی تسبیح اور سجدۂ تلاوت کی دُعا 85

حصولِ رحمت وسامانِ ہدایت کی دُعا (اصحابِ کہف کی دُعا) 85

حصولِ اولاد کے لیے دُعا (حضرت زکریا علیہ السلام کی دُعا) 86

شرحِ صدر اور تاثیرِ زبان کی دُعا (موسیٰ علیہ السلام کی دُعا) 87

اللہ کی مدد اور نصرت کی دُعا

(دربارِ فرعون میں ایمان لانے والے جادوگروں کے الفاظ) 88

علم میں اضافے کی دُعا (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دُعا) 89

بیماری سے شفا کی دُعا (حضرت ایوب علیہ السلام کی دُعا) 89

مصیبت سے نجات کے لیے دُعا (حضرت یونس علیہ السلام کی دُعا) 90

Presented by Ziaraat.Com

حصولِ اولاد کے لیے دُعا (حضرت زکریا علیہ السلام کی دُعا)	91
مہم جوئی اور برحق فیصلہ طلبی کے لیے دُعا (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دُعا)	92
نصرتِ الٰہی کے لیے دُعا (حضرت نوح علیہ السلام کی دُعا)	93
کشتی/سواری پر سوار ہونے اور مہم پر روانہ ہونے کی دُعا (حضرت نوحؑ کی دُعا)	93
ظالموں میں شمار نہ ہونے کی دُعا (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دُعا)	94
شیطانی وسوسوں سے بچنے کی دُعا	95
ایمان، بخشش اور رحم کی دُعا	95
بخشش اور رحمت کی دُعا (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دُعا)	96
عذابِ جہنم سے پناہ کی دُعا	97
ازواج و اولاد کی طرف سے راحت کی دُعا	98
مغفرت، حصولِ جنّت، شفا اور علم و حکمت کی دُعا (حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دُعا)	98
پروردگارِ عالم سے فیصلہ طلبی کی دُعا (حضرت نوح علیہ السلام کی دُعا)	99
اپنے اور اپنے گھر والوں کے لیے دُعائے نجات (حضرت لوط علیہ السلام کی دُعا)	100
توفیقِ شکرِ نعمتِ خداوندی اور اعمالِ صالح کی دُعا (حضرت سلیمان علیہ السلام کی دُعا)	100
اللہ کے برگزیدہ بندوں پر سلامتی کی دُعا	101
اضطراب اور بے قراری میں بندے کی فریاد اور اللہ رحمٰن و رحیم کا جواب	102
نادانستگی میں ہونے والی زیادتی کے اعتراف اور بخشش کی دُعا (موسیٰ علیہ السلام کی دُعا)	103
دُعائے شکرانہ (موسیٰ علیہ السلام کی دُعا)	104

Presented by Ziaraat.Com

ظالموں سے نجات کی دُعا (موسیٰ علیہ السلام کی دُعا) 104

اللہ کی راہنمائی کی دُعا (موسیٰ علیہ السلام کی دُعا) 105

طلبِ خیر کی دُعا عزوجل کے حضور اظہارِ محتاجی (موسیٰ علیہ السلام کی دعُا) 105

مفسدین کے مقابلے میں نصرت کی دُعا (حضرت لوط علیہ السلام کی دُعا) 107

صبح وشام کی کوتاہیوں کی تلافی کے لیے دُعا 107

حمد وثنائے ربِ رحیم اور شکر گزاری کی دُعا 108

راہنمائی کے لیے دُعا (حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دُعا) 109

اولادِ صالح کے لیے دُعا (حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دُعا) 109

حمد وثنائے ربِ جلیل اور رسولوں پر سلامتی کی دُعا 110

زبردست طاقت وحکومت کے لیے دُعا (حضرت سلیمان علیہ السلام کی دُعا) 110

باہمی اختلاف میں اللہ کریم سے مدد اور نصرت کے لیے دُعا

(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دُعا) 112

ملائکہ کی مومنین کے حق میں دُعا 112

سواری پر سوار ہونے کی دُعا (نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دُعا) 114

اپنے اور اپنی اولاد کے لیے توفیقِ شکر مندی واعمالِ صالح کی دُعا 115

مغلوبیت میں اللہ جل جلالہ سے مدد کی دُعا

(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، نوح علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کی دُعا) 115

بغض وکینہ سے بچنے اور حصولِ مغفرت کی دُعا 116

Presented by Ziaraat.Com

اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہوئے اُسی سے مدد کی التجا (حضرت ابراہیمؑ کی دُعا)	117
روحانی ترقی اور مغفرت کی دُعا	118
جنت میں گھر اور ظالموں سے نجات کی دُعا	
(فرعون کی مومنہ بیوی حضرت آسیہ علیہا السلام کی دُعا)	119
اللہ پاک کی تسبیح (باغ والوں کی دُعا)	120
پروردگارِ عالم سے اُمید کی دُعا (باغ والوں کی دُعا)	121
اپنے، والدین اور مومنین و مومنات کے لیے	
دُعائے بخشش (حضرت نوح علیہ السلام کی دُعا)	121
کافروں کی ہلاکت کے لیے دُعا (حضرت نوح علیہ السلام کی دُعا)	122
ہر قسم کے شر اور مصیبت سے پناہِ الٰہی کی دُعا	123
حصّہ دوم منتخب مناجات اور دُعائیں	126
دُعائے مُجیر	127
دُعائے جوشن کبیر	144
دُعائے توبہ	202
حدیثِ کساء	212
دُعائے کمیل	222
دُعائے نُور صغیر	241
دُعائے صباح	243

Presented by Ziaraat.Com

دُعائے توسّل 250

بیماری یا کرب واذیت سے نجات کی دُعا 258

مہم جوئی، بے چینی، سختی اور پریشانی کے لیے امام سجاد علیہ السلام کی دُعا 261

مصیبتوں سے بچاؤ اور بُرے اخلاق واعمال سے حفاظت کے لیے

امام سجاد علیہ السلام کی دُعا 263

طلبِ مغفرت کے اشتیاق میں امام سجاد علیہ السلام کی دُعا 266

دُعائے حضرت امام حسین علیہ السلام 268

امام رضا علیہ السلام سے منقول گناہوں سے معافی کی دُعا 269

سیّدۃُ نساء العالمین حضرت فاطمۃ الزہرا علیہا السلام کے چار اعمال 270

دشمنوں سے حفاظت کی دُعا 271

دُعائے سلامتی وتعجیلِ ظہور امامِ زمان علیہ السلام 272

دُعا 273

Presented by Ziaraat.Com

تمہید

قرآن میں بہت ساری دُعائیں موجود ہیں جو انبیائے کرام علیہم السلام یا صالحین عظام نے بارگاہِ الٰہی میں پیش کیں اور ان کے علاوہ کئی دُعائیں خود اللہ ربُّ العزت نے بیان کیں اور انبیائے کرام سے اور اپنے بندوں سے فرمایا کہ یوں کہو اور میری بارگاہ میں اس طرح عرض کرو۔ ہر دُعا اپنی جگہ اتنی جامعیت رکھتی ہے کہ ہمیں لگتا ہے کہ یہ تو بالکل اپنے حسبِ حال ہے اور پھر دِل چاہتا ہے کہ اسے یاد کرلیں اور اپنے معمول کے وظائف میں شامل کرلیں۔ قرآنِ کریم پر غور کرنا مجھے بہت پسند ہے حتیٰ کہ دورانِ سفر بھی یہ شوق میرے ساتھ ساتھ میرا ہمسفر رہتا ہے۔ میں جب بھی قرآن کریم پڑھتا یا سُنتا تھا تو دِل میں یہ خواہش پیدا ہوتی تھی کہ لعل و جواہر سے بھرے ہوئے اس سمندر سے یہ دُعائیہ موتی چُن کر الگ کرلوں۔ یہ خواہش وقت کے ساتھ ساتھ شدید ہوتی چلی گئی اور انجامِ کار یہ کتاب ''رَبَّنَا'' آپ کے ہاتھ میں ہے جس میں اُس بحرِ گراں مایہ سے چُنے ہوئے موتی پروئے ہوئے ہیں۔ ہم اپنی حیات کو ان سے آراستہ کرسکتے ہیں جو ہر دو جہاں کے لیے کافی ہے کیونکہ بے شک اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

سیّد حماد رضا بخاری

فیصل آباد، پاکستان

۱۱ مئی ۲۰۱۷ء

Presented by Ziaraat.Com

حصّہ اوّل

قرآنی دُعائیں

(ترتیبِ قرآنی کے ساتھ)

Presented by Ziaraat.Com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○
اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ
وَ آلِہِ الطَّیِّبِیۡنَ الطّٰھِرِیۡنَ الۡمَعۡصُوۡمِیۡنَ ○

دُعا

دُعا، عربی زبان کا لفظ ہے جس کے لغوی معنی تو التجا اور پکار کے ہیں لیکن اس سے مراد اللہ تعالیٰ سے کوئی فریاد کرنا یا کچھ طلب کرنا ہے۔ اس کے علاوہ مخصوص آیات کے ورد کو بھی دُعا میں شمار کیا جاتا ہے جبکہ کسی کے لیے نیک تمنا اور بھلائی کی خواہش کے اظہار کو بھی دُعا کہا جاتا ہے۔ فرہنگِ آصفیہ میں دُعا کے لغوی معانی ''حاجت، درخواست، التجا، استدعا، التماس، عرض، ارداس، چھوٹے کا بڑے سے مانگنا، وظیفہ، مناجات اور مغفرت کی طلب'' بیان کیے گئے ہیں۔ جامعہ پنجاب کے شائع کردہ ''اُردو دائرہ معارف اسلامیہ'' میں دُعا کے لغوی معانی ''بلانا، پکارنا، منسوب کرنا، عبادت کرنا اور مدد طلب کرنا'' ہیں۔

ہم جب مشکلات و مصائب سے گھبرا کر ہمت ہارنے لگتے ہیں اور سب دُنیاوی حیلے اور وسیلے بیکار ہونے لگتے ہیں تو اُس لمحے اُمید کی ایک لو دُور کہیں ٹمٹماتی ہوئی نظر آتی ہے۔ وہ نصرتِ الٰہی ہوتی ہے جو ہمیں اپنی طرف متوجہ کرتی ہے، پس ہم دُعا و مناجات کے ذریعے اُس کی طرف بڑھتے ہیں اور بالآخر بارگاہِ الٰہی میں فریاد کناں ہو کر مشکلات و مصائب اور رنج و الم سے چھٹکارا پا لیتے ہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

دُعا مومن کا وہ مضبوط ہتھیار ہے جس سے وہ ہر مصیبت و پریشانی میں حالات کا مقابلہ کرتا ہے اور یہ ہتھیار کبھی ناکارہ و بے کار نہیں ہوتا، حدیثِ مبارکہ ہے:

"اَلدُّعاءُ اَنفَذُ مِنَ السِّنانِ الحَدِیدِ"

(دُعا، لوہے کے تیز نیزے سے بھی زیادہ موثر ہتھیار ہے۔) (۱)

امام صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"اَلدُّعا سِلاحُ المُؤمِنِ وَ عَمودُ الدِّینِ و نُورُ السَّماواتِ وَالاَرضِ"

(دُعا مومن کا ہتھیار، دین کا ستون اور زمین و آسمان کا نور ہے۔) (۲)

اور مزید فرمایا:

"اِنَّ الدُّعاءَ یَرُدُّ القَضاءَ وَ قَد نَزَلَ مِنَ السَّماءِ وَقَد اُبرِمَ اِبراماً"

(دُعا آسمان سے نازل ہونے والی قضا کو لوٹا دیتی ہے اگرچہ وہ قضا شدت کے ساتھ مبرم اور محکم ہو چکی ہو۔) (۳)

اور ایک جگہ فرمایا کہ جب کوئی بندہ خداوند عزیز و جبار کی بارگاہ میں دستِ نیاز دراز کرتا ہے تو خداوند عالم اُسے خالی ہاتھ نہیں لوٹاتا، اُس پر کرم کرتے ہوئے اُس کے ہاتھوں کو اپنے فضل و رحمت سے بھر دیتا ہے۔ اور دُعا کرنے والے کو محروم نہیں کرتا۔ (۴)

دُعا مانگنا عبادت ہے اور قرآن مجید میں کئی مقامات پر اللہ تعالیٰ نے اس کا حکم دیا ہے

---

(۱) کلینی، اصول کافی، ج ۲، ص ۴۶۹

(۲) کلینی، اصول کافی، ج ۲، ص ۴۶۸

(۳) کلینی، اصول کافی، ج ۲، ص ۴۶۹

(۴) کلینی، اصول کافی، ج ۲، ص ۴۷۱

Presented by Ziaraat.Com

جس سے اس کی اہمیت اور عظمت واضح ہوتی ہے مثلاً سورۃ الاعراف میں ارشاد ہوتا ہے:

''اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝٥٥''

(اپنے پروردگار سے گڑگڑا کر اور چپکے چپکے دُعا کیا کرو،

بے شک وہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔) ①

اسی سورۃ مبارکہ کی اگلی آیتِ کریمہ میں حکم ہوتا ہے:

''وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝٥٦''

(اور خدا سے خوف اور اُمید کے ساتھ دُعا کرو،

بے شک اللہ کی رحمت نیکوکاروں سے قریب ہے۔) ②

سورۃ النمل میں ارشاد فرمایا:

''اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ''

(کون ہے جو مضطر و بے قرار کی دُعا و پکار کو قبول کرتا ہے جب وہ اُسے پکارتا ہے؟

اور اُس کی تکلیف و مصیبت کو دُور کر دیتا ہے؟) ③

اور سورۃ البقرہ میں ارشادِ پروردگارِ عالم ہوتا ہے:

''وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ
اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ''

---

① سورۃ الاعراف، آیت: ۵۵

② سورۃ الاعراف، آیت: ۵۶

③ سورۃ النمل، آیت: ۶۲

Presented by Ziaraat.Com

(اے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!) اور جب میرے بندے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے میرے بارے میں سوال کریں تو (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہہ دیں) میں یقیناً قریب ہوں، جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اُس کی دُعا و پکار کو سنتا ہوں اور جواب دیتا ہوں۔) (۱)

سورۃ انعام میں بھی اللہ کریم فرما رہا ہے کہ:

''قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۳﴾ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۶۴﴾''

(اے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کہیے کہ تمہیں صحرا و سمندر کے اندھیروں سے (مصیبتوں سے) کون نجات دیتا ہے؟ جب تم اُسے گڑگڑا کر اور چپکے چپکے پکارتے ہو، (اور دِل میں کہتے ہو) کہ اگر وہ ہمیں ان (خطرات) سے نجات دے دے تو ہم شکر گزاروں میں سے ہوں گے۔ کہیے! اللہ تمہیں ان سے اور ہر رنج و غم سے نجات دیتا ہے پھر بھی تم شرک کرتے ہو۔) (۲)

اور سورۃ المومن میں حکم ہوتا ہے:

''وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿۶۰﴾''

(اور تمہارا پروردگار کہتا ہے کہ تم مجھ سے دُعا کرو، میں تمہاری دُعا قبول کروں گا اور جو لوگ میری (اس) عبادت سے تکبر کرتے ہیں وہ عنقریب ذلیل و خوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔) (۳)

---

(۱) سورۃ البقرہ، آیت: ۱۸۶

(۲) سورۃ انعام، آیت: ۶۳ تا ۶۴

(۳) سورۃ المومن، آیت: ۶۰

Presented by Ziaraat.Com

ایک طرف خداوندمتعال اپنے بندوں کو دُعا کرنے کا حکم دیتا ہے تو دُوسری طرف دُعا نہ کرنے والوں سے لاتعلقی کا اظہار کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ مجھے ایسے لوگوں کی کوئی پروانہیں۔

پس سورۃ الفرقان میں ارشاد ہوتا ہے:

''قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ج ''

(آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہہ دیجیے! اگر تمہاری دُعا و پکار نہ ہو تو میرا پروردگار تمہاری کوئی پروا نہ کرے۔) (۱)

اسی طرف امام صادق علیہ السلام نے بھی اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر بندہ اپنا مُنہ بند رکھے اور دُعا نہ کرے تو اُسے کچھ نصیب نہیں ہوگا لہٰذا دُعا کیا کرو تاکہ تم پر عنایت کی جائے۔ کوئی دَر ایسا نہیں ہے جسے کھٹکھٹایا جائے تو وہ کھٹکھٹانے والے پر وا نہ ہو۔ (۲) اور ایک جگہ فرمایا کہ جو شخص خدا کے فضل کی درخواست نہ کرے وہ بیچارہ اور فقیر ہو جائے گا۔'' (۳)

امام صادق علیہ السلام نے یہ بھی فرمایا کہ مجھے چار طرح کے غافلوں پر تعجب ہے جو چار مسائل کے حل سے غافل ہیں۔ (۴)

۱) مجھے تعجب ہے اُس پر جو غم سے آزمایا گیا اور پھر بھی اس آیت سے غفلت کرتا ہے:

'' لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٧﴾ ج ''

---

(۱) سورۃ فرقان، آیت ۷۷

(۲) کلینی، اصول کافی، ج ۲، ص ۴۶۷

(۳) کلینی، اصول کافی، ج ۲، ص ۴۶۷

(۴) شیخ صدوق، الخصال، ج ۱ ص ۲۱۸، حدیث ۴۳

Presented by Ziaraat.Com

(الٰہی! تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے، بیشک میں ہی زیاں کاروں میں سے ہوں۔) ①

کیا تم نہیں جانتے کہ اس دُعا پر اللہ نے کیا جواب دیا؟ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے اس کے بعد فرمایا:

"فَاسْتَجَبْنَا لَهُ ۙ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ ۚ ....﴿٨٨﴾"

(تو ہم نے اُس کی پکار سن لی اور اُسے غم سے نجات دے دی...) ②

٢) مجھے تعجب ہے اُس پر جو بیماری سے آزمایا گیا، کہ وہ کیسے اس دُعا سے غفلت کرتا ہے:

"رَبِّ إِنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿٨٣﴾"

(اے میرے رب! مجھے یہ بیماری لگ گئی ہے اور تُو ارحم الراحمین ہے۔) ③

کیا تم نہیں جانتے کہ اس دُعا کے بارے میں اللہ نے کیا فرمایا؟ اللہ نے فرمایا ہے:

"فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ ....﴿٨٤﴾"

(تو ہم نے اُس کی دُعا قبول کرلی اور جو دُکھ اُسے تھا وہ دُور کردیا...) ④

٣) مجھے تعجب ہے اُس پر جو خوف سے آزمایا گیا، کہ وہ کیسے اس آیت سے غفلت کرتا ہے:

"حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿١٧٣﴾"

(ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے۔) ⑤

---

① سورۃ الانبیاء: آیت: ٨٧

② سورۃ الانبیاء: آیت: ٨٨

③ سورۃ الانبیاء: آیت: ٨٣

④ سورۃ الانبیاء: آیت: ٨٤

⑤ سورۃ آلِ عمران، آیت: ١٧٣

Presented by Ziaraat.Com

کیا تم نہیں دیکھتے کہ اس پر اللہ نے کیا فرمایا؟ اللہ فرماتا ہے:

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ...﴿۱۷۴﴾

(پس وہ اللہ کی عنایت اور اُس کے فضل و کرم سے اس طرح لوٹے کہ اُنہیں کسی قسم کی تکلیف نے چھوا بھی نہیں...) ①

۴) مجھے تعجب ہے اُس پر جو لوگوں کے مکر سے آزمایا گیا، کہ وہ کیسے اس دُعا سے غفلت کرتا ہے:

وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ﴿۴۴﴾

(میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں، یقیناً اللہ تعالیٰ بندوں کا نگراں ہے۔) ②

کیا تم نہیں جانتے کہ اس دُعا پر اللہ نے کیا جواب دیا؟ اس پر اللہ نے فرمایا:

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا ....﴿۴۵﴾

(پس اللہ نے اُس کو اُن لوگوں کی تدبیروں اور چالوں کی برائیوں سے بچا لیا...) ③

عام طور پر ہم صرف بڑے یعنی خاص اور اہم معاملات کے لیے ہی دُعا کرتے ہیں جبکہ چھوٹی چھوٹی حاجات کو غیر اہم اور معمولی سمجھ کر نظر انداز کر دیتے ہیں اور اُن کے لیے دُعا نہیں کرتے، یہ بالکل نامناسب اور غلط طریقہ ہے۔ اپنی ہر چھوٹی سے چھوٹی حاجت کو ربِ کائنات کے حضور پیش کرتے رہنا چاہیے کیونکہ اُس سے ہمارا سوال کرنا اُسے پسند ہے، جیسا کہ امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ تم لوگ دُعا کو اپنا شیوہ بناؤ کیونکہ خداوند عالم سے نزدیک

---

① سورۃ آلِ عمران، آیت: ۱۷۴

② سورۃ غافر، آیت: ۴۴

③ سورۃ غافر، آیت: ۴۵

Presented by Ziaraat.Com

ہونے کے لئے اس جیسی کوئی چیز نہیں، اور فرمایا کہ کسی بھی چھوٹی حاجت کو اُس کے چھوٹے ہونے کی بنا پر ترک نہ کرو کیونکہ جس کے ہاتھ میں چھوٹی چھوٹی حاجتیں ہیں اُسی کے ہاتھ میں بڑی بڑی بھی ہیں۔) (۱)

خالقِ عالم تمام ظاہر، باطن، ماضی، حال اور مستقبل سے ہر جہت سے آگاہ ہے اور اپنے بندوں کی تمام ضروریات اور خواہشات اُس پر آشکار اور ہویدا ہیں لیکن اس کے باوجود وہ چاہتا ہے کہ بندہ دُعا کے وقت اپنی زبان سے اپنی حاجات کو بیان کرے۔

امام صادق (علیہ السلام) نے فرمایا، ''خداوندمنان یہ جانتا ہے کہ بندہ دُعا کے وقت کیا چاہتا ہے لیکن اس بات کو پسند فرماتا ہے کہ حاجتیں اُس کی بارگاہ میں پیش کی جائیں، لہٰذا جب بھی دُعا کرو تو اپنی ضرورت زبان سے بیان کرو۔'' ایک دوسری روایت میں مذکور ہے کہ خداوند سبحانہٗ وتعالیٰ تمہاری ضرورت اور آرزو کو جانتا ہے لیکن اس بات کو پسند فرماتا ہے کہ تم اپنی حاجتیں اُس کی بارگاہ میں اپنی زبان سے کہو۔ (۲)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ ○

---

(۱) کلینی، اصول کافی، ج ۲، ص ۴۶۷

(۲) کلینی، اصول کافی، ج ۲، ص ۴۷۴

Presented by Ziaraat.Com

ہماری دُعائیں کیوں قبول نہیں ہوتیں؟

اکثر لوگ یہ شکوہ کرتے ہیں کہ ہم دُعائیں تو کرتے ہیں مگر وہ قبول نہیں ہوتیں۔ اُن کا کہنا ہے کہ (معاذ اللہ) اللہ دُعا سنتا ہی نہیں ہے۔ نہیں، ایسا بالکل نہیں ہے۔ یہ تو ہو ہی نہیں سکتا کہ اللہ کریم دُعا نہ سنتا ہو جبکہ وہ خود فرماتا ہے:

''وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ
أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ (۱)''

(اے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!) اور جب میرے بندے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے میرے بارے میں سوال کریں تو (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہہ دیں کہ) میں یقیناً قریب ہوں، جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اُس کی دُعا و پکار کو سنتا ہوں اور جواب دیتا ہوں۔) چنانچہ دُعائیں مستجاب نہ ہونے کی وجہ یہی ہوسکتی ہے کہ ہم نے اللہ کریم کو اُس طرح پکارا ہی نہیں جس طرح پکارنے کا حق تھا۔

ایک شخص نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ میں قرآن مجید کی آیتِ مبارکہ ''مجھے پکارو تا کہ تمھاری دُعائیں قبول کروں'' کے مفہوم تک باوجود تحقیق کے نہیں پہنچ پایا، میں خدا کو پکارتا ہوں لیکن میری دُعائیں مستجاب نہیں ہوتیں۔ امام صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ کیا تم گمان کرتے ہو کہ خدا نے (معاذ اللہ) اپنے وعدے کی خلاف ورزی کی ہے؟ اُس شخص نے عرض کیا کہ نہیں۔ آپ نے پوچھا، تو اِس کی کیا وجہ ہے؟ اُس نے کہا

---

(۱) سورۃ البقرہ، آیت: ۱۸۶

Presented by Ziaraat.Com

کہ مجھے معلوم نہیں۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ میں تمھیں آگاہ کررہا ہوں کہ اگر کوئی شخص دُعا کرنے میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے حکم کی اطاعت کرے اور جہتِ دُعا کا خیال رکھے تو اللہ جل جلالہ دُعا کو مستجاب فرماتا ہے۔ اُس شخص نے دریافت کیا کہ جہتِ دُعا کیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ پہلے اللہ عزّوجلّ کی حمد وثنا کرو اُس کی نعمتوں کو یاد کرو اور اُس کا شکر ادا کرو، پھر محمد وآلِ محمد (علیہم السلام) پر دُرود بھیجو اس کے بعد اپنے گناہوں کو یاد کرو، اُن کا اعتراف کرو اور اُن سے خدا کی پناہ مانگو، یہ جہتِ دُعا ہے۔ (۱)

حضرت امام صادق علیہ السلام نے ایک جگہ یوں بھی فرمایا، ''آدابِ دُعا کی حفاظت کرو (خیال رکھو) اور یہ دیکھو کہ کس کو پکار رہے ہو، کس طرح پکار رہے ہو اور کیوں؟ (۲)

سلیمان بن عمرو سے منقول ہے کہ امام جعفر صادق (علیہ السلام) کو میں نے فرماتے ہوئے سنا کہ خداوند عالم بے خبر دِل سے نکلی ہوئی دُعا کو قبول نہیں کرتا لہٰذا جب خدا کی بارگاہِ قدس میں دُعا کے لئے آؤ تو دِل لگا کر آؤ اور اس بات کا یقین رکھو کہ جو دِل مولیٰ سے دُعا میں مشغول ہے اُس کی دُعا ضرور قبول ہوگی۔ (۳)

اور فرمایا کہ خداوند عالم سخت دِل اور سنگدل انسان کی دُعا قبول نہیں کرتا، دُعا کرنے والے کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ اُس کے اندر رقتِ قلب بھی پائی جائے کیوں کہ جس کے اندر سخت دِلی پائی جاتی ہے اُس کی دُعا قبول نہیں ہوتی۔ (۴)

---

(۱) درود وسلام کی برکتیں، ص ۸۳ تا ۸۴ بحوالہ الصواعق المحرقہ، باب ۱۱ ص ۱۴۹

(۲) محدث نوری، مستدرک الوسائل، ج ۵، ص ۲۱۷

(۳) کلینی، اصول کافی، ج ۲، ص ۴۷۳

(۴) کلینی، اصول کافی، ج ۲، ص ۴۷۴

Presented by Ziaraat.Com

دُعا سے پہلے محمد وآلِ محمد (علیہم السلام) پر صلوات یعنی دُرود بھیجنا بہت ضروری ہے کیونکہ اس کے بغیر دُعا شرفِ قبولیت حاصل نہیں کرسکتی جیسا کہ سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشادِ مبارک ہے کہ صلوات کے بغیر دُعا رَد ہوجاتی ہے۔ (۱) اور ایک جگہ فرمایا کہ کوئی دُعا ایسی نہیں ہے کہ اُس کے اور آسمان کے درمیان پردہ حائل نہ ہو جب تک کہ مجھ پر اور میری آل (علیہم السلام) پر دُرود نہ بھیجا جائے۔ دُرود پڑھنے سے وہ پردہ ہٹ جاتا ہے اور دُعا عرش کی طرف چلی جاتی ہے، دُرود نہ پڑھنے سے دُعا واپس لوٹ جاتی ہے۔ (۲) اور فرمایا کہ جب تم اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگو تو پہلے دُرود پڑھو کیونکہ اُس کے کرم سے یہ بات بعید ہے کہ اُس سے دو دُعائیں مانگی جائیں تو وہ ایک کو (یعنی دُرود کو) قبول کرلے اور دُوسری کو (یعنی تمھاری حاجت کو) رَد کردے۔ (۳)

روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں جلوہ افروز تھے کہ ایک نمازی نے نماز سے فارغ ہوکر دُعا مانگی، ''یا اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما۔'' یہ سُن کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، ''اے نمازی! تُو نے جلد بازی سے کام لیا، سُن! جب تُو نماز پڑھ لے تو بیٹھ کر پہلے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے شایانِ شان اُس کی حمد وثنا بیان کیا کر پھر مجھ پر دُرود پاک پڑھ کر دُعا مانگا کر۔'' پھر ایک اور نمازی آیا، اُس نے نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کی، پھر دُرود پاک پڑھا تو سرکارِ دوجہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، ''اے نمازی! تُو دُعا مانگ، تیری دُعا قبول ہوگی۔'' (۴) دوسرے نمازی غالباً حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تھے کیونکہ ترمذی اور مشکوٰۃ میں ایسی ایک

---

(۱) احمد بن محمد الحسینی، شرح وفضائل صلوٰۃ، ص ۷۹

(۲) باقر مجلسی (متوفی ۱۶۹۸ء)، بحار الانوار، کتاب الفردوس، جامع الاخبار، روایت ۲۶ فصل ۲۸ ص ۲۸

(۳) نزہتہ المجالس، ج ۱ ص ۱۰۸

(۴) جامع ترمذی، ج ۲، حدیث ۱۴۳۱۔ مشکوٰۃ، ص ۸۴۔ مرقاۃ، ج ۱ ص ۳۴۴

Presented by Ziaraat.Com

حدیث اُن سے مروی ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ میں نے نماز پڑھی، نماز کے بعد اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کی پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود پڑھ کر دُعا کرنے لگا تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، ''تو مانگ تجھے عطا کیا جائے، تُو مانگ تجھے عطا کیا جائے۔'' (۱)

امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے روایت ہے کہ جناب رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، ''دُعا خداوند تعالیٰ سے اُس وقت تک پردے میں رہتی ہے جب تک محمد وآلِ محمد (علیہم السلام) پر دُرود نہ بھیجا جائے۔'' (۲) ایسی ہی روایت اصولِ کافی میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے بھی منقول ہے۔ (۳) اور کتاب کفایۃ الاثر میں حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے بھی نقل کی گئی ہے۔ (۴)

حضرت امام صادق علیہ السلام نے فرمایا، ''جب بھی خدا سے اپنی حاجات طلب کرنا چاہو تو پہلے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی حمد وثنا کرو پھر محمد وآلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود بھیجو پھر اپنی حاجات طلب کرو۔'' (۵) ایک جگہ فرمایا کہ جو شخص دُعا کرتا ہے لیکن جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوات نہیں بھیجتا تو اُس کی دُعا اُس کے سر پر چکر لگاتی رہتی ہے جب تک کہ وہ صلوات نہیں بھیجتا۔ (۶) آپ علیہ السلام

---

(۱) جامع ترمذی، ج ۱، حدیث ۴۷۸۔ مشکوٰۃ، ص ۸۷

(۲) ثواب الاعمال (مطبوعہ تہران ۱۳۹۱ ق)، ص ۱۸۶

(۳) اصول کافی، ج ۴ ص ۲۴۷

(۴) کفایۃ الاثر (مطبوعہ قم ۱۴۰۱ ق)

(۵) ابوالعباس جمال ابن احمد بن محمد فہد حلی (متوفی ۸۴۱ ق)، عدۃ الداعی، ص ۱۲۰۔ مرقاۃ ص ۳۴۴

(۶) محمد بن یعقوب بن اسحاق کلینی رازیؒ (متوفی ۳۲۸ ق)، اصول کافی

Presented by Ziaraat.Com

نے یہ بھی فرمایا کہ جس کو خداوند متعال سے کوئی حاجت طلب کرنی ہو اُسے چاہیے کہ وہ اپنی دُعا کو صلواتِ محمد وآلِ محمد (علیہم السلام) سے شروع کرے پھر اپنی حاجت طلب کرے اور صلواتِ محمد وآلِ محمد (علیہم السلام) پر دُعا کو ختم کرے۔ جس دُعا کے اوّل اور آخر کو اللہ تعالیٰ قبول فرمالے اُس کے وسط میں موجود دُعا کبھی رد نہیں ہوسکتی۔ (۱) ایک جگہ فرمایا کہ جو دُعا صلوٰۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شروع ہو وہ مقبول ہے کیونکہ یہ ممکن نہیں کہ خداوند تعالیٰ کچھ دُعا کو قبول کرے اور کچھ کو رد کردے۔ (۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ ۝

(۱) محمد بن یعقوب بن اسحاق کلینی رازیؒ (متوفی ۳۲۸ق)، اصول کافی

(۲) خواجہ عابد رضا محسنی، درود وسلام کی برکتیں، ص ۱۹۰۔ محمد بن یعقوب بن اسحاق کلینی رازی (متوفی ۳۲۸ق)، الکافی، ج ۲/ ۴۹۴ ح ۱۶۔ امالی شیخ الطوسی ۱/ ۱۷۵، ح ۴۲۔ جا۱۵/ ۴۷۴، ح ۵۳۔ جا۱۵/ ۲/ ۴۷۴ ح ۵۰

Presented by Ziaraat.Com

دُعا کرنے کا طریقہ

اپنے حسبِ حال دُعا منتخب کریں اور جہتِ دُعا (۱) کا خیال کرتے ہوئے یعنی پہلے اللہ عزّوجلّ کی حمد وثنا کریں، اُس کی نعمتوں کو یاد کر کے اُس کا شکر ادا کریں، پھر محمد وآلِ محمد (علیہم السلام) پر درُود بھیجیں، اس کے بعد اپنے گناہوں کو یاد کر کے اُن کا اعتراف کریں اور اُن سے خدا کی پناہ مانگیں پھر دُعا کریں اور دُعا کے بعد پھر درُود شریف پڑھیں۔

کچھ لوگ دُعا کو معمولی اور سبک جانتے ہیں اور بہت سادہ انداز میں جلد بازی میں دُعا کرتے ہیں اور مصلحت کو مدِ نظر رکھے بغیر اجابت کے خواہاں ہوتے ہیں۔ اس سلسلہ میں ائمہ اطہار (علیہم السلام) فرماتے ہیں کہ دُعا میں اصرار اور اِلحاح کرو (یعنی گڑگڑا کر، منت سماجت اور گریہ و زاری کر کے دُعا کرو) اور اس کی قبولیت کو خدا کی طرف سے اپنے لیے مصلحت اور اُس کے لئے لازم جانو۔ (۲)

دُعا کے وقت رونا خاص اہمیت کا حامل ہے کیونکہ آنسو باطنی صفائی کی علامت ہیں اور بندے کو رحمتِ حق سے قریب کر کے گناہوں کے بوجھ سے ہلکا کرتے ہیں۔ امام صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں کہ گریہ کے سوا ہر چیز کے لئے ایک پیمانہ اور وزن ہے، گریہ کا ایک قطرہ آگ کے دریاؤں کو خاموش کر دیتا ہے، آنسو جب آنکھ کے حلقوں میں آتا ہے تو صاحبِ گریہ کا چہرہ ذلت وخواری سے دوچار نہیں ہوتا اور جب رخسار پر گرنے لگتا ہے تو اُس پر آتشِ دوزخ

---

(۱) کتاب ہٰذا، باب ہماری دُعائیں کیوں قبول نہیں ہوتیں؟

(۲) کلینی، اصول کافی، ج ۲، ص ۴۷۵

Presented by Ziaraat.Com

حرام ہوجاتی ہے، اور جب بھی کسی اُمت کے درمیان کوئی ایک شخص گریہ کناں ہوگا تو اُس اُمت پر رحم وکرم کی بارش ہوگی۔ (۱) اور فرمایا:

”مَا مِن قَطرَۃٍ اَحَبُّ اِلَی اللّٰہِ عَزَّ وَ جَلَّ مِن قَطرَۃِ دُمُوعٍ فِی سَوَادِ اللَّیلِ مَخَافَۃً مِنَ اللّٰہِ لَا یُرَادُ بِھَا غَیرُہٗ“

(خدا کے نزدیک شب کی تاریکی میں آنکھ سے نکلنے والے اُس آنسو سے زیادہ کوئی آنسو محبوب نہیں ہے جو خدا کے خوف سے نکلا ہو اور اُس کے سوا کسی اور کے لیے نہ ہو۔) (۲)

اسحاق بن عمار سے منقول ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا کہ میں دُعا کرتے وقت رونا چاہتا ہوں لیکن آنسو نہیں نکلتے اور بسا اوقات اپنے بعض مرحومین کو یاد کرتا ہوں تو آنسو چھلک پڑتے ہیں اور رقت طاری ہوجاتی ہے، کیا یہ صحیح ہے؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں، اُنہیں یاد کرو اور جب رقت طاری ہو تو گریہ کرو اور اپنے رب کو پکارو اور اُس کی بارگاہ میں دُعا کرو۔ (۳)

احمد بن محمد بن ابی نصر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت امام رضا (علیہ السلام) سے عرض کیا کہ میں آپ پر قربان جاؤں میں چند سالوں سے خدا سے ایک حاجت طلب کر رہا ہوں لیکن اجابت میں تاخیر کی بنا پر میرے دِل میں اضطراب پیدا ہوگیا ہے۔ تو آپ نے فرمایا کہ اے احمد! کہیں ایسا نہ ہو کہ شیطان تمہارے دِل میں راہ پیدا کرلے اور تمہیں مایوسی اور نا اُمیدی کے میدان میں لے جائے۔ امام باقر (علیہ السلام) نے فرمایا تھا کہ جب بھی کوئی مومن خدا سے حاجت

---

(۱) مجموعہ ورام، ج ۲، ص ۲۰۲

(۲) کلینی، اصول کافی، ج ۲، ص ۴۸۲

(۳) کلینی، اصول کافی، ج ۲، ص ۴۸۲

Presented by Ziaraat.Com

طلب کرے اور اُس کی قبولیت میں تاخیر ہو تو یہ تاخیر اس وجہ سے ہے کہ خدا کے نزدیک اُس کی آواز محبوب اور گریہ وزاری پسندیدہ ہے۔ حضرت صادق (علیہ السلام) نے فرمایا کہ جب مومن اپنی حاجت میں خدا کو پکارے تو خدا فرماتا ہے کہ اس کی قبولیت میں تاخیر کرو کیونکہ میں اس کی آواز اور اس کی دُعا کا مشتاق ہوں۔ اور روزِ قیامت خدا فرمائے گا کہ اے میرے بندے! تم نے مجھے پکارا تھا لیکن میں نے تیری دُعا کے قبول کرنے میں تاخیر کی اِس وقت اُس تاخیر کے بدلے تیرا یہ اور وہ ثواب ہے (یعنی قبولیتِ دُعا میں تاخیر ہونے پر آخرت میں اُس کا ثواب ملے گا)۔ اس کے بعد حضرت صادق (علیہ السلام) نے فرمایا کہ (روزِ قیامت) مومن آرزو کرے گا کہ اے کاش دُنیا میں اُس کی کوئی دُعا قبول نہ ہوئی ہوتی کیونکہ اس کا ثواب عظیم ہے۔ (۱)

قبولیتِ دُعا کے اوقات

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ ان چار اوقات میں دُعا کیا کرو کیونکہ ایسے موقعوں پر رحمت کے دروازے کھلے رہتے ہیں: (۲)

۱) جب تیز و تند ہوائیں چل رہی ہوں، ۲) ظہر کے وقت، ۳) بارش کے وقت اور ۴) جب کسی مومن کا خون بہایا جا رہا ہو۔ نیز فرمایا کہ دُعا ان چار مراحل میں قبول ہوتی ہے: (۳) نماز وتر میں، فجر کے بعد، ظہر اور مغرب کے بعد۔

آپ نے امیر المومنین حضرت علی (علیہ السلام) سے نقل کیا کہ ان چار موقعوں پر دُعا کو

---

(۱) کلینی، اصول کافی، ج ۲

(۲) حر عاملی، وسائل الشیعہ، ج ۷، ص ۶۴

(۳) کلینی، اصول کافی، ج ۲ ص ۴۷۷

Presented by Ziaraat.Com

غنیمت شمار کرو:

۱) قرآن پڑھتے وقت، ۲) اذان کے وقت، ۳) بارش کے وقت اور ۴) میدانِ جہاد میں حق پرستوں کے کفر کے خلاف جہاد کرتے وقت۔ (۱)

امام صادق (علیہ السلام) نے یہ بھی فرمایا کہ جب تمہارے جسم لرزنے لگیں اور آنسو نکلیں تو اس بات کی اُمید رکھو کہ تمہاری طرف عنایت ہو چکی ہے۔ (۲)

دُنیا و آخرت کے لیے ایک کامل دُعا
اور موت کے علاوہ ہر بیماری سے شفا

سُوْرَةُ الْفَاتِحَة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ﴿۳﴾ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ؕ﴿۴﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۙ۬ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّیْنَ ۠﴿۷﴾

(شروع) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ ہر قسم کی تعریف اُس اللہ ہی کے لیے جو سب جہانوں کا پروردگار ہے۔ جو (سب پر) بڑا مہربان (اور خاص بندوں پر) نہایت رحم کرنے والا ہے۔ جزا و سزا کے دن کا مالک (و مختار) ہے۔ (اے اللہ!) ہم

---

(۱) حر عاملی، وسائل الشیعہ، ج ۷ ص ۶۴

(۲) کلینی، اصول کافی، ج ۲، ص ۴۷۸

Presented by Ziaraat.Com

تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستے کی (اور اس پر چلنے کی) ہدایت کرتا رہ۔ راستہ اُن لوگوں کا جن پر تُو نے انعام واحسان کیا نہ اُن کا (راستہ) جن پر تیرا قہر وغضب نازل ہُوا اور نہ اُن کا جو گمراہ ہیں۔)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سُوْرَةُ الْفَاتِحَة اُمّ الکتاب ہے۔ ایک مرتبہ جابر بن عبداللہ انصاریؓ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُن سے فرمایا کہ کیا تمھیں سب سے زیادہ فضیلت والی سورت کی تعلیم دوں جو خدا نے اپنی کتاب میں نازل فرمائی ہے؟ حضرت جابرؓ نے عرض کیا جی ہاں، میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان ہوں مجھے اُس کی تعلیم دیجیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُنھیں سُوْرَةُ الْفَاتِحَة تعلیم کی اور ارشاد فرمایا کہ یہ سورت موت کے علاوہ ہر بیماری کے لیے شفا ہے۔ اس سورت سے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ بھی ارشاد ہے کہ قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، خداوندعالم نے تورات، انجیل، زبور یہاں تک کہ قرآن میں بھی ایسی کوئی سورۃ نازل نہیں فرمائی اور یہ اُمّ الکتاب ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو مسلمان سُوْرَةُ الْفَاتِحَة پڑھے اُسے اتنا اجروثواب ملے گا جتنا اُس شخص کو ملے گا جس نے دو تہائی قرآن کی تلاوت کی ہو (ایک حدیث مبارکہ میں پورے قرآن کی تلاوت کے برابر ثواب مذکور ہے) اور وہ ثواب اتنا ہوگا گویا اُس نے ہر مومن اور مومنہ کو ہدیہ پیش کیا ہو۔

یہ بات قابلِ غور ہے کہ قرآن میں سُوْرَةُ الْفَاتِحَة کا تعارف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے عظیم انعام کے طور پر کرایا گیا ہے اور اسے پورے قرآن کے مقابلے میں پیش فرمایا گیا ہے جیسا کہ ارشادِ الٰہی ہے:

Presented by Ziaraat.Com

”وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾“

(ہم نے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کوسات آیتوں پر مشتمل (سورت حمد) عطا کیا

جو دومرتبہ (ہے) اور قرآنِ عظیم بھی عنایت فرمایا۔) ①

قرآن مجید اپنی تمام تر عظمت کے باوجود یہاں سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃ کے برابر قرار پایاہے اوراس سورت مبارکہ کا دومرتبہ نزول بھی اس کی بہت زیادہ اہمیت کی بنا پر ہی ہے۔ حضرت امیرالمومنین علی ابن طالب علیہ السلام سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خداوند عالم نے مجھے سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃ دے کر خصوصی احسان فرمایاہےاور اسے قرآن کے مقابل قراردیاہےاور یہ عرش کے خزانوں میں سے اشرف ترین خزانہ ہے۔

اس مبارک سورت کی فضیلتوں کے بیانات سے یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ احادیثِ اسلامی میں اس سورت کی تلاوت سے متعلق اتنی تاکید کیوں کی گئی ہے۔ اس کی تلاوت انسان کوروحِ ایمان بخشتی ہےاوراُسے خداکےقریب کرتی ہے۔ اس سے دِل کوجلاملتی ہے، روحانیت پیداہوتی ہے، انسانی ارادوں کوکامیابی میّسر آتی ہےاور خالق ومخلوق کے مابین انسانی جستجوفزوں تر ہوجاتی ہے۔ نیز انسان اور گناہ وانحراف کے درمیان رکاوٹ پیداہوتی ہے۔ اسی بناپر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشادفرمایا کہ شیطان نے چاردفعہ نالہ وفریاد کیا، پہلاموقع وہ تھاجب اُسے راندۂ درگاہ کیا گیا، دوسراوقت وہ تھا جب اُسے بہشت سے زمین پراُتاراگیا، تیسراوہ لمحہ تھاجب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کومبعوث برسالت کیا گیااور آخری وہ مقام تھاجب سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃ نازل کیا گیا۔ ②

---

① سورۃ الحجر، آیت: ۸۷

② آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی، تفسیر نمونہ، ج ا ص ۱۴۱ تا ۱۴۴۔ مجمع البیان۔ نور الثقلین۔ ج ا آغاز سورۃ حمد

Presented by Ziaraat.Com

بروایتے سورت فاتحہ کو رسول معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے افضل القرآن قرار دیا۔ (۱) حدیثِ قدسی میں فرمانِ الٰہی ہے کہ میرے بندے کو وہ ضرور ملے گا جو کچھ اس دُعا میں اُس کے لیے مانگا گیا ہے۔ (۲)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ایک دن جبریل علیہ السلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سرِ اقدس اُوپر اٹھایا، جبریل علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ آسمان کا ایک دروازہ ہے جس کو صرف آج ہی کھولا گیا اور آج سے پہلے کبھی نہیں کھولا گیا پھر اُس سے ایک فرشتہ نازل ہُوا، جبریل علیہ السلام نے بتایا کہ یہ فرشتہ آج سے پہلے کبھی نازل نہیں ہُوا۔ اُس فرشتے نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کیا اور کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اُن دو انوار کی خوشخبری ہو جو صرف آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیے گئے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے کسی بھی نبی کو عطا نہیں ہوئے، اُن میں سے ایک سورۃ الفاتحہ اور دوسرا سورۃ البقرہ کا آخری حصّہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان میں سے جو حرف بھی پڑھیں گے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اُس کا اجرِ عظیم ملے گا۔ (۳)

منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سورۃ البقرہ کی آخری دونوں آیات کو یاد کرو اور اپنے اہل وعیال کو بھی یاد کراؤ۔ (۴)

❁

---

(۱) مستدرک حاکم

(۲) صحیح مسلم

(۳) مسلم، کتاب فضائل القرآن

(۴) الدر المنثور للسیوطی، ج ۱ ص ۳۷۸

Presented by Ziaraat.Com

سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات
(دُعائے بخشش اور التجائے عفو و درگزر)

" اٰمَنَ الرَّسُوۡلُ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِ مِنۡ رَّبِّهٖ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ ‌ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓـئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيۡنَ اَحَدٍ مِّنۡ رُّسُلِهٖ‌ وَقَالُوۡا سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا‌ غُفۡرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيۡكَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَهَا ‌ؕ لَهَا مَا كَسَبَتۡ وَعَلَيۡهَا مَا اكۡتَسَبَتۡ ‌ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَاۤ اِنۡ نَّسِيۡنَاۤ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ‌ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَاۤ اِصۡرًا كَمَا حَمَلۡتَهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ‌ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ‌ۚ وَاعۡفُ عَنَّا وَاغۡفِرۡ لَنَا وَارۡحَمۡنَا ‌ اَنۡتَ مَوۡلٰٮنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۲۸۶﴾ "

(رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اُن تمام باتوں پر ایمان رکھتے ہیں جو اُن کے پروردگار کی طرف سے اُن پر اتاری گئی ہیں اور مومنین بھی خدا پر، اُس کے ملائکہ پر، اُس کی کتابوں پر اور اُس کے رسولوں (علیہم السلام) پر ایمان رکھتے ہیں، (وہ کہتے ہیں کہ) ہم خدا کے رسولوں میں تفریق نہیں کرتے اور کہتے ہیں کہ ہم نے فرمانِ الٰہی سنا اور اُس کی اطاعت کی، پروردگار! ہمیں تیری مغفرت درکار ہے اور تیری ہی طرف پلٹ کر آنا ہے۔ خدا کسی کو اُس کی وسعت (طاقت) سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا، جو کوئی (نیکی) کرے گا اُس کا نفع اُس کو ہوگا اور جو کوئی (برائی) کرے گا اُس کا نقصان بھی اُسی کو

Presented by Ziaraat.Com

ہوگا، پروردگار! اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں تو ہماری گرفت نہ کر، پروردگار! ہم پر ویسا بوجھ نہ ڈال جیسا ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا، پروردگار! ہم پر وہ بار نہ ڈال جس کے اُٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں ہے، اور ہمیں معاف کر، اور ہمیں بخش دے، اور ہم پر رحم فرما تو ہمارا مالک اور سرپرستِ اعلیٰ ہے، کافروں کے مقابلہ میں تُو ہی ہماری مدد فرما۔) ①

رزق اور امن کی دُعا

(حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دُعا)

رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

(اے میرے پروردگار! اس شہر (مکہ) کو امن والا شہر بنا اور اس کے رہنے والوں میں سے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لائیں اُنھیں ہر قسم کے پھلوں سے روزی عطا فرما۔) ②

خانہ کعبہ کی تعمیر کے وقت حضرت ابراہیم علیہ السلام نے یہ دُعا کی جس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے مکہ کو پُر امن شہر بنایا اور بے آب و گیاہ علاقہ ہونے کے باوجود وہاں کے لوگوں پر رزق اور پھلوں کی فراوانی کی۔

① سورۃ البقرہ، آیت: ۲۸۵ تا ۲۸۶

② سورۃ البقرہ، آیت: ۱۲۶

Presented by Ziaraat.Com

قبولیتِ اعمال کی دُعا

(حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دُعا)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾

(اے ہمارے پروردگار! ہم سے (یہ عمل) قبول فرما، بے شک تُو بڑا سننے والا اور بڑا جاننے والا ہے۔) (۱)

ارشادِ الٰہی ہے، (وہ وقت بھی یاد کرو) جب ابراہیم اور اسماعیل (علیہم السلام) اس گھر (خانہ کعبہ) کی بنیادیں بلند کر رہے تھے (اور اس کے ساتھ ساتھ یہ دُعا کرتے جاتے تھے) اے ہمارے پروردگار! ہم سے (یہ عمل) قبول فرما، بے شک تُو بڑا سننے والا اور بڑا جاننے والا ہے۔

حقیقی مسلمان بنے رہنے اور توبہ کے قبول ہونے کی دُعا

(حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دُعا)

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾

(اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنا (حقیقی) مسلمان (فرمانبردار بندہ) بنائے رکھ اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک اُمت مسلمہ (فرمانبردار اُمت) قرار دے اور ہمیں ہماری عبادت کے

---

(۱) سورۃ البقرہ، آیت: ۱۲۷

Presented by Ziaraat.Com

طریقے بتا، اور ہماری توبہ قبول فرما بے شک تُو بڑا توبہ قبول کرنے والا بڑا مہربان ہے۔) (۱)

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے فرزند حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے ساتھ بیتُ اللہ کی تعمیر کرتے ہوئے مندرجہ بالا دُعا کی۔

سرورِ انبیا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ظہور کے لیے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دُعا

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ ۚ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٢٩﴾

(پروردگار! اِسی (اُمتِ مسلمہ) میں سے ایک ایسا پیغمبر بھیج جو انھیں تیری آیتیں پڑھ کر سنائے اور ان کو کتاب وحکمت کی تعلیم دے اور ان کے نفوس کو پاکیزہ بنائے یقیناً تُو بڑا زبردست اور بڑی حکمت والا ہے۔) (۲)

حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسمٰعیل علیہ السلام جب تعمیرِ بیتُ اللہ کر رہے تھے تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دیگر دُعاؤں کے ساتھ ساتھ جناب سرورِ انبیا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ظہور کے لیے مندرجہ بالا دُعا بھی کی۔)

---

(۱) سورۃ البقرہ، آیت: ۱۲۸

(۲) سورۃ البقرہ، آیت: ۱۲۹

Presented by Ziaraat.Com

مخالفت وہٹ دھرمی اور مصیبت وسختی سے نجات کی دُعا

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳۷﴾

(ان کے مقابلہ میں اللہ تمہارے لئے کافی ہے اور وہ بڑا سننے والا، بڑا جاننے والا ہے۔) ①

ان کلماتِ مبارکہ سے پہلے اللہ جل شانہ نے اہلِ کتاب سے متعلق ارشاد فرمایا کہ اگر وہ ایمان لے آئیں تو ہدایت یافتہ ہو گئے اور اگر روگردانی کریں تو بہت بڑی مخالفت اور ہٹ دھرمی میں پڑ گئے، سواُن کے مقابلہ میں اللہ تمہارے لئے کافی ہے اور وہ بڑا سننے والا اور بڑا جاننے والا ہے۔ چنانچہ، بہت بڑی مخالفت وہٹ دھرمی اور مصیبت وسختی میں اس آیتِ کریمہ کا ورد نصرتِ الٰہی کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔

دِین ودُنیا کی بھلائی کے لیے دُعا

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾

(اے ہمارے پروردگار! ہمیں دُنیا میں بھی بھلائی عطا کر اور آخرت میں بھی بھلائی عطا کر اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔) ②

یہاں صرف آیتِ کریم کا دُعائیہ حصّہ پیش کیا گیا ہے۔ اس آیت سے پہلے اور بعد

---

① سورۃ البقرہ، آیت: ۱۳۷

② سورۃ البقرہ، آیت: ۲۰۱

Presented by Ziaraat.Com

میں ربِ کریم فرماتا ہے کہ لوگوں میں سے کچھ تو ایسے ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار! ہمیں (جو کچھ دینا ہے) اسی دُنیا ہی میں دے دے، (پس) ایسے لوگوں کا آخرت میں کوئی حصّہ نہیں ہے اور کچھ (لوگ) ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ پروردگار! ہمیں دُنیا میں بھی بھلائی عطا کر اور آخرت میں بھی بھلائی عطا کر اور دوزخ کی سزا سے بچا چنانچہ اُن لوگوں کو اُن کے اعمال کا صلہ دُنیا و آخرت میں یعنی دونوں جگہ ملے گا۔ (۱) حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دُعا کثرت سے کیا کرتے تھے۔ (۲)

بے حساب روزی کی دُعا

وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢١٢﴾

(اور خدا جسے چاہتا ہے بے حساب روزی عطا کرتا ہے۔) (۳)

---

(۱) سورۃ البقرہ، آیت ۲۰۰ تا ۲۰۲

(۲) بخاری، کتاب التفسیر

(۳) سورۃ البقرہ، آیت: ۲۱۲

Presented by Ziaraat.Com

کفار کے مقابلے میں ثابت قدمی اور صبر کی دُعا

(حضرت طالوت علیہ السلام اور اُن کے ساتھیوں کی دُعا)

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٥٠﴾

(اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر انڈیل دے اور ہمارے قدم جمائے رکھ اور کافروں کے مقابلہ میں ہماری مدد اور نصرت فرما۔) (١)

جب حضرت طالوت علیہ السلام اور اُن کے ساتھی جالوت کے مقابلے پر آئے تو بارگاہِ الٰہی میں ان الفاظ میں عرض پرداز ہوئے (٢) اور پھر اللہ کی نصرت سے فتح یاب ہوئے۔

۞

ہر مشکل، سختی، مصیبت اور پریشانی کو دُور کرنے کی دُعا

(آيَةُ الْكُرْسِى)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَىُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ

---

(١) سورۃ البقرہ، آیت: ٢٥٠

(٢) سورۃ البقرہ، آیت: ٢٥٠

Presented by Ziaraat.Com

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٢٥٥﴾

(اللہ (ہی وہ ذات) ہے جس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں ہے، (وہ) زندہ (جاوید) ہے، جو (ساری کائنات کا) بندوبست کرنے والا ہے، اُسے اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے وہ سب اُسی کا ہے، کون ہے جو اُس کی (پیشگی) اجازت کے بغیر اُس کی بارگاہ میں (کسی کی) سفارش کرے؟ جو کچھ بندوں کے سامنے ہے وہ اُسے بھی جانتا ہے، اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اُسے بھی جانتا ہے، اور وہ (بندے) اُس کے علم میں سے کسی چیز پر بھی احاطہ نہیں کر سکتے، مگر جس قدر وہ چاہے، اُس کی کرسی (علم و اقتدار) آسمان و زمین کو گھیرے ہوئے ہے، ان دونوں (آسمان و زمین) کی نگہداشت اُس پر گراں نہیں گزرتی وہ برتر ہے اور بڑی عظمت والا ہے۔) (۱)

اس آیت مبارکہ کے متعدد مفاہیم میں سے دو ''قیوم'' اور ''کرسی'' محققین کے لیے سب سے زیادہ موردِ توجہ قرار پائے ہیں۔ اس آیت میں لفظ ''کرسی'' تخت، علم اور قلمرو حکومت کے معنی میں آیا ہے۔ (۲)

ائمہ معصومین (علیہم السلام) کی مختلف احادیث میں آیۃ الکرسی میں لفظ ''کرسی'' خداوند عالم کے علم سے تفسیر ہوئی ہے، اس طرح اس آیت کے معانی یہ ہوں گے کہ خداوند عالم ان کے آگے

---

(۱) سورۃ البقرہ، آیت: ۲۵۵

(۲) تفسیر نمونہ، ج ۲، ص ۲۷۲

Presented by Ziaraat.Com

اور پیچھے سب چیزوں سے آگاہ ہے اور اُس کے علم اور آگاہی سے کوئی واقف نہیں ہوگا مگر یہ کہ وہ خود چاہے اور اُس کی کرسی (علم) نے آسمانوں اور زمین کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ (۱)

امام جعفر صادق (علیہ السلام) کی ایک حدیث کے مطابق ''کرسی'' خدا کا مخصوص علم ہے اور کسی بھی پیغمبر یا خدا کے ولی کو اس سے آگاہ نہیں کیا گیا ہے۔ (۲)

آیتُ الکرسی مضامین کے حوالے سے دینی تعلیمات کا عمیق سمندر ہے اور اس کے پڑھنے کی فضیلت اور انسانی زندگی میں اس کے جو آثار اور برکات ہیں اُن کی طرف احادیث میں بہت زیادہ تاکید کی گئی ہے۔ یہ آیت پیغمبر اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے زمانے میں بھی آیۃُ الکرسی کے نام سے معروف تھی۔ پیغمبر اکرم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کہ قرآن کی باعظمت ترین آیت آیتُ الکرسی ہے۔ (۳)

اس آیت کا پڑھنا ہر حالت میں بالاخص نماز کے بعد، سونے سے پہلے، گھر سے نکلتے وقت، کسی مشکل یا سختی سے آمنا سامنا ہوتے وقت، کسی سواری پر سوار ہوتے وقت اور آنکھوں کی سلامتی اور ان کو امراض سے بچانے کے لیے مستحب ہے۔ (۴)

---

(۱) عقاید اسلام در قرآن کریم، علامہ سید مرتضیٰ عسکری، ص ۳۷۴-۳۷۵

(۲) الصدوق، معانی الاخبار، ص ۲۹

(۳) سیوطی، جامع الصغیر، ج ۱ ص ۷۴

(۴) معینی محسن، آیۃ الکرسی، درد انشنامہ قرآن وقرآن پژوہی، ج ۱ ص ۱۰۱

Presented by Ziaraat.Com

کیمیا گری سے بہتر نسخہ

آیت اللہ العظمیٰ سید موسیٰ شبیری زنجانی فرماتے ہیں کہ امام خمینی رحمۃ اللہ علیہ نے میرے والد کے ہمراہ صحنِ حرمِ امام رضا علیہ السلام میں عارف باللہ اور سالک الی اللہ الحاج شیخ حسن علی نخودکی رحمۃ اللہ علیہ سے ملاقات کی۔ امام خمینی رحمۃ اللہ علیہ کی عمر اُس وقت تیس چالیس سال کے درمیان ہوگی، سلام وجواب کے بعد اُنھوں نے عارف باللہ شیخ نخودکی رحمۃ اللہ علیہ سے کہا کہ میں آپ کا تھوڑا سا وقت لینا چاہتا ہوں اور پھر امام رضا علیہ السلام کے روضۂ مبارک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ میں آپ کو امام رضا علیہ السلام کی قسم دیتا ہوں اگر واقعی آپ کے پاس علمِ کیمیا ہے تو ہمیں بھی علم دے دیں۔ حاج شیخ حسن علی نخودکی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اگر ہم آپ کو ''کیمیا گری'' کا علم دے دیں اور آپ دشت و دمن اور کوہ وصحرا کو سونے میں تبدیل کرنا شروع کر دیں تو کیا ہوگا؟ پہلے آپ وعدہ کریں کہ اس کا بجا طور پر ہی استعمال کریں گے، اس کی حفاظت کریں گے اور اسے ہر جگہ بروئے کار نہیں لائیں گے؟ امام خمینی رحمۃ اللہ علیہ نے، جو بچپن اور نوجوانی سے ہی سچائی کا پیکر تھے، تھوڑی دیر تک سوچنے کے بعد کہا کہ نہیں! میں ایسا وعدہ نہیں کرسکتا۔ شیخ نخودکی رحمۃ اللہ علیہ نے اُن کا جواب سُن کر فرمایا کہ آپ علمِ کیمیا کی حفاظت نہیں کر سکتے تو میں آپ کو کیمیا گری سے بھی بہتر نسخہ دیتا ہوں، اس سے استفادہ کیجئے جو کچھ یوں ہے:

واجب نمازوں کے بعد ایک بار آیۃ الکرسی ''وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ'' تک پڑھیے،

(آیَۃُ الْکُرْسِی)

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ

Presented by Ziaraat.Com

إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾

(اللہ (ہی وہ ذات) ہے جس کے علاوہ کوئی الہٰ نہیں ہے۔ زندہ (جاوید) ہے جو (ساری کائنات کا) بندوبست کرنے والا ہے، اُسے نہ اُونگھ آتی ہے اور نہ نیند، جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے وہ سب اُسی کا ہے، کون ہے جو اُس کی (پیشگی) اجازت کے بغیر اُس کی بارگاہ میں (کسی کی) سفارش کرے؟ جو کچھ بندوں کے سامنے ہے وہ اُسے بھی جانتا ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے اُسے بھی جانتا ہے اور وہ (بندے) اُس کے علم میں سے کسی چیز (ذرا) پر بھی احاطہ نہیں کر سکتے، مگر جس قدر وہ چاہے، اُس کی کرسی (علم واقتدار) آسمان وزمین کو گھیرے ہوئے ہے، ان دونوں (آسمان وزمین) کی نگہداشت اس پر گراں نہیں گزرتی وہ برتر ہے اور بڑی عظمت والا ہے۔)

اس کے بعد تسبیحات سیدہ فاطمۃ الزہرا علیہا السلام بجالایئے،

(تسبیحاتِ حضرت فاطمۃ الزہرا علیہا السلام)

۳۴ مرتبہ: اَللّٰهُ اَكْبَر، ۳۳ مرتبہ: اَلْحَمْدُ لِلّٰه اور ۳۳ مرتبہ: سُبْحَانَ الله

پھر تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیے،

(سُورۃ الاخلاص)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ﴿١﴾ اللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿٢﴾ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ﴿٣﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ﴿٤﴾

Presented by Ziaraat.Com

(اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ (اے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!) آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہہ دیجئے! کہ وہ (اللہ) ایک ہے۔ اللہ (ساری کائنات سے) بے نیاز ہے۔ نہ اُس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اُس کا کوئی ہمسر نہیں ہے۔)

پھر تین بار صلوات پڑھیے،

(صلوات)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ○

(الٰہی! محمد وآل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج)

پھر تین مرتبہ سورۃ طلاق کی یہ آیات تلاوت کیجیے:

"وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝٢ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝٣"

(اور جو کوئی اللہ سے ڈرتا ہے تو اللہ اُس کیلئے (مشکل سے نجات کا) راستہ پیدا کر دیتا ہے اور اُسے وہاں سے رزق دیتا ہے جہاں سے اُسے گمان بھی نہیں ہوتا ہے اور جو کوئی اللہ پر بھروسہ کرتا ہے تو وہ (اللہ) اُس کے لئے کافی ہے بے شک اللہ اپنا کام پورا کرنے والا ہے، اللہ نے ہر چیز کیلئے ایک اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔) [1]

حاج شیخ حسن علی نخودکی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کے بعد فرمایا کہ نمازِ واجب کے بعد یہ وظیفہ کرنا کیمیا کا کام کرتا ہے بلکہ علمِ کیمیا سے بھی بہتر ہے۔

---

[1] سورۃ طلاق، آیت: ۲ تا ۳

Presented by Ziaraat.Com

اس روایت کو سالک الی اللہ الحاج شیخ حسن علی نخودکی رحمۃ اللہ علیہ کے فرزند آقای مقدادی کے علاوہ آیت اللہ موسیٰ شبیری زنجانی، فرزند آیت اللہ موسیٰ شبیری زنجانی، آیت اللہ سیّد جعفر شبیری زنجانی، مرحوم آیت اللہ بہجت، آیت اللہ شہید حاج آقای مصطفیٰ خمینی اور دیگر نے الفاظ کی کمی بیشی کے ساتھ نقل کیا ہے۔ (۱)

آیت اللہ سیّد جعفر شبیری زنجانی نے بھی اس عمل کی ترتیب وہی بیان فرمائی ہے جو اُوپر دی گئی ہے جب کہ آیت اللہ مرحوم بہجت نے مندرجہ ذیل ترتیب بیان کی ہے:

اوّل: تین بار سورۃ توحید

دوم: تین مرتبہ صلوات

سوم: تین بار سورۃ طلاق کی مندرجہ بالا آیاتِ کریمہ

آیت اللہ شہید حاج آقای مصطفیٰ خمینی کی روایت میں اور آیت اللہ حاج آقا موسیٰ شبیری زنجانی کی ایک روایت میں بھی یہی ترتیب ہے جب کہ آقای مقدادی کی روایت میں ترتیب مندرجہ ذیل ہے:

اوّل: ایک بار آیۃُ الکرسی

دوم: تین بار سورۃ توحید

سوم: تین بار صلوات

چہارم: تین بار سورۃ طلاق کی مندرجہ بالا آیاتِ کریمہ

---

(۱) آیت اللہ محمدی ری شہری، زمزم عرفان

Presented by Ziaraat.Com

راہِ ہدایت پر ثابت قدم رہنے کی دُعا

رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا بَعۡدَ اِذۡ ہَدَیۡتَنَا وَہَبۡ لَنَا مِنۡ لَّدُنۡکَ رَحۡمَۃً ۚ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡوَہَّابُ ﴿۸﴾

(اے ہمارے پروردگار! ہمیں سیدھے راستے پر لگانے کے بعد ہمارے دِلوں کو ٹیڑھا نہ ہونے دے اور ہمیں اپنی جناب سے رحمت عطا فرما، یقیناً تو بڑا عطا کرنے والا ہے۔) (۱)

اس آیت مبارکہ سے پہلے فرمانِ پروردگارِ عالم ہے کہ وہ وہی ہے جس نے آپ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) پر ایسی کتاب نازل کی جس میں کچھ آیتیں تو محکم ہیں جو کتاب کی اصل و بنیاد ہیں اور اور کچھ متشابہ ہیں۔ جن لوگوں کے دِلوں میں کجی (ٹیڑھ) ہے وہ فتنہ برپا کرنے اور من مانی تاویلیں کرنے کی خاطر متشابہ آیتوں کے پیچھے پڑے رہتے ہیں حالانکہ خدا اور اُن لوگوں کے سوا جو علم میں مضبوط و پختہ کار ہیں اور کوئی اُن کی تاویل (اصل معنی) کو نہیں جانتا۔ (اور کچھ ایسے بھی ہیں) جو کہتے ہیں کہ ہم اس (کتاب) پر ایمان لائے ہیں یہ سب (آیتیں) ہمارے پروردگار کی طرف سے ہیں اور نصیحت کا اثر صرف عقل والے ہی لیتے ہیں۔ (اور جو دُعا کرتے ہیں) اے ہمارے پروردگار! ہمیں سیدھے راستے پر لگانے کے بعد ہمارے دِلوں کو ٹیڑھا نہ ہونے دے اور ہمیں اپنی جناب سے رحمت عطا فرما، یقیناً تُو بڑا عطا کرنے والا ہے۔ (۲)

اُمّ المومنین حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم یہ دُعا

---

(۱) سورۃ آلِ عمران، آیت: ۸

(۲) سورۃ آلِ عمران، آیت: ۷ تا ۸

Presented by Ziaraat.Com

کثرت سے کیا کرتے تھے، میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا دِل بھی ٹیڑھے ہو جایا کرتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دُعا پڑھی اور فرمایا کہ امکانی طور پر ہر انسان کے بہکنے کا خطرہ ہوتا ہے اس لیے یہ دُعا کثرت سے کرنی چاہیے۔ (۱)

❁

گم شدہ اشیا کی بازیابی اور روزِ قیامت پر ایمان کی دُعا

رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝۹

(اے ہمارے پروردگار! بے شک تُو ایک دن سب لوگوں کو جمع کرنے والا ہے جس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں ہے، بلا شبہ خدا کبھی وعدہ خلافی نہیں کرتا۔) (۲)

منقول ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مندرجہ بالا آیتِ کریمہ کے پڑھنے سے ضائع شدہ یا گم شدہ چیزیں واپس مل جاتی ہیں۔ (۳)

❁

---

(۱) الدر المنثور للسیوطی، ج ۲ ص ۸

(۲) سورۃ آلِ عمران، آیت: ۹

(۳) الدر المنثور للسیوطی، ج ۲ ص ۹

Presented by Ziaraat.Com

اللہ کے نیک بندوں کا اظہارِ ایمان، بخشش اور جہنم سے پناہ کی دُعا

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٦﴾

(ہمارے پروردگار! بے شک ہم ایمان لائے ہیں تو ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہمیں آتشِ دوزخ کے عذاب سے بچا۔) (١)

سورۂ آلِ عمران کی اس آیتِ مبارکہ سے پہلے ربِ دوجہاں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان سے کہہ دیں کہ جو لوگ پرہیز گار ہیں اُن کے لیے خدا کے ہاں باغاتِ بہشت ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں اور وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے اور پاکیزہ عورتیں ہیں اور سب سے بڑھ کر خدا کی خوشنودی ہے، اور پھر فرمایا کہ خدا اپنے اُن نیک بندوں کو دیکھ رہا ہے جو اُس سے التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار! ہم ایمان لے آئے سو ہم کو (ہمارے گناہ) معاف فرما اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔ یعنی اللہ کریم کے نزدیک یہ دُعا اُس کے نیک بندوں کی ہے جن کے لیے مندرجہ بالا تمام انعاماتِ آخرت ہیں۔

فراخیِ رزق اور غلبہ وقوّت کے حصول اور قرض، لاعلاج بیماری اور ہر مصیبت سے نجات کی دُعا

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۡ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

---

(١) سورۃ آلِ عمران، آیت:١٦

Presented by Ziaraat.Com

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ز
وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ز
وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾

(اے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کہیے، اے خدا! تمام جہان کے مالک! تُو جسے چاہتا ہے حکومت دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے حکومت چھین لیتا ہے، تُو جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ذلیل کرتا ہے، ہر قسم کی بھلائی تیرے قبضہ میں ہے، بے شک تُو ہر چیز پر قادر ہے۔ تُو ہی رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور تُو جاندار کو بے جان سے اور بے جان کو جاندار سے نکالتا ہے اور جسے چاہتا ہے بے حساب روزی عطا کرتا ہے۔) (۱)

سورۂ آلِ عمران کی مندرجہ بالا آیاتِ عظمیٰ اپنے اندر حیرت انگیز تاثیر رکھتی ہیں۔ ان آیاتِ کریمہ میں خداوندمتعال کی صفاتِ اعلیٰ وعظمیٰ کا ذکر جس انداز میں کیا گیا ہے وہ حصولِ غلبہ وقوّت، لاعلاج بیماری، مصیبت اور قرض سے نجات اور رزق کی فراخی کے لیے نہایت موثر ہے۔ منقول ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت معاذؓ کو قرض سے نجات کے لیے یہ آیات پڑھنے کی تلقین کی اور فرمایا کہ جو مصیبت زدہ مسلمان ان کا ورد کرے گا اللہ تعالیٰ اُسے قرض اور مصیبت سے نجات عطا فرمائے گا۔ بروایتے جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فارس ورُوم پر غلبہ چاہا تو خداوندمتعال نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ دُعا کرنے کو فرمایا۔ (۲)

---

(۱) سورۃ آلِ عمران، آیت: ۲۶ تا ۲۷

(۲) تفسیر قرطبی، جز ۴ ص ۵۴

Presented by Ziaraat.Com

بے حساب رزق کی دُعا

إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٧﴾

(بے شک خدا جسے چاہتا ہے اُسے بے حساب رزق عطا فرماتا ہے۔) (۱)

یہ کلمات حضرت مریم علیہا السلام سے منسوب ہیں۔ قرآن پاک میں اس کا ذکر یوں ہے کہ اُس کے پروردگار نے اُس لڑکی (مریم علیہا السلام) کو احسن طریقہ سے قبول فرمالیا اور اچھی طرح اُس کی نشوونما کا انتظام کیا (یعنی) جناب زکریا (علیہ السلام) کو اُس کا کفیل (اور سرپرست) بنایا۔ جب بھی زکریا (علیہ السلام) محرابِ عبادت میں اُس (مریم علیہا السلام) کے پاس آتے تھے تو اُس کے پاس کھانے کی کوئی چیز موجود پاتے (اور) پوچھتے، اے مریم! یہ تمھارے پاس کہاں سے آیا ہے؟ وہ جواب دیتیں کہ یہ خدا کے یہاں سے آیا ہے، بے شک خدا جسے چاہتا ہے اُسے بے حساب رزق عطا فرماتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ ○

---

(۱) سورۃ آلِ عمران، آیت: ۳۷

Presented by Ziaraat.Com

پاکیزہ اولاد کے حُصول کے لیے دُعا

(حضرت زکریا علیہ السلام کی دُعا)

رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۖ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴿٣٨﴾

(اے میرے پروردگار! مجھے اپنی طرف سے پاک و پاکیزہ اولاد عطا فرما،

بے شک تُو (ہر ایک کی) دُعا کا سننے والا ہے۔) (۱)

جب حضرت زکریا علیہ السلام نے محرابِ عبادت میں حضرت مریم علیہا السلام سے کھانے پینے کی اشیا سے متعلق پوچھا تو اُن کا جواب سُن کر اور ربُ العالمین کی طرف سے عطا کردہ رزق دیکھ کر اُنھوں نے مندرجہ بالا دُعا کی اور نماز میں مشغول ہو گئے، اُس وقت فرشتوں نے اُنھیں آواز دی اور کہا کہ خدا آپ کو یحییٰ (علیہ السلام) کی بشارت دیتا ہے جو سردار، ضبطِ نفس کرنے والے، پارسا اور نیکوکار جماعت میں سے نبی ہوں گے۔

اقرارِ ایمان اور صالحین میں شمولیت کی دُعا

(حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں کی دُعا)

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٥٣﴾

(اے ہمارے پروردگار! جو کچھ تُو نے نازل کیا ہے ہم اُس پر ایمان لائے ہیں اور ہم نے

---

(۱) سورۃ آلِ عمران، آیت: ۳۸

Presented by Ziaraat.Com

تیرے رسول (علیہ السلام) کی پیروی اختیار کی ہے لہٰذا ہمیں (حق کی) گواہی دینے والوں (کے دفتر) میں درج فرما۔) ①

یہ دُعا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں سے منسوب ہے۔ عیسیٰ علیہ السلام نے جب بنی اسرائیل کی طرف سے کفر و انکار محسوس کیا تو کہا، ''کون ہے جو اللہ کی راہ میں میرا مددگار ہو؟'' حواریوں نے کہا کہ ہم ہیں، ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں اور آپ گواہ رہیں کہ ہم فرمانبردار ہیں پھر مندرجہ بالا دُعا یہ کلمات کہے۔

گناہوں کی معافی، ثابت قدمی اور فتح و نصرت کی دُعا

(انبیائے کرام کے اصحابؓ کی دُعا)

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٤٧﴾

(اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہ اور اپنے کام میں ہماری زیادتی معاف فرما اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور ہمیں کافروں پر فتح و نصرت عطا فرما۔) ②

یہ دُعا انبیائے کرام علیہم السلام کے اُن اصحابؓ سے منسوب ہے جنھوں نے اُن کے ساتھ مل کر اللہ کے دشمنوں سے جنگ کی اور اللہ عزوجل نے اُن کی تعریف فرمائی۔

① سورۃ آلِ عمران، آیت: ۵۳

② سورۃ آلِ عمران، آیت ۱۴۷

Presented by Ziaraat.Com

نصرتِ الٰہی کی دُعا

(حضرت ابراہیم علیہ السلام اور مومنوں کی دُعا)

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿١٧٣﴾

(ہمارے لیے اللہ (ہی) کافی ہے اور وہ بڑا اچھا کارساز ہے۔) ①

ارشادِ الٰہی ہے کہ جن لوگوں نے زخم کھانے کے بعد بھی اللہ (جل جلالہ) اور رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آواز پر لبیک کہا اُن میں سے جو نیکوکار اور پرہیز گار ہیں اُن کے لیے بڑا اجروثواب ہے، اور یہ وہ لوگ ہیں کہ جن سے جب یہ کہا گیا کہ تمھارے خلاف بڑا لشکر جمع کیا گیا ہے لہٰذا تم ان سے ڈرو، تو اس بات نے اُن کے ایمان میں اور اضافہ کر دیا اور اُنھوں نے کہا کہ ہمارے لیے اللہ ہی کافی ہے اور وہ بڑا اچھا کارساز ہے۔ بقولے، حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جب آگ میں ڈالا گیا تھا تو اُنھوں نے اُس وقت یہ دُعا کی تھی۔ ②

عذابِ جہنم اور رسوائی سے پناہ اور مغفرت کی دُعا

(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دُعا)

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٩١﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿١٩٢﴾ رَبَّنَآ

① سورۃ آلِ عمران، آیت: ۱۷۳

② بخاری، کتاب التفسیر

Presented by Ziaraat.Com

إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا ۚ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ﴿١٩٣﴾ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿١٩٤﴾

(پروردگار! تُونے یہ سب کچھ فضول و بیکار پیدا نہیں کیا، تُو (عبث کام کرنے سے) پاک ہے ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے پروردگار! بے شک جسے تُونے دوزخ میں داخل کر دیا اُسے تُونے ذلیل و رسوا کر دیا، اور ظالموں کے لیے کوئی یار و مددگار نہیں۔ اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہماری برائیاں مٹا اور دُور فرما اور نیکوکاروں کے ساتھ ہمارا خاتمہ فرما۔ پروردگار! تُونے ہم سے اپنے رسولوں کی زبانی جو وعدہ کیا ہے وہ ہمیں عطا فرما، قیامت کے دن ہم کو رسوا نہ فرمانا، تُو کبھی وعدہ خلافی نہیں کرتا۔) (۱)

حضرت عائشہؓ سے منقول ہے کہ جب یہ آیات نازل ہوئیں تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گریہ کرتے ہوئے نماز شروع کر دی۔ حضرت بلالؓ نے آ کر رونے کا سبب پوچھا تو فرمایا کہ آج شب ان آیاتِ کریمہ کا نزول ہُوا ہے اور فرمایا کہ وہ شخص بڑا بد بخت ہے جو اِن پر تدبّر نہ کرے۔ منقول ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر شب ان آیات کی تلاوت کیا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ ان کو پڑھنے والے کے لیے رات بھر کے قیام کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ (۲)

---

(۱) سورۃ آلِ عمران، آیت: ۱۹۱ تا ۱۹۴

(۲) تفسیر قرطبی، ج ۴ ص ۳۱۱

Presented by Ziaraat.Com

ظالموں سے نجات اور خدائی مدد کی دُعا

رَبَّنَآ اَخۡرِجۡنَا مِنۡ هٰذِهِ الۡقَرۡيَةِ الظَّالِمِ اَهۡلُهَا ۚ
وَاجۡعَلۡ لَّنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ وَلِيًّا ۚۙ وَّاجۡعَلۡ لَّنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ نَصِيۡرًا ﴿۷۵﴾

(پروردگار! ہمیں اُس بستی سے نکال دے جس کے باشندے ظالم ہیں
اور اپنی طرف سے ہمارے لیے کوئی سرپرست اور حامی و مددگار بنا۔) (۱)

یہاں پر آیتِ کریمہ کا صرف دُعائیہ حصّہ دیا گیا ہے، پوری آیتِ مبارکہ کا مفہوم یوں ہے، ''آخر تمھیں کیا ہوگیا ہے کہ تم جنگ نہیں کرتے راہِ خدا میں اُن کمزور مردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر جو فریاد کر رہے ہیں کہ پروردگار! ہمیں اس بستی سے نکال دے جس کے باشندے ظالم ہیں اور اپنی طرف سے ہمارے لیے کوئی سرپرست اور حامی و مددگار بنا۔''

حضرت عبداللہ بن عباسؓ کی والدہ حضرت اُمّ فضلؓ بھی ابتدائی ایمان لانے والوں میں تھیں اس لیے قریش کے ظلم وستم کا نشانہ بنا کرتی تھیں۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ چلے جانے کے بعد میں اور میری والدہ بھی اُن کمزور بچوں اور عورتوں میں شامل تھے جن کا ذکر قرآن شریف میں ہے کہ وہ ہجرت کے لیے نصرتِ الٰہی کی دُعائیں کیا کرتے تھے۔ (۲) چنانچہ اُن کمزوروں کی دُعائیں مستجاب ہوئیں اور فتح مکہ کے ذریعے اللہ کریم نے اُن مظلوموں کو کفار کے ظلم وستم سے نجات عطا فرمائی۔

---

(۱) سورۃ النساء، آیت: ۷۵

(۲) بُخاری، کتاب التفسیر

Presented by Ziaraat.Com

نافرمان قوم کے مقابل اللہ سے فیصلہ طلب کرنے کی دُعا

(حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دُعا)

رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي وَأَخِي فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٥﴾

(پروردگار! میں اپنے اور اپنے بھائی (ہارون علیہ السلام) کے سوا اور کسی پر کوئی قابو (اختیار) نہیں رکھتا پس تُو ہمارے اور اس نافرمان قوم کے درمیان فیصلہ کردے۔) (۱)

اس دُعا کا ذکر قرآن پاک میں اس طرح ہے،''وہ وقت یاد کرو جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم! تم اللہ کا وہ احسان یاد کرو جو اُس نے تم پر کیا، اُس نے تم میں نبی بنائے اور تمھیں فرمانروا اور خود مختار بنایا اور تمھیں وہ کچھ دیا جو دُنیا جہان والوں میں سے کسی کو نہیں دیا۔ اے میری قوم! اس مقدس زمین میں داخل ہو جاؤ جو اللہ نے تمھارے لیے لکھ دی ہے اور (مقابلہ کے وقت) پیٹھ دکھا کر نہ بھاگنا ورنہ نقصان اُٹھا کر لوٹو گے۔ اُنھوں نے (جواب میں) کہا کہ اے موسیٰ! اس زمین میں تو بڑے زبردست (جابر) لوگ رہتے ہیں اور ہم وہاں ہرگز داخل نہیں ہوں گے جب تک وہ وہاں سے نکل نہ جائیں۔ ہاں البتہ اگر وہ وہاں سے نکل جائیں تو پھر ہم ضرور داخل ہو جائیں گے۔ اُس وقت دو اشخاص نے جو (اللہ سے) ڈرنے والوں میں سے تھے، جنھیں اللہ نے (خصوصی) نعمت سے نوازا تھا، کہا کہ تم ان (جباروں) پر چڑھائی کر کے دروازے کے اندر گھس جاؤ اور جب تم اُس کے اندر داخل ہو گے (تو وہ بھاگ

(۱) سورۃ المائدہ، آیت: ۲۵

Presented by Ziaraat.Com

کھڑے ہوں گے اور) تم غالب آجاؤ گے اور اللہ پر بھروسہ کرو اگر تم ایمان دار ہو۔ اُنھوں نے کہا موسیٰ! ہم ہرگز اُس میں داخل نہیں ہوں گے جب تک وہ اُس میں ہیں۔ لہٰذا آپ اور آپ کا خدا دونوں چلے جائیں اور جا کر لڑیں ہم تو یہیں بیٹھے ہیں۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا، پروردگار! میں اپنے اور اپنے بھائی (ہارون علیہ السلام) کے سوا اور کسی پر کوئی قابو (اختیار) نہیں رکھتا، پس تُو ہمارے اور اس نافرمان قوم کے درمیان فیصلہ کردے۔ اللہ نے فرمایا کہ پھر اب وہ (زمین) چالیس سال تک (اُن کے لیے) حرام ہے وہ لق و دق صحرا میں سرگردان پھرتے رہیں گے پس آپ اس نافرمان قوم پر افسوس نہ کریں۔'' (۱)

اقرارِ ایمان اور صالحین میں شمولیت کی دُعا

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۴﴾

(پروردگار! ہم ایمان لائے سو تُو ہم کو (صداقتِ اسلام کی) گواہی دینے والوں میں درج فرما۔ اور ہمیں کیا ہے کہ ہم اللہ پر اور اُس حق پر جو ہمیں پہنچا ہے ایمان نہ لائیں حالانکہ ہم خواہش رکھتے ہیں کہ ہمارا پروردگار ہمیں (اپنے) نیک بندوں میں شامل کرے۔) (۲)

اس آیتِ کریمہ میں اور اس کے سیاق و سباق میں اللہ ربُّ العزت نے فرمایا ہے کہ

(۱) سورۃ المائدہ، آیت: ۲۰ تا ۲۶

(۲) سورۃ المائدہ، آیت: ۸۳ تا ۸۴

Presented by Ziaraat.Com

اہلِ ایمان سے دوستی کرنے میں نصرانی اُن سے زیادہ قریب ہیں کیونکہ اُن میں پادری اور تارکُ الدُنیا عابد لوگ پائے جاتے ہیں جو تکبر نہیں کرتے اور جب وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اُتارا گیا کلام (یعنی قرآن پاک) سنتے ہیں تو حق کو پہچان کر اُن کی آنکھوں سے آنسو رواں ہو جاتے ہیں اور وہ مندرجہ بالا دُعا کرتے ہیں۔ پس، ایمان کا اقرار کرتے رہنے اور اللہ کے صالح لوگوں میں شمار ہونے کے لیے یہ دُعا بہت اہم ہے۔

حصولِ رزق کی دُعا
(عیسیٰ علیہ السلام کی دُعا)

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿١١٤﴾

(اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! ہم پر آسمان سے ایک خوان نازل کر جو ہمارے لیے اور ہمارے اگلوں پچھلوں کے لیے عید قرار پائے اور تیری طرف سے قدرتی نشانی بن جائے اور ہمیں روزی عطا فرما تو بہترین روزی عطا کرنے والا ہے۔) (١)

عیسیٰ علیہ السلام کی اس دُعا کا ذکر سورۃ المائدہ میں یوں ہے، "(حواریوں) کے بارے میں یہ قصہ بھی یاد رکھنے کے لائق ہے کہ اُنھوں نے کہا اے عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام)! کیا آپ کا پروردگار اس بات پر قدرت رکھتا ہے کہ ہم پر آسمان سے کھانے کا ایک خوان اُتارے؟ عیسیٰ

---

(١) سورۃ المائدہ، آیت: ١١٤

Presented by Ziaraat.Com

(علیہ السلام) نے کہا اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔ کہنے لگے ہم چاہتے ہیں کہ اُس میں سے کھائیں اور ہمارے دِل مطمئن ہو جائیں اور ہمیں یقین ہو جائے کہ آپ نے ہم سے سچ کہا تھا اور ہم اس پر گواہی دینے والوں میں سے ہو جائیں۔ (چنانچہ) عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام) نے (دُعا کرتے ہوئے) کہا، اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! ہم پر آسمان سے ایک خوان نازل کر جو ہمارے لیے اور ہمارے اگلوں پچھلوں کے لیے عید قرار پائے اور تیری طرف سے قدرتی نشانی بن جائے اور ہمیں روزی عطا فرما، تُو بہترین روزی عطا کرنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا بے شک میں وہ (خوان) تم پر اُتارنے والا ہوں اب اس کے بعد جو کفر اختیار کرے گا تو میں اُسے ایسی سزا دوں گا جیسی دُنیا جہان میں کسی کو بھی نہیں دی ہوگی۔"

سرورِ انبیا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی اپنی قوم کے لیے دُعا

اِنۡ تُعَذِّبۡهُمۡ فَاِنَّهُمۡ عِبَادُكَ ۚ وَاِنۡ تَغۡفِرۡ لَهُمۡ فَاِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۱۱۸﴾

(الٰہی!) اگر تُو انھیں سزا دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر انھیں بخش دے تو تُو غالب ہے اور بڑا حکمت والا ہے۔) (۱)

(۱) سورۃ المائدہ، آیت: ۱۱۸

Presented by Ziaraat.Com

عیسیٰ علیہ السلام کی اس دُعا کا سیاق وسباق قرآن مجید میں اس طرح بیان فرمایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ (روزِ محشر) حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے فرمائے گا کہ اے عیسیٰ بن مریم! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کو چھوڑ کر مجھے اور میری ماں کو خدا بنالو؟ عیسیٰ علیہ السلام کہیں گے (یارب!) پاک ہے تیری ذات، بھلا میں وہ بات کس طرح کہہ سکتا ہوں جس کا مجھے کوئی حق نہیں ہے، اگر میں نے کوئی ایسی بات کہی ہوتی تو تجھے ضرور اس کا علم ہوتا کیونکہ تُو وہ سب کچھ جانتا ہے جو میرے دِل میں ہے مگر میں تیرے اسرارِ نہانی کو نہیں جانتا۔ بلاشبہ تُو غیب کی تمام باتوں کا بڑا جاننے والا ہے۔ میں نے اُن سے کچھ نہیں کہا تھا سوائے اس بات کے جس کا تُو نے مجھے حکم دیا تھا کہ عبادت کرو اللہ کی جو میرا بھی پروردگار ہے اور تمھارا بھی پروردگار ہے اور میں اُس وقت تک اُن پر گواہ تھا جب تک اُن میں تھا پھر جب تُو نے مجھے (دُنیا سے) اُٹھالیا تو پھر تُو ہی اُن کا نگران تھا اور تُو ہی ہر چیز پر گواہ ہے۔ اگر تُو انھیں سزا دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر انھیں بخش دے تو تُو غالب ہے اور بڑا حکمت والا ہے۔ (۱)

حضرت ابوذر غفاریؓ سے منقول ہے کہ ایک دفعہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام شب نماز میں یہی دُعا کرتے رہے۔ میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تو پورا قرآن حفظ ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ ایک ہی آیت کیوں دہراتے رہے؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں اپنی اُمت کے لیے دُعا کرتا رہا۔ (۲)

---

(۱) سورۃ المائدہ، آیت ۱۱۶ تا ۱۱۸

(۲) الدرالمنثور للسیوطی، ج ۳ ص ۷۵

Presented by Ziaraat.Com

پروردگار سے درگزر اور رحم کی دُعا
(حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوّا کی دُعا)

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾

(اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنے اُوپر ظلم کیا، اور اگر تُو درگزر نہیں فرمائے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم گھاٹا اُٹھانے والوں میں سے ہوں گے۔) ①

یہ دُعا حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوّا سے منسوب ہے جس کا ذکر قرآنِ حکیم میں یوں ہے کہ اللہ جل جلالہ نے حضرت آدم علیہ السلام اور بی بی حوّا سے فرمایا کہ تم دونوں اس بہشت میں رہو اور جہاں سے چاہو (اور جو چاہو) کھاؤ مگر اُس درخت کے قریب نہ جانا ورنہ ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔ تو شیطان نے جھوٹی قسم کھا کر اُن دونوں کو وسوسہ میں ڈالا تاکہ اُن کے وہ ستر والے مقام جو ایک دوسرے سے پوشیدہ تھے ظاہر کر دے اور کہا کہ تمھارے پروردگار نے تمھیں صرف اس لیے اُس درخت سے روکا ہے کہ کہیں تم فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ زندہ رہنے والوں میں سے نہ ہو جاؤ۔ اور اُس نے دونوں کے سامنے قسم کھائی کہ میں تمھارے سچے خیرخواہوں میں سے ہوں۔ یوں اُس نے اُن دونوں کو فریب سے مائل کر دیا (اور جنت) کی بلندیوں سے زمین کی پستیوں تک پہنچا دیا۔ پس جب اُنھوں نے اُس درخت کا مزہ چکھا تو اُن کے بدن کے چھپے ہوئے حصّے نمودار ہو گئے اور وہ جنت کے پتوں کو جوڑ کر اپنے مقام (ستر) چھپانے لگے تب اُن

---

① سورۃ الاعراف، آیت: ۲۳

Presented by Ziaraat.Com

کے پروردگار نے اُن کو ندا دی کہ کیا میں نے تمھیں اُس درخت کے پاس جانے سے منع نہیں کیا تھا؟ اور نہیں کہا تھا کہ شیطان تمھارا کھلا ہوا دشمن ہے؟ اُس وقت اُن دونوں نے کہا کہ اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنے اوپر ظلم کیا اور اگر تُو درگزر نہیں کرے گا اور ہم پر رحم نہیں فرمائے گا تو ہم گھاٹا اُٹھانے والوں میں سے ہوں گے۔ (۱)

ظالموں کی صف میں شمولیت سے بچنے کی دُعا
(اصحابِ اعراف کی دُعا)

رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا مَعَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۴۷﴾

(اے ہمارے پروردگار! ہمیں ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کر۔) (۲)

"اعراف" نمایاں اور اُٹھی ہوئی زمین کو کہتے ہیں۔ اگر اُن قرائن پر نظر کی جائے جو مذکورہ بالا آیت میں پائے جاتے ہیں نیز روایات کا مطالعہ کیا جائے تو پتا چلتا ہے کہ خوش قسمتی اور بد قسمتی کے دو مراکز (جنت و دوزخ) کے درمیان ایک اُونچا مقام ہوگا جو دونوں کے درمیان مانع، فاصل اور پردے کا کام دے گا، اُس کی وجہ سے جنت و دوزخ کے درمیان فاصلہ ہوگا اور اُس مقام کا نام "اعراف" ہوگا۔ اعراف کے لوگ دونوں طرف کے افراد کا مشاہدہ کریں گے اور اُن کے نورانی یا سیاہ چہروں کی وجہ سے اُنھیں پہچان لیں گے چنانچہ مندرجہ بالا آیتِ کریمہ سے پہلے

---

(۱) سورۃ الاعراف، آیت: ۱۹ تا ۲۳

(۲) سورۃ الاعراف، آیت: ۴۷

Presented by Ziaraat.Com

ارشادِ پروردگارِ عالم ہے کہ ان دونوں (بہشت و دوزخ) کے درمیان پردہ ہے (حد فاصل ہے) اور اعراف پر کچھ لوگ ہوں گے جو ہر ایک کو اُس کی علامت سے پہچان لیں گے اور وہ بہشت والوں کو پکار کر کہیں گے کہ تم پر سلام ہو اور یہ لوگ (ابھی) اُس میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے حالانکہ وہ اس کی خواہش رکھتے ہوں گے۔ اور جب اُن کی نگاہیں دوزخ والوں کی طرف پھریں گی تو کہیں گے اے ہمارے پروردگار! ہمیں ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کر۔

حق پر مبنی فیصلے اور فتح مندی کے لیے دُعا

(حضرت شعیب علیہ السلام کی دُعا)

وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ط عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ط
رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾

(ہمارا پروردگار اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے، ہمارا اللہ ہی پر بھروسہ ہے، اے ہمارے پروردگار! تُو ہی ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تُو بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔) (۱)

حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم کے متکبر سرداروں نے اُن سے کہا کہ آپ اور آپ کے ساتھ ایمان لانے والے لوگ ہمارا مذہب اختیار کر لیں ورنہ ہم آپ لوگوں کو اپنی بستی سے نکال دیں گے۔ اُس وقت شعیب علیہ السلام نے مندرجہ بالا دُعا کی۔ حضرت عبداللہ ابن عباسؓ سے

---

(۱) سورۃ الاعراف، آیت: ۸۹

Presented by Ziaraat.Com

روایت ہے کہ شعیب علیہ السلام نے قوم کی ہدایت سے مایوس ہو کر اس دُعا کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے فیصلہ چاہا جس کے نتیجہ میں اُن کی قوم پر زلزلہ کا عذاب آیا اور وہ تباہ و برباد ہوگئی۔ (۱)

صبر و استقامت اور انجامِ خیر کی دُعا

(دربارِ فرعون میں ایمان لانے والے جادوگروں کی دُعا)

رَبَّنَآ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّتَوَفَّنَا مُسۡلِمِيۡنَ ﴿۱۲۶﴾

(اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر انڈیل دے اور ہمیں اس حالت میں وفات دے کہ ہم تیرے سچے مسلمان (فرمانبردار) ہوں۔) (۲)

دربارِ فرعون میں موسیٰ علیہ السلام کے مقابلے پر آنے والے جادوگر جب عاجز آ گئے اور موسیٰ علیہ السلام کا معجزہ دیکھا تو ایمان لے آئے۔ اس پر فرعون نے اُنھیں سخت انتقام کی دھمکی دی تو اُنھوں نے ایمان پر ثابت قدمی کا اظہار کرتے ہوئے مندرجہ بالا دُعا کی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ

(۱) تفسیر قرطبی، جزء ۷ ص ۲۵۱

(۲) سورۃ الاعراف، آیت: ۱۲۶

Presented by Ziaraat.Com

اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی تسبیح، توبہ اور اقرارِ ایمان کی دُعا

(موسیٰ علیہ السلام کی دُعا)

سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾

(الٰہی!) تیری ذات پاک ہے میں تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور میں سب سے پہلا ایمان لانے والا ہوں۔) (۱)

یہ دُعا موسیٰ علیہ السلام سے منسوب ہے۔ قرآن کریم میں اس کی تفصیل یوں بیان کی گئی ہے کہ جب جناب موسیٰ علیہ السلام مقرر کردہ وقت پر (کوہِ طور پر) آگئے اور پروردگار نے اُن سے کلام کیا تو اُنھوں نے کہا پروردگار! مجھے اپنا جلوہ دکھا تاکہ میں تیری طرف نگاہ کرسکوں۔ ارشاد ہُوا کہ تم مجھے کبھی نہیں دیکھ سکو گے۔ مگر ہاں اس پہاڑ کی طرف دیکھو اگر یہ (تجلیِ حق کے وقت) اپنی جگہ پر برقرار رہا تو پھر اُمید کرنا کہ (تم) مجھے دیکھ سکو گے، پس جب اُن کے پروردگار نے پہاڑ پر اپنی تجلی ڈالی تو اُسے ریزہ ریزہ کردیا اور موسیٰ (علیہ السلام) غش کھا کر گر گئے اور جب ہوش میں آئے تو بولے پاک ہے تیری ذات! میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور میں سب سے پہلا ایمان لانے والا ہوں۔ (۲)

---

(۱) سورۃ الاعراف، آیت: ۱۴۳

(۲) سورۃ الاعراف، آیت: ۱۴۳

Presented by Ziaraat.Com

بخشش اور رحم کی دُعا

(قومِ موسیٰ علیہ السلام کی دُعا)

لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾

(ہمارے پروردگار نے ہم پر رحم نہ کیا اور ہمیں نہ بخشا تو
ہم نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہوجائیں گے۔) (۱)

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے اُن کے کوہِ طور پر چلے جانے کے بعد ایک بچھڑے کا پُتلا بنا کر اُسے اپنا معبود بنالیا اور پھر جب وہ اپنی اس حرکت پر نادم ہوئے اور کفِ افسوس ملنے لگے اور محسوس کیا کہ وہ گمراہ ہوگئے ہیں تو کہنے لگے کہ ہمارے پروردگار نے ہم پر رحم نہ کیا اور ہمیں نہ بخشا تو ہم نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہوجائیں گے۔

موسیٰ علیہ السلام کی اپنے اور اپنے بھائی ہارون علیہ السلام کے لیے دُعائے بخشش

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾

(پروردگار! مجھے اور میرے بھائی کو بخش دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما
اور تُو سب رحم کرنے والوں میں سے بڑا رحم کرنے والا ہے۔) (۲)

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے اُن کے طُور پر جانے کے بعد جب بچھڑے کو اپنا معبود

(۱) سورۃ الاعراف، آیت: ۱۴۹

(۲) سورۃ الاعراف، آیت: ۱۵۱

Presented by Ziaraat.Com

بنالیا تو اُنھوں نے واپس آ کر اُن پر سخت برہمی کا اظہار کیا۔ اس کا ذکر قرآن پاک میں یوں ہے کہ جب موسیٰ علیہ السلام خشم ناک اور افسوس کرتے ہوئے اپنی قوم کے پاس واپس آئے تو فرمایا کہ اے قوم! تم نے میرے بعد بہت ہی بُری جانشینی کی۔ کیا تم نے اپنے پروردگار کا حکم آنے سے پہلے جلد بازی کر لی (وعدۂ خداوندی چالیس راتوں کے پورا ہونے کا انتظار بھی نہ کیا) اور پھر (لِلّٰہی جوش میں آکر توراۃ کی) تختیاں (ہاتھ سے) پھینک دیں اور اپنے بھائی (ہارون علیہ السلام) کا سر ہاتھ میں لے کر اپنی طرف کھینچنے لگے۔ اُنھوں نے کہا اے میرے ماں جائے! قوم نے مجھے کمزور اور بے بس کر دیا تھا اور قریب تھا کہ مجھے قتل کر ڈالیں پس تم مجھ پر دشمنوں کو ہنسنے کا موقع نہ دو اور نہ ہی مجھے ظالم گروہ کے ساتھ شامل کرو۔ تب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے (مندرجہ بالا دُعا کرتے ہوئے) کہا کہ پروردگار! مجھے اور میرے بھائی کو بخش دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما اور تُو سب رحم کرنے والوں میں سے بڑا رحم کرنے والا ہے۔

دُنیا و آخرت میں بھلائی کی دُعا

(موسیٰ علیہ السلام کی دُعا)

تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ؕ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ؕ

(خدایا!) تُو جسے چاہتا ہے (توفیق سلب کر کے) گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے

Presented by Ziaraat.Com

ہدایت کرتا ہے تُو ہی ہمارا ولی و سرپرست ہے، ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تُو بہترین مغفرت کرنے والا ہے۔ اور ہمارے لیے اِس دُنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی ہم تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں۔) (۱)

موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کے ستر آدمیوں کو منتخب کیا تھا جنھیں ایک سخت زلزلے نے آ پکڑا اور وہ ہلاک ہو گئے تو آپ نے پروردگارِ عالم کے حضور عرض کیا کہ مالک! اگر تُو چاہتا تو ان سب کو پہلے ہی ہلاک کر دیتا اور مجھے بھی۔ کیا تُو ایسی بات کی وجہ سے جو ہمارے چند احمقوں نے کی ہے ہم سب کو ہلاک کر دے گا؟ نہیں! یہ تو تیری طرف سے ایک آزمائش ہے۔ تُو جسے چاہتا ہے (توفیق سلب کر کے) گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے تُو ہی ہمارا ولی و سرپرست ہے۔ ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تُو بہترین مغفرت کرنے والا ہے۔

یقینِ کامل اور اطمینانِ قلب کی دُعا

(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دُعا)

لَنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ

(ہمیں ہرگز کوئی (بھلائی یا برائی) نہیں پہنچتی مگر وہی جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دی ہے وہی ہمارا مولیٰ و سرپرست ہے۔) (۲)

---

(۱) سورۃ الاعراف، آیت: ۱۵۵ تا ۱۵۶

(۲) سورۃ التوبہ، آیت: ۵۱

Presented by Ziaraat.Com

اس آیتِ کریمہ سے پہلے لفظ "قُل" ہے یعنی اللہ کریم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا کہ (اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!) کہہ دیجیے۔ یہاں آیتِ مبارکہ کے صرف دُعائیہ کلمات درج کیے گئے ہیں، پوری آیت مندرجہ ذیل ہے:

قُلْ لَّنْ یُّصِیْبَنَآ اِلَّا مَا کَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾

(اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!) کہہ دیجیے کہ ہمیں ہرگز کوئی (بھلائی یا برائی) نہیں پہنچتی مگر وہی جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دی ہے وہی ہمارا مولیٰ وسرپرست ہے اور اللہ ہی پر اہلِ ایمان کو توکل (بھروسہ) کرنا چاہیے۔)

رنج والم دُور کرنے کی دُعا

(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دُعا)

حَسْبِیَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿۱۲۹﴾ ع (۱)

(میرے لیے اللہ کافی ہے اُس کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے، اُسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔)

یہ خوبصورت اور طاقتور دُعا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منسوب ہے۔ سورۃ التوبہ میں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اللہ عزوجل نے فرمایا کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہہ دیجیے کہ میرے لیے

---

(۱) سورۃ التوبہ، آیت: ۱۲۹

Presented by Ziaraat.Com

اللہ کافی ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، اُسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔ منقول ہے کہ صبح یا شام کے وقت اس دُعا کو سات مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ دُنیا و آخرت کے تمام رنج و غم دُور فرما دیتا ہے۔

ظالموں کے ظلم سے نجات کی دُعا

(موسیٰ علیہ السلام نے یہ دُعا اپنی قوم کو تعلیم فرمائی)

عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾

(ہم اللہ ہی پر بھروسہ کرتے ہیں (اور دُعا کرتے ہیں) اے ہمارے پروردگار! ہمیں ظالم لوگوں کے لیے آزمائش کا موجب نہ بنا (اُن کے ظلم کا تختۂ مشق نہ بنا) اور ہمیں اپنی رحمت سے ظالموں (کے پنجۂ ظلم) سے نجات عطا فرما۔) [1]

مندرجہ بالا دُعا سے متعلق سورۂ یونس میں یوں ارشادِ پروردگار ہوتا ہے، پس موسیٰ (علیہ السلام) پر اُن کی قوم کے چند نوجوانوں کے ایک گروہ کے سوا اور کوئی ایمان نہیں لایا اور وہ (ایمان لانے والے) بھی فرعون اور اپنی قوم کے سرداروں سے ڈرتے ہوئے ایمان لائے کہ کہیں وہ اُنھیں آزمائش اور مصیبت میں نہ ڈال دے اور بے شک فرعون بڑا سرکش (بادشاہ) تھا اور حد سے بڑھ جانے والوں میں سے تھا۔ اور موسیٰ نے کہا اے میری قوم! اگر تم واقعی اللہ پر ایمان لائے ہو تو پھر اُسی پر بھروسہ کرو، اگر تم فی الحقیقت مسلمان ہو۔

[1] سورۃ یونس، آیت: ۸۵ تا ۸۶

Presented by Ziaraat.Com

فرعون اور اُس کی قوم کی گرفت کے لیے دُعا

(موسیٰ علیہ السلام کی دُعا)

رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۸۸﴾

(پروردگار! تُونے فرعون اور اُس کے سرداروں کو دُنیاوی زندگی میں زیب و زینت (کی چیزوں) اور بہت سے مال و دولت سے نوازا ہے، پروردگار! اس کا نتیجہ یہ ہے کہ وہ (تیرے بندوں کو) تیری راہ سے بہکاتے ہیں۔ اے ہمارے مالک! اُن کے مالوں کو نابود کر دے اور اُن کے دِلوں کو سخت کر دے تاکہ جب تک دردناک عذاب نہ دیکھ لیں ایمان نہ لائیں۔) ①

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی یہ دُعا مستجاب ہوئی اور اللہ ربُ العزت نے اُن سے فرمایا کہ تمہاری دُعا قبول کر لی گئی ہے سو تم ثابت قدم رہو اور اُن لوگوں کی پیروی نہ کرو جو (حق و حقیقت کا) علم نہیں رکھتے۔ ②

① سورۃ یونس، آیت: ۸۸

② سورۃ یونس، آیت: ۸۹

Presented by Ziaraat.Com

کشتی یا کسی اور سواری پر سوار ہونے کی دُعا
(حضرت نوح علیہ السلام کی دُعا)

بِسۡمِ اللّٰهِ مَجۡرٖىهَا وَمُرۡسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّیۡ لَغَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۴۱﴾

(اللہ کے نام کے سہارے اِس کا چلنا بھی ہے اور اِس کا ٹھہرنا بھی، بے شک میرا پروردگار بڑا بخشنے والا، بڑا رحم کرنے والا ہے۔) (۱)

طوفانِ نوح کے وقت حضرت نوح علیہ السلام نے کشتی پر سوار ہوتے ہوئے حکمِ الٰہی کے تحت مندرجہ بالا دُعا کی اور آپ کی کشتی بحفاظت کوہِ جُودی پر جا ٹھہری۔

بروایتے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ دُعا میری اُمت کے لیے غرق ہونے سے امان کی موجب ہے۔ (۲) کسی بھی سواری پر سوار ہوتے وقت یہ دُعا کرنا سواری اور سوار کو اللہ (سبحانہ و تعالیٰ) کے کرم سے بحفاظت منزلِ مقصود تک پہنچاتا ہے اور خدا کی امان میں رکھتا ہے۔

(۱) سورۃ ہود، آیت: ۴۱

(۲) تفسیر قرطبی، جز ۹ ص ۳۷

Presented by Ziaraat.Com

لاعلمی میں کیے گئے سوال پر نوح علیہ السلام کی دُعا

رَبِّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِکَ اَنۡ اَسۡـَٔلَکَ مَا لَیۡسَ لِیۡ بِہٖ عِلۡمٌ ؕ
وَ اِلَّا تَغۡفِرۡ لِیۡ وَ تَرۡحَمۡنِیۡۤ اَکُنۡ مِّنَ الۡخٰسِرِیۡنَ ﴿۴۷﴾

(اے میرے پروردگار! میں اس بات سے تیری بارگاہ میں پناہ مانگتا ہوں کہ میں تجھ سے ایسی چیز کا سوال کروں جس کا مجھے علم نہیں ہے، اور اگر تُو نے مجھے نہ بخشا اور مجھ پر رحم نہ کیا تو میں نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔) (۱)

طوفانِ نوح کے موقع پر اپنے نافرمان بیٹے کی ہلاکت کے ڈر سے نوح علیہ السلام نے بارگاہِ الٰہی میں فریاد کی اور کہا، پروردگار! میرا بیٹا میرے اہل میں سے ہے (یعنی اُسے بچالے) اور یقیناً تیرا وعدہ سچا ہے اور تُو سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ ارشادِ خداوند متعال ہُوا کہ اے نوح! وہ تیرے اہل میں سے نہیں ہے، وہ تو مجسم عملِ بد ہے پس جس چیز کا تمھیں علم نہیں ہے اُس کے بارے میں مجھ سے سوال نہ کر، میں تمھیں نصیحت کرتا ہوں کہ جاہلوں میں سے نہ ہو جانا۔ عرض کیا اے میرے پروردگار! میں اس بات سے تیری بارگاہ میں پناہ مانگتا ہوں کہ تجھ سے ایسی چیز کا سوال کروں جس کا مجھے علم نہیں ہے اور اگر تُو نے مجھے نہ بخشا اور مجھ پر رحم نہ کیا تو میں نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔ (۲)

---

(۱) سورۃ ہود، آیت: ۴۷

(۲) سورۃ ہود، آیت: ۴۵ تا ۴۷

Presented by Ziaraat.Com

خاتمہ بالایمان کی دُعا
(حضرت یوسف علیہ السلام کی دُعا)

رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۣ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾

(پروردگار! تُو نے مجھے سلطنت عطا فرمائی ہے اور خوابوں کی تعبیر کا علم بھی تُو نے ہی مجھے بخشا ہے اے آسمانوں اور زمین کے خالق! تُو دنیا و آخرت میں میرا سرپرست اور کارساز ہے میرا خاتمہ (حقیقی) اسلام اور فرمانبرداری پر کر اور مجھے اپنے نیکوکار بندوں میں داخل فرما۔) (۱)

حضرت یوسف علیہ السلام کے پاس تعبیرِ رویا کا علم بھی تھا اور طویل قید سے رہائی کے بعد اللہ نے اُنھیں حکومت بھی عطا فرمائی پھر والدین سے جدائی بھی ختم ہوئی اور اُن کے بھائی والدین کو لے کر آپ کی خدمت میں پہنچے تو آپ نے شکرانے کے طور پر یہ دُعا کی۔

---

(۱) سورۃ یوسف، آیت: ۱۰۱

Presented by Ziaraat.Com

شہر کے لیے امن کی اور شرک سے محفوظ رہنے کی دُعا
(حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دُعا)

رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ۝٣٥

(پروردگار! اس شہر کو امن کی جگہ بنا اور مجھے اور میری اولاد کو بتوں کی پرستش سے بچا۔) (١)

اولاد کے لیے عزت، ترقی اور رزق کی دُعا
(حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دُعا)

رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْـِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ۝٣٧

(پروردگار! میں نے اپنی کچھ اولاد کو تیرے محترم گھر کے پاس بے زراعت میدان میں آباد کیا ہے اے ہمارے مالک! تاکہ (وہ یہاں) نماز قائم کریں اب تُو لوگوں کے دِلوں کو اُن کی طرف مائل کردے اور اُن کو پھلوں سے رزق عطا فرما تاکہ وہ (تیرا) شکر ادا کریں۔) (٢)

---

(١) سورۃ ابراہیم، آیت: ۳۵

(٢) سورۃ ابراہیم، آیت: ۳۷

Presented by Ziaraat.Com

حمد و ثنائے ربِ علیم و خبیر
(حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دُعا)

رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ
وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾

(اے ہمارے پروردگار! بے شک جو کچھ ہم چھپاتے ہیں تو اُسے بھی جانتا ہے اور جو ظاہر کرتے ہیں اُسے بھی اور زمین و آسمان کی کوئی چیز اللہ سے پوشیدہ نہیں ہے۔) ①

قبولیتِ دُعا اور عطائے اولاد پر شکرانے کی دُعا
(حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دُعا)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ؕ
اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾

(ساری ستائش اللہ کے لیے ہے جس نے باوجود بڑھاپے کے مجھے اسماعیلؑ اور اسحاقؑ (دو بیٹے) عطا فرمائے بے شک میرا پروردگار دُعا کا بڑا سننے والا ہے۔) ②

---

① سورۃ ابراہیم، آیت: ۳۸

② سورۃ ابراہیم، آیت: ۳۹

Presented by Ziaraat.Com

اپنی اور اپنی اولاد کے لیے توفیقِ نماز اور قبولیتِ دُعا کی دُعا

(ابراہیم علیہ السلام کی دُعا)

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ﺻﻠﮯ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾

(پروردگار! مجھے نماز کا قائم کرنے والا بنا اور میری اولاد کو بھی،

پروردگار! اور میری دُعا کو قبول فرما۔) ①

اپنی، اپنے والدین اور مومنین کی بخشش کی دُعا

(ابراہیم علیہ السلام کی دُعا)

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾

(پروردگار! مجھے اور میرے والدین کو اور سب ایمان لانے والوں کو بخش دے

جس دن حساب قائم ہوگا۔) ②

---

① سورۃ ابراہیم، آیت: ۴۰

② سورۃ ابراہیمؑ، آیت: ۴۱

Presented by Ziaraat.Com

والدین کے لیے رحم و کرم کی دُعا

رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿٢٤﴾

(پروردگار! تُو ان دونوں پر اُسی طرح رحم و کرم فرما جس طرح اُنھوں نے میرے بچپن میں مجھے پالا۔) ①

اللہ کریم نے مومنین کو والدین کے لیے یہ دُعا کرنے کا حکم دیا ہے۔ سورۂ بنی اسرائیل میں ارشادِ ربِ رحیم ہے، اور آپ کے پروردگار نے فیصلہ کر دیا ہے کہ تم اُس کے سوا اور کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرو اگر تمھارے پاس اُن میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے تک پہنچ جائیں تو اُنھیں اُف تک نہ کہو اور نہ اُنھیں جھڑکو اور اُن سے احترام کے ساتھ بات کرو۔ اور اُن کے سامنے مہر و مہربانی کے ساتھ انکساری کا پہلو جھکائے رکھو اور کہو اے پروردگار! تُو ان دونوں پر اسی طرح رحم و کرم فرما جس طرح انھوں نے میرے بچپنے میں میری پرورش کی۔ ②

---

① سورۃ بنی اسرائیل/ اسراء، آیت: ۲۴

② سورۃ بنی اسرائیل/ اسراء، آیت: ۲۳ تا ۲۴

Presented by Ziaraat.Com

آغاز و انجام میں حصولِ نصرتِ الٰہی کے لیے دُعا
(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دُعا)

رَبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّ اَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡکَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا ﴿۸۰﴾

(اے میرے پروردگار! مجھے (ہر جگہ) سچائی کے ساتھ داخل کر اور نکال بھی سچائی کے ساتھ اور میرے لیے اپنی جانب سے ایسی قوّت قرار دے جو مددگار رہو۔) ①

اللہ کریم نے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا کہ اے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! زوالِ آفتاب سے لے کر رات کے اندھیرے تک نماز قائم کریں اور نماز صبح بھی، کیونکہ صبح کی نماز حضوری کا وقت ہے (اس وقت شب و روز کے فرشتے حاضر ہوتے ہیں)۔ اور رات کے کچھ حصّہ (پچھلے پہر) میں قرآن کے ساتھ بیدار رہیں (نمازِ تہجد پڑھیں) یہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے لیے اضافہ ہے۔ عنقریب آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا پروردگار آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو مقامِ محمود پر فائز کرے گا۔ اور کہیے اے میرے پروردگار! مجھے (ہر جگہ) سچائی کے ساتھ داخل کر اور نکال بھی سچائی کے ساتھ اور میرے لیے اپنی جانب سے ایسی قوّت قرار دے جو مددگار رہو۔ ②

---

① سورۃ بنی اسرائیل/ اسراء، آیت: ۸۰

② سورۃ بنی اسرائیل/ اسراء، آیت: ۷۸ تا ۸۰

Presented by Ziaraat.Com

اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی تسبیح اور سجدۂ تلاوت کی دُعا

سُبۡحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنۡ كَانَ وَعۡدُ رَبِّنَا لَمَفۡعُوۡلًا ﴿۱۰۸﴾

(پاک ہے ہمارا پروردگار! بے شک ہمارے پروردگار کا وعدہ تو پورا ہو کر ہی رہتا ہے۔) ۱

فرمانِ پروردگارِ عالم ہے کہ جب اہلِ علم مومنین کے سامنے کلامِ الٰہی پڑھا جاتا ہے تو وہ بارگاہِ الوہیت میں سجدہ ریز ہو کر یہ دُعا کرتے ہیں۔ ۲ اس آیتِ کریمہ سے پہلے آیت نمبر ۱۰۷ آیتِ سجدہ ہے یعنی جس کے پڑھنے یا سُننے کے بعد سجدۂ تلاوت واجب ہے۔ علما کے نزدیک سجدۂ تلاوت میں یہ دُعا پڑھنا بہت اجر وثواب کا باعث ہے۔

حصولِ رحمت وسامانِ ہدایت کی دُعا
(اصحابِ کہف کی دُعا)

رَبَّنَاۤ اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً وَّهَيِّئۡ لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾

(اے ہمارے پروردگار! اپنی بارگاہ سے رحمت عطا فرما اور ہمارے لیے اس کام میں ہدایت کا سامان مہیا فرما۔) ۳

---

۱ سورۃ بنی اسرائیل/ اسراء، آیت: ۱۰۸

۲ سورۃ الاسراء، آیت ۱۰۷ تا ۱۰۸

۳ سورۃ الکہف، آیت: ۱۰

Presented by Ziaraat.Com

اصحابِ کہف چند جوانوں پر مشتمل مومنوں کی ایک جماعت تھی۔ سورۂ کہف میں ان کا ذکر تفصیل سے موجود ہے۔ یہ جوان ایمان لانے کے بعد بادشاہِ وقت کے خوف سے ایک غار میں پناہ گزین ہوئے اور پروردگارِ عالم کی بارگاہ میں مندرجہ بالا دُعا کی۔

حصولِ اولاد کے لیے دُعا
(حضرت زکریا علیہ السّلام کی دُعا)

رَبِّ اِنِّیۡ وَهَنَ الۡعَظۡمُ مِنِّیۡ وَاشۡتَعَلَ الرَّاۡسُ شَیۡبًا وَّلَمۡ اَكُنۡۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِیًّا ﴿۴﴾ وَاِنِّیۡ خِفۡتُ الۡمَوَالِیَ مِنۡ وَّرَآءِیۡ وَكَانَتِ امۡرَاَتِیۡ عَاقِرًا فَهَبۡ لِیۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ وَلِیًّا ﴿۵﴾ یَّرِثُنِیۡ وَیَرِثُ مِنۡ اٰلِ یَعۡقُوۡبَ ۖ وَاجۡعَلۡهُ رَبِّ رَضِیًّا ﴿۶﴾

(اے میرے پروردگار! میری ہڈیاں کمزور ہوگئی ہیں اور سر میں بڑھاپے کے شعلے بھڑک اُٹھے ہیں (بال سفید ہوگئے ہیں)۔ اور میرے پروردگار! میں کبھی تجھ سے دُعا مانگ کر نامراد نہیں رہا ہوں۔ اور میں اپنے بعد بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے سو تُو ہی مجھے (خاص) اپنے پاس سے ایک وارث عطا کر، جو میرا بھی وارث بنے اور آلِ یعقوب کا بھی اور اے میرے پروردگار! تُو اُسے پسندیدہ بنا۔) ①

قرآن کریم میں مندرجہ بالا دُعا کا ذکر اس طرح ہے:

---

① سورۃ مریم، آیت: ۴ تا ۶

Presented by Ziaraat.Com

”(اے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!) آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پروردگار نے اپنے (خاص) بندے زکریا (علیہ السلام) پر جو (خاص) رحمت کی تھی یہ اُس کا تذکرہ ہے، جب اُنھوں نے اپنے پروردگار کو چپکے چپکے پکارا کہ اے میرے پروردگار! میری ہڈیاں کمزور ہوگئی ہیں اور سر کے بال سفید ہوگئے ہیں، اور میرے پروردگار! میں کبھی تجھ سے دُعا مانگ کر نامراد نہیں رہا ہوں اور میں اپنے بعد بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے سو تُو ہی مجھے خاص اپنے پاس سے ایک وارث عطا کر جو میرا بھی وارث بنے اور آلِ یعقوب کا بھی اور اے میرے پروردگار! تُو اُسے پسندیدہ بنا۔ تو ارشادِ پروردگار ہُوا، اے زکریا! ہم تمھیں ایک لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا جس کا اس سے پہلے ہم نے کوئی ہم نام نہیں بنایا۔“

شرحِ صدر اور تاثیرِ زبان کی دُعا
(موسیٰ علیہ السلام کی دُعا)

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ﴿٢٦﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُوا قَوْلِي ﴿٢٨﴾

(موسیٰ علیہ السلام نے کہا) اے میرے پروردگار! میرا سینہ کشادہ فرما۔ اور میرے کام کو میرے لیے آسان کر۔ اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔ تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔) [1]

موسیٰ علیہ السلام کی یہ دُعا طلبا و طالبات اور مقررین کے لیے ایک گراں قدر تحفہ ہے۔ اس آیتِ کریمہ کے پڑھتے رہنے سے سینہ کشادہ اور کام آسان ہوتا ہے اور زبان کی گرہ کھلتی ہے

[1] سورۃ طٰہٰ آیت: ۲۵ تا ۲۸

Presented by Ziaraat.Com

جس سے دُعا کرنے والے کا کلام سننے والوں پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اس دُعا کا سیاق و سباق قرآنِ حکیم میں یوں ہے کہ جب خداوند متعال کی طرف سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرعون کی طرف جانے کا حکم ہوا تو اُنھوں نے بارگاہِ الٰہی میں یہ دُعا کی۔

اللہ کی مدد اور نصرت کی دُعا
(دربارِ فرعون میں ایمان لانے والے جادوگروں کے الفاظ)

وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿٧٣﴾

(ہمارے لیے اللہ ہی سب سے بہتر ہے اور وہی باقی رہنے والا ہے۔) (۱)

یہ کلمات اُن جادوگروں کے ہیں جو فرعون کے دربار میں موسیٰ علیہ السلام کے معجزات اور اللہ کی نشانیاں دیکھ کر ایمان لے آئے تھے۔ فرعون نے اُن کے ایمان لانے پر اُنھیں قتل کی دھمکیاں دیں تو وہ کہنے لگے کہ ہم ہارون اور موسیٰ (علیہما السلام) کے پروردگار پر ایمان لائے ہیں اور ہمارے پاس جو کھلی نشانیاں آچکی ہیں ہم اُن پر اور اُس ذات پر جس نے ہمیں پیدا کیا ہے کبھی تجھے ترجیح نہیں دیں گے، تُو جو کرنا چاہتا ہے کرلے، اور تُو زیادہ سے زیادہ کر بھی کیا سکتا ہے سوائے اس کے کہ ہماری اس دنیاوی زندگی کے ختم کرنے کا فیصلہ کرے۔ ہم تو اپنے پروردگار پر ایمان لا چکے ہیں تاکہ وہ ہماری خطاؤں کو اور اُس جادوگری کو جس پر تُو نے ہمیں مجبور کیا تھا معاف کردے۔ ہمارے لیے اللہ ہی بہتر ہے اور وہی ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔

---

(۱) سورۃ طٰہٰ، آیت: ۷۳

Presented by Ziaraat.Com

علم میں اضافے کی دُعا
(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دُعا)

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ﴿١١٤﴾

(اے پروردگار! میرے علم میں اور اضافہ فرما۔) (۱)

مدینۃُ العلم رسول معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دُعا کیا کرتے تھے۔ اس کا حکم اللہ علیم وخبیر نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیا تھا، اِسی لیے اس دُعا سے پہلے لفظ ''قل'' آیا ہے۔

بیماری سے شفا کی دُعا
(حضرت ایوب علیہ السلام کی دُعا)

رَبِّ اِنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٨٣﴾

(اے میرے پروردگار!) مجھے (بیماری کی) تکلیف پہنچ رہی ہے اور تُو ارحم الراحمین ہے (میرے حال پر رحم فرما۔) (۲)

یہ آیتِ کریمہ یوں ہے، ''اَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٨٣﴾'' اور اس سے پہلے ''وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ'' کے الفاظ ہیں، یعنی حضرت ایوب علیہ السلام نے اپنے رب کو اس طرح پکارا۔ یہاں صرف دُعائیہ حصّہ دیا گیا جس سے پہلے پروردگار کو مخاطب کرنے

---

(۱) سورۃ طٰہٰ، آیت: ۱۱۴

(۲) سورۃ الانبیاء، آیت: ۸۳

Presented by Ziaraat.Com

کے لیے ''رَبِّ'' کا لفظ لگایا گیا ہے اور ''اَنِّیْ'' کی جگہ ''اِنِّی'' استعمال کیا گیا ہے۔

حضرت ایوب علیہ السلام نے شدید بیماری اور تکلیف کی حالت میں اس دُعا کے ذریعے ربِ کریم کے حضور اپنی حالتِ زار بیان کی اور رحم طلب کیا تو اُن کی دُعا مستجاب ہوئی اور بیماری اور بدحالی جاتی رہی۔ چنانچہ ربِ رحمٰن نے فرمایا کہ جب اُنھوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ مجھے (بیماری کی) تکلیف پہنچ رہی ہے اور تُو ارحم الراحمین ہے میرے حال پر رحم فرما تو ہم نے اُن کی دُعا قبول کی اور اُن کی تکلیف دُور کر دی اور اپنی خاص رحمت سے اُن کو اُن کے اہل و عیال عطا کیے اور اُن کے برابر اور بھی اور اس لیے کہ یہ عبادت گزاروں کے لیے یادگار ہے۔ (۱)

مصیبت سے نجات کے لیے دُعا
(حضرت یونس علیہ السلام کی دُعا)

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۸۷﴾ ۚ

(تیرے سوا کوئی اِلٰہ نہیں ہے، پاک ہے تیری ذات بے شک میں ہی زیاں کاروں میں سے ہوں۔) (۲)

منقول ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں جو دُعا کی تھی وہ ہر مسلمان کے لیے قبولیت کا موجب ہوتی ہے۔ اس دُعا کے بعد وَكَذٰلِكَ

---

(۱) سورۃ الانبیاء، آیت: ۸۳ تا ۸۴

(۲) سورۃ الانبیاء، آیت: ۸۷

Presented by Ziaraat.Com

نُنجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ○ کا وعدہ ہے یعنی جو مومن بھی اعتراف ِظلم کر کے یہ دُعا مانگے گا تو اُس کی دُعا قبول ہوگی۔ (۱) پوری آیت کریمہ یہ ہے:

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾

(ہم نے اُن کی دُعا قبول کی اور اُنھیں غم سے نجات دی اور ہم اسی طرح ایمان والوں کو نجات دیا کرتے ہیں۔) (۲)

حصولِ اولاد کے لیے دُعا

(حضرت زکریا علیہ السلام کی دُعا)

رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۸۹﴾

(اے میرے پروردگار! مجھے (وارث کے بغیر) اکیلا نہ چھوڑ جبکہ تُو خود بہترین وارث ہے۔) (۳)

حضرت زکریا علیہ السلام کی حصولِ اولاد کے لیے مختلف دُعاؤں کا ذکر قرآن پاک میں مختلف مقامات پر آیا ہے۔ سورۃ الانبیاء میں اس کا ذکر یوں ہے کہ اور زکریا (علیہ السلام) کا (ذکر کیجئے) جب اُنھوں نے پکارا اے میرے پروردگار! مجھے (وارث کے بغیر) اکیلا نہ چھوڑ جبکہ تُو

---

(۱) تفسیر قرطبی، جز ۱۱ ص ۳۳۴

(۲) سورۃ الانبیاء، آیت: ۸۸

(۳) سورۃ الانبیاء، آیت: ۸۹

Presented by Ziaraat.Com

خود بہترین وارث ہے۔ (تو) ہم نے اُن کی دُعا قبول کی اور اُنھیں (بیٹا) یحییٰ (علیہ السلام) عطا کیا اور اُن کی بیوی کو اُن کے لیے تندرست کر دیا۔ یہ لوگ نیک کاموں میں جلدی کرتے تھے اور ہم کو شوق وخوف (اور اُمید وبیم) کے ساتھ پکارتے تھے اور وہ ہمارے لیے (عجز ونیاز سے) جھکے ہوئے تھے۔ ①

مہم جوئی اور برحق فیصلہ طلبی کے لیے دُعا
(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دُعا)

رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ۗ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

(میرے پروردگار! تُو حق کے ساتھ فیصلہ کر دے، (اے لوگو!) ہمارا پروردگار وہی خدائے رحمٰن ہے جس سے اُن باتوں کے خلاف مدد مانگی جاتی ہے جو تم بنا رہے ہو۔) ②

حضرت قتادہ سے منقول ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب کوئی مہم درپیش ہوتی تو اُس موقع پر یہ دُعا فرمایا کرتے۔ ③

---

① سورۃ الانبیاء، آیت: ۸۹ تا ۹۰

② سورۃ الانبیاء، آیت: ۱۱۲

③ تفسیر الدرالمنثور للسیوطی، ج ۴ ص ۳۴۲

Presented by Ziaraat.Com

نصرتِ الٰہی کے لیے دُعا
(حضرت نوح علیہ السلام کی دُعا)

رَبِّ انْصُرْنِیْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۲۶﴾

(اے میرے پروردگار! تُو میری مدد کر کیونکہ انھوں نے مجھے جھٹلایا ہے۔) ①

یہ دُعا حضرت نوح علیہ السلام سے منسوب ہے۔ قرآن مجید کے مطابق جب نوح علیہ السلام نے یہ دُعا مانگی تو اللہ تعالیٰ نے اُن کی طرف وحی بھیجی کہ تم ہماری نگرانی اور ہماری وحی کے مطابق کشتی بناؤ۔ پس اُس کشتی کے ذریعے اللہ نے اُنھیں قوم کے ظلم وستم سے نجات بخشی۔

کشتی/سواری پر سوار ہونے اور مہم پر روانہ ہونے کی دُعا
(حضرت نوح علیہ السلام کی دُعا)

رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ﴿۲۹﴾

(پروردگار! مجھے بابرکت، (پار) اُتار تُو سب سے بہتر (پار) اُتارنے والا ہے۔) ②

سورۃ المومنون میں اس دُعا کا ذکر یوں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام سے فرمایا کہ جب آپ اپنے ساتھیوں سمیت کشتی پر سوار ہو جائیں تو پہلے کہیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۸﴾ (سب تعریف اُس اللہ ہی کے لیے ہے جس نے ہمیں ظالم

---

① سورۃ المومنون، آیت: ۲۶

② سورۃ المومنون، آیت: ۲۹

Presented by Ziaraat.Com

قوم سے نجات دی ہے۔) (۱) پھر مندرجہ بالا دُعا کرنے کا حکم دیا۔ منقول ہے کہ امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام مسجد میں داخل ہوتے وقت بھی یہی دُعائیہ آیت تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ (۲)

یہ دُعا مسجد میں داخل ہونے، کسی مہم پر جانے اور سواری پر سوار ہونے کے لیے نہایت مفید ہے۔

ظالموں میں شمار نہ ہونے کی دُعا
(رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دُعا)

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٤﴾

(اے میرے پروردگار! مجھے ظالم لوگوں میں شامل نہ کرنا۔) (۳)

یہ دُعا نبی گرامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منسوب ہے، اس سے گزشتہ آیتِ کریمہ میں اللہ تعالیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرما رہا ہے کہ اے میرے محبوب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دُعا) فرمائیے کہ اے میرے رب! اگر تُو مجھے وہ (عذاب) دکھانے لگے جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے تو اے میرے پروردگار! مجھے ظالم لوگوں میں شامل نہ کرنا۔

---

(۱) سورۃ المومنون، آیت: ۲۸

(۲) تفسیر قرطبی، جز ۱۲ ص ۱۲۰

(۳) سورۃ المومنون، آیت: ۹۴

Presented by Ziaraat.Com

شیطانی وسوسوں سے بچنے کی دُعا

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ﴿۹۷﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾

(پروردگار! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تجھ سے پناہ مانگتا ہوں۔ اور اے میرے پروردگار! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ وہ (شیطان) میرے پاس آئیں۔) ①

یہاں صرف آیتِ کریمہ کا دُعائیہ حصّہ نقل کیا گیا ہے اس سے پہلے لفظ ''قُل'' بھی ہے، یعنی اس آیتِ کریمہ میں اللہ ربُ العزت اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ دُعا کرنے کے لیے ارشاد فرما رہا ہے۔ منقول ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحابؓ کو سوتے وقت پڑھنے کے لیے کچھ دُعائیں تعلیم فرمائیں جن میں مندرجہ بالا دُعا بھی شامل تھی۔ ②

ایمان، بخشش اور رحم کی دُعا

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۱۰۹﴾

(اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لائے ہیں! پس تُو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تُو بہترین رحم کرنے والا ہے۔) ③

---

① سورۃ المومنون، آیت: ۹۷تا۹۸

② الدر المنثور للسیوطی، ج۵ ص۱۴

③ سورۃ المومنون، آیت: ۱۰۹

Presented by Ziaraat.Com

اس آیتِ کریمہ کے سیاق و سباق میں ہے کہ اگلے جہان میں پروردگارِ عالم اپنے اُن نیک بندوں کے لیے پسندیدگی کا اظہار فرمائے گا جو دُنیا میں یہ دُعا کیا کرتے تھے۔

بخشش اور رحمت کی دُعا
(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دُعا)

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

(اے میرے پروردگار! تُو بخش دے اور رحم فرما اور تُو بہترین رحم کرنے والا ہے۔) (۱)

منقول ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے یہ دُعائیہ آیت اور اس سے پہلے کی تین آیات پڑھ کر ایک بیمار پر دَم کیا تو وہ شفایاب ہوگیا۔ اُنھوں نے کہا کہ خدا کی قسم یقین و ایمان رکھنے والا شخص ان آیات کو پہاڑ پر بھی پڑھے تو وہ اپنی جگہ چھوڑ دے۔ (۲)

اس آیت سے پہلے کی تین آیات مندرجہ ذیل ہیں:

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

---

(۱) سورۃ المومنون، آیت: ۱۱۸

(۲) تفسیر قرطبی، جز ۲ ص ۱۵۷

Presented by Ziaraat.Com

(کیا تمہارا یہ خیال تھا کہ ہم نے تمہیں بلا مقصد پیدا کیا ہے اور تم نے کبھی ہماری طرف پلٹ کر نہیں آنا ہے؟ اللہ جو حقیقی بادشاہ ہے بلند و برتر ہے اُس کے سوا کوئی اِلٰہ نہیں ہے، وہ عزت و عظمت والے عرش کا مالک ہے۔ اور جو کوئی اللہ کے سوا کسی دوسرے (خود ساختہ) اِلٰہ (خدا) کو پکارتا ہے تو اُس کے پاس اس کے لیے کوئی دلیل نہیں ہے تو اُس کا حساب و کتاب پروردگار کے پاس ہے اور جو کافر ہیں وہ کبھی فلاح نہیں پائیں گے۔) (۱)

عذابِ جہنم سے پناہ کی دُعا

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾

(پروردگار! ہم سے جہنم کا عذاب دُور رکھ بے شک اس کا عذاب پوری ہلاکت ہے۔) (۲)

سورۃ الفرقان میں اللہ رحمٰن الرحیم نے اپنے خاص بندوں کی نشانیاں بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ (خدائے) رحمٰن کے (خاص) بندے وہ ہیں جو زمین پر آہستہ آہستہ (فروتنی کے ساتھ) چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ اُن سے خطاب کرتے ہیں تو وہ کہتے ہیں تم پر سلام۔ اور جو اپنے پروردگار کی بارگاہ میں سجدہ اور قیام کرتے ہوئے رات گزارتے ہیں اور جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہم سے جہنم کا عذاب دُور رکھ۔ (۳)

---

(۱) سورۃ المومنون، آیت: ۱۱۵ تا ۱۱۷

(۲) سورۃ الفرقان، آیت: ۶۵

(۳) سورۃ الفرقان، آیت: ۶۲ تا ۶۵

Presented by Ziaraat.Com

ازواج واولاد کی طرف سے راحت کی دُعا

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾

(پروردگار! ہمیں ہماری بیویوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیز گاروں کا پیش رو بنا۔) (۱)

ربِ کریم نے قرآن حکیم میں اپنے خاص بندوں کی طرف سے ازواج واولاد کی طرف سے راحت کے لیے مندرجہ بالا دُعا کا ذکر فرمایا ہے۔

مغفرت، حصولِ جنّت، شفا اور علم وحکمت کی دُعا
(حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی دُعا)

رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿۸۵﴾

(اے میرے پروردگار! مجھے (علم وحکمت) عطا فرما اور مجھے نیکوکاروں میں شامل فرما۔ اور آئندہ آنے والوں میں میرا ذکرِ خیر جاری رکھ اور مجھے جنتِ نعیم کے وارثوں میں شامل فرما۔) (۲)

فرمانِ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کہ جو شخص وضو کر کے اللہ کے نام سے حضرت ابراہیم

---

(۱) سورۃ الفرقان، آیت: ۷۴

(۲) سورۃ الشعراء، آیت: ۸۳ تا ۸۵

Presented by Ziaraat.Com

علیہ السلام کی یہ دُعا کرے تو اللہ کریم اُس کو جنت کا کھانا پینا عطا فرمائے گا، اُس کی بیماری کو اُس کے گناہوں کا کفارہ بنادے گا اور اُس کے گناہ خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں بخش دے گا، اُسے سعادت مندوں کی زندگی اور شہدا کی موت دے گا، اُسے قوتِ فیصلہ اور صالحیت عطا کرے گا اور رہتی دُنیا تک اُس کا ذکر باقی رکھے گا۔ (۱)

پروردگارِ عالم سے فیصلہ طلبی کی دُعا
(حضرت نوح علیہ السلام کی دُعا)

رَبِّ اِنَّ قَوۡمِیۡ کَذَّبُوۡنِ ﴿۱۱۷﴾ فَافۡتَحۡ بَیۡنِیۡ وَبَیۡنَہُمۡ فَتۡحًا وَّنَجِّنِیۡ وَمَنۡ مَّعِیَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۱۸﴾

(میرے پروردگار! میری قوم نے تو مجھے جھٹلایا دیا ہے۔ پس اب تُو ہی میرے اور اُن کے درمیان فیصلہ فرما اور مجھے اور میرے ساتھ ایمان لانے والوں کو نجات دے۔) (۲)

حضرت نوح علیہ السلام کی قوم نے اُن کی تکذیب اور ایذا رسانی کی حد کردی تھی حتیٰ کہ سنگسار کرنے کی دھمکی دے دی تو اُنھوں نے پروردگارِ عالم کے حضور اُس ظالم قوم سے نجات حاصل کرنے کے لیے دُعا کی چنانچہ اُن کی دُعا قبول ہوئی اور اُن کی ظالم قوم طوفان میں غرق کردی گئی جبکہ نوح علیہ السلام اور اُن کے ساتھیوں کو اللہ تعالیٰ نے کشتی کے ذریعے بچالیا۔

---

(۱) تفسیر الدر المنثور للسیوطی، ج ۲ ص ۸۹

(۲) سورۃ الشعراء، آیت: ۱۱۷ تا ۱۱۸

Presented by Ziaraat.Com

اپنے اور اپنے گھر والوں کے لیے دُعائے نجات
(حضرت لوط علیہ السلام کی دُعا)

رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٦٩﴾

(پروردگار! مجھے اور میرے گھر والوں کو اس عمل (کے وبال) سے جو یہ کرتے ہیں نجات عطا فرما۔) ①

حضرت لوط علیہ السلام اپنی بداعمال قوم کو اکثر نصیحتیں فرمایا کرتے تھے، قوم نے اُن سے کہا کہ اگر آپ ان پند و نصائح سے باز نہ آئے تو ہم آپ کو اپنی بستی سے نکال دیں گے۔ اس پر اُنھوں نے پروردگارِ عالم سے نجات کے لیے مندرجہ بالا دُعا کی تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہم نے اُنھیں اور اُن کے گھر والوں کو نجات عطا کی ہے سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی۔ پھر ہم نے دوسرے سب لوگوں کو تباہ و برباد کر دیا۔ ②

توفیقِ شکرِ نعمتِ خداوندی اور اعمالِ صالح کی دُعا
(حضرت سلیمان علیہ السلام کی دُعا)

رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ﴿١٩﴾

---

① سورۃ الشعراء، آیت ۱۶۹

② سورۃ الشعراء، آیت: ۱۶۹ تا ۱۷۲

Presented by Ziaraat.Com

(پروردگار! مجھے ہمیشہ توفیق دے کہ میں تیری اُن نعمتوں کا شکرادا کرسکوں جن سے تُو نے مجھے اور میرے والدین کو نوازا ہے اور ایسا نیک عمل کروں جسے تُو پسند کرے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل کر۔) ①

حضرت سلیمان علیہ السلام ایک دفعہ اپنے لشکر کے ساتھ وادیِ نمل (چیونٹیوں کی وادی) میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے اُنھیں دیکھ کر اپنی ساتھی چیونٹیوں سے کہا، ''اے چیونٹیو! اپنے اپنے بلوں میں گھس جاؤ ایسا نہ ہو کہ سلیمان (علیہ السلام) اور اُن کا لشکر تمھیں کچل ڈالے اور اُنھیں خبر بھی نہ ہو۔'' سلیمان علیہ السلام اُس چیونٹی کی بات پر ہنس پڑے اور پھر ربِ دو جہاں کے حضور عرض پرداز ہوئے کہ اے میرے پروردگار! مجھے ہمیشہ توفیق دے کہ میں تیری اُن نعمتوں کا شکرادا کرسکوں جن سے تُو نے مجھے اور میرے والدین کو نوازا ہے اور ایسا نیک عمل کروں جسے تُو پسند کرے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل کر۔ ②

اللہ کے برگزیدہ بندوں پر سلامتی کی دُعا

الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ط

(ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور اُس کے اُن بندوں پر سلام ہو جنھیں اُس نے منتخب کیا ہے۔) ③

---

① سورۃ النمل، آیت: ۱۹

② سورۃ النمل، آیت: ۱۸ تا ۱۹

③ سورۃ النمل، آیت: ۶۰

Presented by Ziaraat.Com

یہاں پر سورۃ النمل کی اس آیتِ کریمہ کا صرف دُعائیہ حصّہ دیا گیا ہے، اس آیتِ کریمہ سے پہلے لفظ ''قُل'' ہے یعنی یہ دُعا کرنے کا حکم اللہ کریم کی طرف سے ہے۔

اضطراب اور بے قراری میں بندے کی فریاد اور اللہ رحمٰن و رحیم کا جواب

أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوٓءَ

(کون ہے جو مضطر و بے قرار کی دُعا و پکار کو قبول کرتا ہے

جب وہ اُسے پکارتا ہے؟ اور اُس کی تکلیف و مصیبت کو دُور کر دیتا ہے؟) (۱)

یہاں اس آیتِ کریمہ کا صرف دُعائیہ اور التجائیہ حصّہ درج کیا گیا ہے جبکہ سورۃ النمل کی مندرجہ بالا آیت میں اللہ کریم خود فرماتا ہے کہ کون ہے جو مضطر و بے قرار کی دُعا و پکار کو قبول کرتا ہے جب وہ اُسے پکارتا ہے؟ اور اُس کی تکلیف و مصیبت کو دُور کر دیتا ہے؟ اور تمھیں زمین میں (اگلوں کا) جانشین بناتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور اِلٰہ ہے؟ نہیں، بلکہ یہ لوگ بہت کم نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

اور سورۃ البقرہ میں ارشادِ پروردگارِ عالم ہوتا ہے:

''فَإِنِّي قَرِيبٌ ؕ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ''

(میں یقیناً قریب ہوں، جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اُس کی

---

(۱) سورۃ النمل، آیت: ۶۲

Presented by Ziaraat.Com

دُعا و پکار کو سنتا ہوں اور جواب دیتا ہوں۔) (۱)

پس، میرے نزدیک ان دونوں آیاتِ کریمہ کو ملا کر پڑھنا حزن و ملال اور بیقراری و اضطراب کو دُور کرتا ہے کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے حضور التجا و فریاد کے لیے آیاتِ مبارکہ کا یہ بہت خوبصورت امتزاج ہے۔

نادانستگی میں ہونے والی زیادتی کے اعتراف اور بخشش کی دُعا

(موسیٰ علیہ السلام کی دُعا)

رَبِّ اِنِّیۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِیۡ فَاغۡفِرۡ لِیۡ

(اے میرے پروردگار میں نے اپنے اُوپر ظلم کیا تو مجھے بخش دے۔) (۲)

آپس میں جھگڑا کرنے والے دو اشخاص کو چھڑاتے ہوئے موسیٰ علیہ السلام کے ہاتھوں ایک شخص مکّا لگنے سے ہلاک ہو گیا تو اُنھوں نے ربِ اعلیٰ کے حضور یہ دُعا کر کے اپنی غلطی کا اعتراف کیا اور معافی کی درخواست کی تو اللہ کریم نے اُنھیں بخش دیا، پس فرمایا:

”فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۶﴾“

(تو خدا نے اُسے بخش دیا، بے شک وہ بڑا بخشنے والا، بڑا رحم کرنے والا ہے۔) (۳)

---

(۱) سورۃ البقرہ، آیت: ۱۸۶

(۲) سورۃ القصص، آیت: ۱۶

(۳) سورۃ القصص، آیت: ۱۶

Presented by Ziaraat.Com

دُعائے شکرانہ

(موسیٰ علیہ السلام کی دُعا)

رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٧﴾

(اے میرے پروردگار تُو نے مجھے اپنی نعمت سے نوازا ہے

میں کبھی مجرموں کا پشت پناہ نہیں بنوں گا۔) (۱)

اللہ کریم سے بخشش کی نوید پانے کے بعد موسیٰ علیہ السلام نے مندرجہ بالا دُعائے شکر کی اور عہد کیا کہ میں کبھی مجرموں کی پشت پناہی نہیں کروں گا۔

ظالموں سے نجات کی دُعا

(موسیٰ علیہ السلام کی دُعا)

رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○

(اے میرے پروردگار! مجھے ظالم لوگوں سے نجات عطا فرما۔) (۲)

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم کے دو افراد آپس میں لڑ رہے تھے جنھیں چھڑاتے ہوئے ایک شخص آپ کے ہاتھوں اتفاقاً قتل ہو گیا تھا۔ اُس قتل کا حوالہ دیتے ہوئے ایک شخص نے اُن

---

(۱) سورۃ القصص، آیت: ۱۷

(۲) سورۃ القصص، آیت: ۲۱

Presented by Ziaraat.Com

سے کہا کہ لوگ آپ کو قتل کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں تو موسیٰ علیہ السلام خوفزدہ ہوکر نکلے اور مندرجہ بالا دُعا کی۔ ①

اللہ کی راہنمائی کی دُعا

(موسیٰ علیہ السلام کی دُعا)

عَسٰی رَبِّیْٓ اَنْ یَّهْدِیَنِیْ سَوَآءَ السَّبِیْلِ ﴿۲۲﴾

(اُمید ہے کہ میرا پروردگار سیدھے راستہ کی طرف میری راہنمائی کرے گا۔) ②

موسیٰ علیہ السلام اپنے قتل کے منصوبے سے آگاہ ہوکر مصر سے خوفزدہ ہوکر نکلے تو راستے میں یہ دُعا بھی کی جس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ نے اُنھیں حضرت شعیب علیہ السلام کی پناہ میں پہنچادیا۔

طلبِ خیر کی دُعا اور اللہ عزوجل کے حضور اظہارِ محتاجی

(موسیٰ علیہ السلام کی دُعا)

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ﴿۲۴﴾

(اے میرے پروردگار! تو جو خیر (نعمت) بھی مجھ پر اُتارے میں اُس کا محتاج ہوں۔) ③

---

① سورۃ القصص، آیت: ۲۰

② سورۃ القصص، آیت: ۲۲

③ سورۃ القصص، آیت: ۲۵

Presented by Ziaraat.Com

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی حالت زار ایسی ہوگئی تھی کہ فاقہ کشی کی وجہ سے کھجور کے ٹکڑے کے بھی محتاج ہو گئے۔ پھر اس دُعا کی برکت سے اللہ ربُّ العالمین نے اُن کے قیام وطعام کا سبب بنایا اور غریب الوطنی میں گھر اور شادی کا انتظام بھی فرمایا۔ (۱)

سورۃ القصص میں اس واقعے کا ذکر بہت تفصیل سے ہے، اس کا خلاصہ یہ ہے کہ موسیٰ علیہ السلام کے ہاتھوں ایک شخص اتفاقاً قتل ہوگیا تھا، ایک دن ایک شخص نے اُنھیں بتایا کہ شہر کے بڑے آپ کو قتل کرنے کے بارے میں مشاورت کر رہے ہیں تو موسیٰ علیہ السلام نے خوفزدہ ہوکر فوراً مصر سے مدین کا رُخ کیا۔ (بھوک وافلاس اور سفر کی صعوبتیں برداشت کرتے ہوئے بدحالی میں) مدین پہنچے تو ایک کنویں پر لوگوں کا ایک مجمع دیکھا جو مویشیوں کو پانی پلا رہا تھا، وہاں دو لڑکیاں بھی اپنے ریوڑ لیے پریشانی کے عالم میں الگ کھڑی ہوئی تھیں، موسیٰ علیہ السلام نے ہمدردی کرتے ہوئے اُن کے مویشیوں کو پانی پلایا پھر الگ جا بیٹھے اور اللہ کے حضور مندرجہ بالا دُعا کی۔ پس آپ کی دُعا مستجاب ہوئی اور وہ لڑکیاں آپ کے اخلاق سے متاثر ہوکر آپ کو اپنے گھر لے گئیں۔ وہ حضرت شعیب علیہ السلام کی بیٹیاں تھیں۔ یوں موسیٰ علیہ السلام اُن کی پناہ میں چلے گئے اور اُنھوں نے اپنی ایک بیٹی کی شادی آپ سے کر دی۔

---

(۱) تفسیر الدر المنثور للسیوطی، ج ۵ ۱۲

Presented by Ziaraat.Com

مفسدین کے مقابلے میں نصرت کی دُعا
(حضرت لوط علیہ السلام کی دُعا)

رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ ﴿۳۰﴾

(اے میرے پروردگار! ان مفسد لوگوں کے مقابلہ میں میری مدد فرما۔) ①

حضرت لوط علیہ السلام کی قوم بدکاری، راہزنی اور طرح طرح کے گناہانِ کبیرہ وصغیرہ میں لتھڑی پڑی تھی۔ اُنھوں نے اُنھیں سمجھاتے ہوئے کہا کہ کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس جاتے ہو؟ اور راہزنی کرتے ہو اور مجمع میں بُرے کام کرتے ہو؟ تو اُن کی قوم نے کہا کہ اے لوط (علیہ السلام)! اگر تم سچے ہو تو ہم پر اللہ کا عذاب لاؤ۔ چنانچہ لوط علیہ السلام نے مندرجہ بالا دُعا فرمائی جس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہم اس بستی والوں پر ان کی نافرمانیوں کی وجہ سے آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں۔

صبح وشام کی کوتاہیوں کی تلافی کے لیے دُعا

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾

(پس تم جب شام کرو اور جب صبح کرو تو اللہ کی تسبیح کرو (اُس کی پاکیزگی بیان کرو)۔

---

① سورۃ العنکبوت، آیت: ۳۰

Presented by Ziaraat.Com

اور آسمانوں میں اور زمین میں اور سہ پہر کو اور جب تم ظہر کرتے ہو ساری حمد وثنا اُسی خدا کے لیے ہے۔ وہ زندہ کو مُردے سے نکالتا ہے اور مُردے کو زندہ سے نکالتا ہے اور زمین کو اُس کی موت کے بعد زندہ (سرسبز) کر دیتا ہے، اسی طرح تم (مرنے کے بعد) نکالے جاؤ گے۔) ①

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے منقول ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی صبح وشام مندرجہ بالا آیاتِ کریمہ کی تلاوت کرے گا تو اُس دن اُس کی کوتاہیوں کی تلافی ہو جائے گی، اگر رات کو پڑھے گا تو اُس دن کی غلطیوں کی اور اگر صبح کو پڑھے گا تو رات کی غلطیوں اور کوتاہیوں کی تلافی ہو جائے گی۔ ②

❁

حمد وثنائے ربِ رحیم اور شکر گزاری کی دُعا

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۭ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُۨ ۝۳۴

(سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے (اور اُس کا شکر ہے) جس نے ہم سے رنج وغم دُور کر دیا ہے
بیشک ہمارا پروردگار بڑا بخشنے والا، بڑا قدر دان ہے۔) ③

کتابِ الٰہی میں مندرجہ بالا دُعا جنتیوں سے منسوب ہے۔ فرمانِ الٰہی ہے کہ جنت کا لباس پہنے ہوئے جنتی مندرجہ بالا الفاظ میں حمد وثنائے ربِ رحیم اور شکرِ الٰہی ادا کریں گے۔

❁

---

① سورۃ الروم، آیت: ۱۷ تا ۱۹

② ابوداؤد

③ سورۃ فاطر، آیت: ۳۴

Presented by Ziaraat.Com

راہنمائی کے لیے دُعا
(حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دُعا)

إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿٩٩﴾

(میں اپنے پروردگار کی طرف جاتا ہوں وہ میری راہنمائی فرمائے گا۔) (۱)

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جب اپنی قوم کے بُت توڑ دیے تو وہ لوگ آپ کے پاس آکر جھگڑا کرنے لگے، آپ نے اُنھیں سمجھانے کی کوشش کی مگر وہ کہنے لگے کہ ایک آتش کدہ بناؤ اور ابراہیم (علیہ السلام) کو اُس میں ڈال دو۔ جب وہ لوگ آپ کے خلاف ایسی باتیں کر رہے تو آپ نے مندرجہ بالا کلمات کے ذریعے بارگاہِ الٰہی میں راہنمائی کی درخواست کی۔

اولادِ صالح کے لیے دُعا
(حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دُعا)

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٠٠﴾

(اے میرے پروردگار! مجھے ایک بیٹا عطا فرما جو صالحین میں سے ہو۔) (۲)

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ کے حضور ایک بیٹے کے حصول کے لیے یہ دُعا کی تھی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اُنھیں بیٹے کی بشارت دی اور حضرت اسماعیل علیہ السلام عطا کیے گئے۔

---

(۱) سورۃ الصافات، آیت: ۹۹

(۲) سورۃ الصافات، آیت: ۱۰۰

Presented by Ziaraat.Com

حمد وثنائے ربِ جلیل اور رسولوں پر سلامتی کی دُعا

سُبۡحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الۡعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ۚ﴿۱۸۰﴾ وَسَلٰمٌ عَلَى الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۚ﴿۱۸۱﴾ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۸۲﴾

(پاک ہے آپ کا پروردگار جو کہ عزت کا مالک ہے اُن (غلط) باتوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ اور سلام ہو رسولوں پر۔ اور ہر طرح کی تعریف ہے اُس اللہ ہی کے لیے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔) (۱)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ نماز کے بعد یا مجلس سے اُٹھتے ہوئے جو شخص مندرجہ بالا آیاتِ کریمہ پڑھے گا تو اللہ کریم قیامت کے دن اُس کے اعمال کا وزن کرتے وقت کُھلا اور وافر وزن عطا فرمائے گا یعنی اُسے اُس کے اعمال کا بہت زیادہ اجر عطا فرمائے گا۔ (۲)

زبردست طاقت وحکومت کے لیے دُعا
(حضرت سلیمان علیہ السلام کی دُعا)

رَبِّ اغۡفِرۡ لِىۡ وَهَبۡ لِىۡ مُلۡكًا لَّا يَنۡۢبَغِىۡ لِاَحَدٍ مِّنۡۢ بَعۡدِىۡ ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡوَهَّابُ ﴿۳۵﴾

(اے میرے پروردگار! مجھے معاف کر اور مجھے ایسی سلطنت عطا کر جو میرے بعد کسی کے لیے

---

(۱) سورۃ الصافات، آیت: ۱۸۰ تا ۱۸۲

(۲) تفسیر الدر المنثور للسیوطی، ج ۴ ص ۲۹۵

Presented by Ziaraat.Com

زیبا نہ ہو بیشک تُو بڑا عطا کرنے والا ہے۔) (۱)

ارشادِ پروردگارِ عالم ہے کہ ہم نے سلیمان (علیہ السلام) کو (اس طرح) آزمائش میں ڈالا کہ اُن کے تخت پر ایک (بے جان) جسم ڈال دیا، پھر اُنھوں نے (ہماری طرف) رجوع کیا۔ (اور) کہا اے میرے پروردگار! مجھے معاف کر اور مجھے ایسی سلطنت عطا کر جو میرے بعد کسی کے لیے زیبا نہ ہو، بیشک تُو بڑا عطا کرنے والا ہے۔ اور ہم نے اُن کے لیے ہوا کو مسخر کر دیا تھا جو اُن کے حکم سے جہاں وہ چاہتے تھے آرام سے چلتی تھی۔ اور شیاطین بھی (مسخر کر دیئے) جو کچھ معمار تھے اور اور کچھ غوطہ خور۔ اور اُن کے علاوہ (کچھ ایسے سرکش بھی تھے) جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے۔ یہ ہماری عطا ہے (آپ کو اختیار ہے) جسے چاہے عطا کرو اور جس سے چاہے روک رکھو۔ (۲)

منقول ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کی اس دُعا کی قبولیت کے بعد بڑے بڑے سرکش لوگ اُن کے مطیع و فرمانبردار ہو گئے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بھی کوئی دُعا کرتے تو اُس میں اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی صفت ''اَلْوَھَّابُ'' کا بطورِ خاص ذکر فرماتے، مثلاً یہ کہتے ''سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلَی الْوَھَّابُ'' (پاک ہے میرا ربّ جو عطا کرنے والا ہے) (۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ۝

(۱) سورۃ صٓ، آیت: ۳۵

(۲) سورۃ صٓ، آیت: ۳۴ تا ۳۸

(۳) تفسیر الدّر المنثور للسیوطی، ج ۴ ص ۲۱۳

Presented by Ziaraat.Com

باہمی اختلاف میں اللہ کریم سے مدد اور نصرت کے لیے دُعا
(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دُعا)

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾

(اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے (اور) اے غائب و حاضر کے جاننے والے! تُو ہی اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کرے گا اُن چیزوں کے بارے میں جن میں وہ باہم اختلاف کیا کرتے تھے۔) (۱)

آیتِ مبارکہ میں اس دُعا سے پہلے لفظ ''قُل'' آیا ہے یعنی خداوند متعال نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ دُعا کرنے کو فرمایا۔ منقول ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازِ شب کا آغاز اس دُعا سے فرمایا کرتے تھے۔ اس کا ورد کرنے والا اللہ کریم سے جو مانگے اُسے عطا ہوتا ہے۔ (۲)

ملائکہ کی مومنین کے حق میں دُعا

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۷﴾ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ

---

(۱) سورۃ الزمر، آیت: ۴۶

(۲) تفسیر القرطبی، ج ۱۵ ص ۲۶۵

Presented by Ziaraat.Com

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٨﴾ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۭ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٩﴾

(اے ہمارے پروردگار! تُو اپنی رحمت اور اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے پس تُو اُن لوگوں کو بخش دے جو توبہ کرتے ہیں اور تیرے راستے کی پیروی کرتے ہیں اور اُنھیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔ اے ہمارے پروردگار! اور اُن کو اُن ہمیشہ رہنے والے بہشتوں میں داخل کر جن کا تُو نے اُن سے وعدہ کیا ہے اور اُن کے آباؤ اجداد، بیویوں اور اولاد میں سے جو صالح اور لائق ہوں اُن کو بھی (بخش دے اور وہیں اُن کے ہمراہ داخل کر) بے شک تُو غالب ہے (اور) بڑا حکمت والا ہے۔ اور اُن کو برائیوں (کی سزا) سے بچا اور جس کو تُو نے قیامت کے دن برائیوں (کی سزا) سے بچالیا تو تُو نے اُس پر (بڑی) رحمت فرمائی اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔) (۱)

سورۃ غافر جسے سورۃ المؤمن بھی کہتے ہیں، کی آیت ۷ کے ابتدائی حصّے میں فرمانِ ربِ کریم ہے کہ جو (فرشتے) عرش کو اُٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے اردگرد میں وہ سب اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور وہ اُس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کے لیے مغفرت طلب کرتے ہیں۔ اس فرمان کے بعد مندرجہ بالا دُعائیں بیان فرمائیں یعنی یہ دُعائیں ملائکہ سے منسوب ہیں۔

منقول ہے کہ صحابہ کرامؓ اللہ کی عظمت بیان کر رہے تھے کی حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں تشریف لائے اور فرمایا کہ میں بھی تمھیں اللہ کی عظمت سے متعلق بتاتا ہوں، پھر

---

(۱) سورۃ غافر/سورۃ المؤمن، آیت: ۷ تا ۹

Presented by Ziaraat.Com

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرش بردار ملائکہ کا ذکر فرمایا۔ (۱) اگر ایک فرشتۂ عرش بھی مومنین کے لیے دُعائے مغفرت کرے تو علما کے بقول بخشش کی اُمید کی جا سکتی ہے کجا یہ کہ تمام عرش بردار فرشتے بخشش طلب کر رہے ہیں۔ (۲)

سواری پر سوار ہونے کی دُعا
(نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دُعا)

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾

(پاک ہے وہ ذات جس نے ان چیزوں کو ہمارے لیے مسخر کر دیا اور ہم ایسے نہ تھے کہ ان کو اپنے قابو میں کرتے۔ اور بے شک ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹنے والے ہیں۔) (۳)

سورۃ الزخرف میں اللہ کریم بندوں پر اپنے احسانات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے،

"اور جس نے تمام اقسام کی چیزیں پیدا کیں اور تمھارے لیے کشتیاں اور چوپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو تاکہ تم ان کی پیٹھوں پر جم کر بیٹھو اور پھر اپنے پروردگار کی نعمت کو یاد کرو اور کہو پاک ہے وہ ذات جس نے ان چیزوں کو ہمارے لیے مسخر کر دیا اور ہم ایسے نہ تھے کہ ان کو اپنے قابو میں کرتے۔ اور بے شک ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹنے والے ہیں۔"

---

(۱) تفسیر الدر المنثور للسیوطی، ج ۵ ص ۳۴۷

(۲) تفسیر قرطبی، جز ۱۵ ص ۲۹۵

(۳) سورۃ الزخرف، آیت: ۱۳ تا ۱۴

Presented by Ziaraat.Com

پس کسی بھی سواری پر سوار ہوتے وقت اس آیتِ کریمہ کی تلاوت موجبِ امانِ الٰہی ہے۔
منقول ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی سواری پر سوار ہوتے وقت یہ دُعا فرمایا کرتے تھے۔ (۱)

اپنے اور اپنی اولاد کے لیے توفیقِ شکر مندی و اعمالِ صالح کی دُعا

رَبِّ اَوْزِعْنِیْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَ عَلٰی وَالِدَیَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَ اَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ؕ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَ اِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۝۱۵

(اے میرے پروردگار! تُو مجھے توفیق عطا فرما کہ میں تیرے اس احسان کا شُکر ادا کروں جو تُو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیا ہے اور یہ کہ میں ایسا نیک عمل کروں جسے تُو پسند کرتا ہے اور میرے لیے میری اولاد میں بھی صالحیت پیدا فرما، میں تیری بارگاہ میں توبہ (رجوع) کرتا ہوں اور میں مسلمانوں (فرمانبرداروں) میں سے ہوں۔) (۲)

مغلوبیت میں اللہ جل جلالہ سے مدد کی دُعا

(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، نوح علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کی دُعا)

رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ○

---

(۱) مُسند ابوداوٗد

(۲) سورۃ الاحقاف، آیت: ۱۵

Presented by Ziaraat.Com

(میرے پروردگار! میں مغلوب ہوں لہٰذا تُو ان سے بدلہ لے۔) (۱)

سورۃ القمر کی یہ آیت کریمہ یوں ہے، ''فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝۱۰''

(آخرکار اُس نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ میں مغلوب ہوں لہٰذا تُو بدلہ لے۔ بقولے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو یہ دُعا الہاماً ان الفاظ میں سکھائی گئی تھی، ''رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ'' حضرت نوح علیہ السلام کی قوم نے جب اُن کی تکذیب میں انتہا کردی، اُنھیں ڈانٹا اور مجنون تک کہہ دیا اور اُن پر جھوٹا الزام بھی عائد کردیا تو تنگ آکر اُنھوں نے مندرجہ بالا دُعا کی۔

بغض وکینہ سے بچنے اور حصولِ مغفرت کی دُعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَاۤ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝۱۰

(اے ہمارے پروردگار! ہمیں بخش دے اور ہمارے اُن بھائیوں کو بھی بخش دے جنھوں نے ایمان لانے میں ہم پر سبقت کی اور ہمارے دِلوں میں اہلِ ایمان کے لیے کینہ پیدا نہ کر۔ اے ہمارے پروردگار! یقیناً تُو بڑا شفقت کرنے والا، بڑا رحم کرنے والا ہے۔) (۲)

عبداللہ بن عمر سے منقول ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنے ساتھ نماز پڑھنے والے ایک صحابیؓ سے متعلق فرمایا کہ یہ جنتی ہے تو مجھے تجسس ہُوا کہ خدا تعالیٰ نے ان کے کس عمل پر یہ

---

(۱) سورۃ القمر، آیت: ۱۰

(۲) سورۃ الحشر، آیت: ۱۰

Presented by Ziaraat.Com

فضل و احسان کیا ہے چنانچہ میں اُن کے ہاں مہمان بن کر چلا گیا۔ اُنھوں نے میری خوب خاطر و مدارات کی، میں نے نمازِ تہجد پڑھی مگر وہ سوتے رہے، صبح میں نے نفلی روزہ رکھا مگر اُنھوں نے نہ رکھا۔ تب میں نے اُن سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ سے متعلق فرمایا تھا کہ آپ جنتی ہیں تو اپنا وہ عمل تو بتائیں جو جنت کا موجب بنا۔ اُنھوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہی پوچھو جنھوں نے تمہیں میرے جنتی ہونے کی بشارت دی۔ ابنِ عمر کا بیان ہے کہ تب میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہُوا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اُس شخص کے پاس پھر جاؤ اور میری طرف سے کہو کہ وہ اپنا عمل تمھیں بتا دے۔ تب اُنھوں نے بتایا کہ ایک تو میری نظر میں دُنیا کی کوئی حیثیت نہیں ہے، جتنی مل جائے یا چھن جائے مجھے اس کی کوئی پروا نہیں۔ دوسرے میرے دِل میں کسی کے خلاف کوئی بغض یا کینہ نہیں۔ عبداللہ ابن عمر نے کہا کہ بلاشبہ اللہ نے آپ کو ہم پر فضیلت بخشی ہے۔ (۱)

اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہوئے اُسی سے مدد کی التجا
(حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دُعا)

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿۴﴾
رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۵﴾

(اے ہمارے پروردگار! ہم نے تجھ پر بھروسہ کیا ہے اور تیری ہی طرف رجوع کیا ہے اور تیری

(۱) تفسیر الدر المنثور للسیوطی، ج ۵ ص ۱۹۹

Presented by Ziaraat.Com

ہی طرف لوٹنا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! ہمیں کافروں کے لیے فتنہ نہ بنا (یعنی اُنھیں ہم پر مسلط نہ کر) اور ہمیں بخش دے، اے ہمارے پروردگار! یقیناً تُو غالب (اور) بڑی حکمت والا ہے۔) ①

قرآنِ کریم میں یہ دُعا حضرت ابراہیم علیہ السلام سے منسوب ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی قوم اور اُن کے خودساختہ خداؤں سے بیزاری کا اظہار کرتے ہوئے اللہ عزوجل کی بارگاہ میں یہ دُعا کی تھی۔

رُوحانی ترقی اور مغفرت کی دُعا

رَبَّنَآ اَتۡمِمۡ لَنَا نُوۡرَنَا وَاغۡفِرۡ لَنَا ۚ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۸﴾

(اے ہمارے پروردگار! ہمارے لیے ہمارا نُور مکمل کر اور ہماری مغفرت فرما بے شک تُو ہر چیز پر بڑی قدرت رکھتا ہے۔) ②

یہاں صرف آیتِ مبارکہ کا دُعائیہ حصّہ دیا گیا ہے۔ اس کے ابتدائی حصّے میں اللہ جل جلالہ کا فرمانِ عالی شان ہے، ''اے ایمان والو! اللہ کی بارگاہ میں سچے دِل سے خالص توبہ کرو اُمید ہے کہ تمھارا پروردگار تم سے تمہاری برائیاں دُور کردے گا اور تمھیں ایسے بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں جس دن خدا اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اور اُن لوگوں کو جو (آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ساتھ ایمان لائے ہیں رُسوا نہیں کرے گا (اُس دن) اُن کا نور اُن کے آگے اور اُن کے دائیں جانب تیز تیز چل رہا ہوگا (اور) وہ کہہ رہے ہوں گے کہ اے ہمارے

---

① سورۃ الممتحنہ، آیت: ۴ تا ۵

② سورۃ التحریم، آیت: ۸

Presented by Ziaraat.Com

پروردگار! ہمارے لیے ہمارا نور مکمل کر اور ہماری مغفرت فرما بے شک تُو ہر چیز پر بڑی قدرت رکھتا ہے۔‘‘

پس یہ دُعا کرتے رہنے سے انسان اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی طرف مائل ہو کر صراطِ مستقیم کا راہی بن جاتا ہے اور سیدھے راستے پر ہونے کی وجہ سے اللہ کریم کی رحمتوں اور برکتوں سے مالا مال ہو جاتا ہے اور اللہ غفور الرحیم اُس کی مغفرت فرماتا ہے۔

جنت میں گھر اور ظالموں سے نجات کی دُعا
(فرعون کی مومنہ بیوی حضرت آسیہ بنتِ مزاحم علیہا السلام کی دُعا)

رَبِّ ابْنِ لِي عِندَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِن فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿١١﴾

(اے میرے پروردگار! میرے لیے جنت میں ایک گھر بنا اور مجھے فرعون اور اُس کے (کافرانہ) عمل سے نجات دے اور مجھے ظالم قوم سے نجات دے۔) (۱)

اس آیتِ مبارکہ کے شروع میں اللہ ربُ العزت نے فرمایا، ’’اور اللہ اہلِ ایمان کے لیے فرعون کی بیوی (حضرت آسیہ علیہا السلام) کی مثال پیش کرتا ہے جب اُنھوں نے کہا کہ اے میرے پروردگار! میرے لیے جنت میں ایک گھر بنا اور مجھے فرعون اور اُس کے (کافرانہ) عمل سے نجات دے اور مجھے ظالم قوم سے نجات دے۔‘‘ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے

(۱) سورۃ التحریم، آیت:۱۱

Presented by Ziaraat.Com

کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، ''جنتی عورتوں میں سب سے افضل خواتین خدیجہ بنت خویلد، فاطمہ بنت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)، فرعون کی بیوی آسیہ بنت مزاحم اور مریم بنت عمران (علیہم السلام) ہیں۔'' (۱)

اللہ پاک کی تسبیح
(باغ والوں کی دُعا)

سُبۡحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنَّا کُنَّا ظٰلِمِیۡنَ ﴿۲۹﴾

(پاک ہے ہمارا پروردگار بے شک ہم ظالم تھے۔) (۲)

یہ تسبیح اُن باغ والوں سے منسوب ہے جن کی مثال اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے قرآن پاک میں بیان فرمائی ہے کہ اُنھوں نے (اپنے وسیع وعریض باغ کو پھلوں سے لدا ہوا دیکھ کر) قسم کھائی کہ ہم صبح سویرے اس کا پھل توڑیں گے مگر ان شاء اللہ نہ کہا تو رات بھر میں اللہ جل جلالہ کے حکم سے ایسا طوفان آیا کہ باغ تہس نہس ہوگیا اور ساری فصل برباد ہوگئی۔ وہ سوچ رہے تھے کہ صبح باغ میں کوئی مسکین نہ آنے پائے (یعنی وہ خود کو اس پر قادر سمجھ رہے تھے کہ وہ مسکین کا رزق روک سکتے ہیں)۔ جب وہ اُس اُجڑے ہوئے باغ میں پہنچے تو سمجھے کہ راستہ بھول کر کہیں اور آ نکلے ہیں لیکن جب حقیقت حال سے آگاہ ہوئے تو اُن میں سے ایک شخص جو بہتر تھا دوسرے سے کہنے لگا کہ میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ (خدا کی) تسبیح کیوں نہیں کرتے؟ (تب) اُنھوں نے

---

(۱) مسند احمد، حدیث: ۲۶۶۳

(۲) سورۃ القلم، آیت: ۲۹

Presented by Ziaraat.Com

کہا کہ پاک ہے ہمارا پروردگار بے شک ہم ظالم تھے۔ (۱)

پروردگارِ عالم سے اُمید کی دُعا
(باغ والوں کی دُعا)

رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿۳۲﴾

(اُمید ہے کہ ہمارا پروردگار ہمیں اِس کے بدلے اس سے بہتر عطا کر دے
ہم اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرتے ہیں۔) (۲)

یہ دُعا بھی اُنھیں باغ والوں سے منسوب ہے جن کا ذکر اُوپر کیا جا چکا ہے۔ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرنے کے بعد اُنھوں نے مندرجہ بالا دُعا کرتے ہوئے کہا کہ اُمید ہے کہ ہمارا پروردگار ہمیں اس (باغ) کے بدلے اس سے بہتر باغ عطا کر دے، ہم اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

اپنے، والدین اور تمام مومنین و مومنات کے لیے دُعائے بخشش
(حضرت نوح علیہ السلام کی دُعا)

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ

---

(۱) سورۃ القلم، آیت ۱۷ تا ۲۹

(۲) سورۃ القلم، آیت: ۳۲

Presented by Ziaraat.Com

(اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے والدین کو بخش دے اور ہر اُس شخص کو بخش دے جو مؤمن ہو کر میرے گھر میں داخل ہو اور سب مؤمنین و مؤمنات کی مغفرت فرما۔) ①

کافروں کی ہلاکت کے لیے دُعا
(حضرت نوح علیہ السلام کی دُعا)

رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿٢٦﴾
اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿٢٧﴾

(اے میرے پروردگار! تُو اِن کافروں میں سے کوئی بھی رُوئے زمین پر بسنے والا نہ چھوڑ۔ اگر تُو انھیں چھوڑے گا تو یہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور بدکار اور سخت کافر کے سوا کسی اور کو جنم نہیں دیں گے۔) ②

منقول ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کی ہلاکت کے لیے اُس وقت بددُعا کی جب آپ کو بذریعہ وحی اللہ کریم نے مطلع کیا کہ اب آپ کی قوم میں سے کوئی بھی ایمان نہیں لائے گا۔ پس یوں ارشاد ہوا:

”وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾“

---

① سورۃ نوح، آیت: ۲۸

② سورۃ نوح، آیت: ۲۶ تا ۲۷

Presented by Ziaraat.Com

(اور نوح (علیہ السلام) کی طرف وحی کی گئی کہ ان لوگوں کے سوا جو ایمان لا چکے ہیں تمہاری قوم میں سے اور کوئی ایمان نہیں لائے گا۔ پس تم اس پر غمگین نہ ہو جو کچھ یہ لوگ کر رہے ہیں۔) ①

ہر قسم کے شر اور مصیبت سے پناہِ الٰہی کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ② لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ③ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ④

(شروع) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ (اے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!) آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہہ دیجیے! کہ وہ (اللہ) ایک ہے۔ اللہ (ساری کائنات سے) بے نیاز ہے۔ نہ اُس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور اُس کا کوئی ہمسر نہیں ہے۔) ②

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ① مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ② وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ③ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ④ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ⑤

(شروع) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ (اے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!) آپ

---

① سورۃ ھود، آیت: ۳۶

② سورۃ الاخلاص

Presented by Ziaraat.Com

(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہہ دیجیے کہ میں پناہ لیتا ہوں صبح کے پروردگار کی۔ ہر اُس چیز کے شر سے جو اُس نے پیدا کی ہے۔ اور رات کی تاریکی کے شر سے جبکہ وہ چھا جائے۔ اور اُن کے شر سے جو گرہوں میں پھونکے مارتی ہیں۔ اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔) (۱)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِکِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰہِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۪ۙ﴿۴﴾ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ (اے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!) آپ کہہ دیجیے کہ میں پناہ لیتا ہوں سب لوگوں کے پروردگار کی۔ سب انسانوں کے بادشاہ کی۔ سب لوگوں کے اِلٰہ (خدا) کی۔ بار بار وسوسہ ڈالنے بار بار پسپا ہونے والے کے شر سے۔ جو لوگوں کے دِلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ خواہ وہ جنوں میں سے ہوں یا انسانوں میں سے۔) (۲)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن کی آخری تین سورتیں (سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) رات کو پڑھ کو سویا کرو کیونکہ ان جیسی اور کوئی چیز نہیں جس کے ذریعے (اللہ ربّ العزت کی) پناہ مانگی جائے۔ (۳)

---

(۱) سورۃ الفلق

(۲) سورۃ الناس

(۳) نسائی

Presented by Ziaraat.Com

اُم المومنین حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کبھی بیمار ہوتے تو آخری دو سورتیں پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک کر جسم پر مل لیتے تھے۔ (۱)

منقول ہے کہ مندرجہ بالا تینوں سورتیں شر، فساد، آسیب، شیطانی وسوسے، بیماری اور جادوٹونے کا تیر بہدف علاج ہیں کیونکہ ان کی تلاوت سے انسان اللہ عزوجل کی پناہ میں آجاتا ہے اور بے شک ہر چیز اُس کی قدرت کے سامنے بے بس و سرنگوں ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ ○

(۱) بخاری ومسلم

Presented by Ziaraat.Com

حصّہ دوم

منتخب مناجات اور دُعائیں

Presented by Ziaraat.Com

دُعائے مُجیر

جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرتبہ مقامِ ابراہیم علیہ السلام پر نماز میں مشغول تھے کہ جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے اور کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو شخص اس دُعا کو ماہِ رمضان کی تیرہویں، چودھویں اور پندرہویں تاریخ کو پڑھے تو اُس کے تمام گناہ بخش دیے جاتے ہیں اگر چہ وہ تعداد میں بارش کے قطروں، درختوں کے پتوں اور ذرّاتِ ریگِ صحرا کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔ جو شخص اس دُعا کو پڑھتا رہے، ہر آفت و بلا سے محفوظ رہے گا اور جو شخص تین روزے رکھے اور اس دُعا کو سات مرتبہ پڑھے اور سیدھا لیٹ کر سوئے تو خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرّف ہوگا۔ اِس دُعا کی برکت سے مریض شِفا پاتا ہے، قرضدار کا قرض ادا ہوتا ہے، تنگدستی فراخی میں بدل جاتی ہے، مصائب کا اِزالہ ہوتا ہے اور بادشاہ کے ظلم و جور اور شیطان کے مکروفریب سے حفاظت ہوتی ہے۔ اگر کسی شخص کی کوئی چیز گم ہو جائے تو وہ چار رکعت نماز پڑھے اور ہر ایک رکعت میں ایک مرتبہ سُورۃ فاتحہ اور گیارہ مرتبہ سورۃ توحید پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر یہ دُعا پڑھے اور اپنے سر کے نیچے لکھ کر رکھے تو وہ چیز مل جائے گی۔ جو شخص اس دُعا کو دس مرتبہ پڑھے جہنم کی آگ اُس پر حرام ہو جائے گی۔ پھر جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا کہ یا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِس دُعا میں اسمِ اعظم ہے اسے سوائے متقی و پرہیز گار شخص کے کسی کو تعلیم نہ کیجئے۔ کفعمی نے ''بلد الامین'' اور ''مصباح'' میں اس دُعا کو درج کیا ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبْحَانَكَ يَا اَللّٰهُ تَعَالَيْتَ يَا رَحْمٰنُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے اللہ! تُو بلند ترین ہے اے مہربان!

پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا رَحِيْمُ تَعَالَيْتَ يَا كَرِيْمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے مہربان! تُو بلند ترین ہے اے کریم!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا مَلِكُ تَعَالَيْتَ يَا مَالِكُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے بادشاہ! تُو بلند ترین ہے اے آقا!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا قُدُّوْسُ تَعَالَيْتَ يَا سَلَامُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے پاک ترین! تُو بلند ترین ہے اے سلامتی دینے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا مُؤْمِنُ تَعَالَيْتَ يَا مُهَيْمِنُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے امن دینے والے! تُو بلند ترین ہے اے نگہبان!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

Presented by Ziaraat.Com

سُبۡحَانَكَ یَا عَزِیۡزُ تَعَالَیۡتَ یَا جَبَّارُ اَجِرۡنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیۡرُ

تُو پاک ہے اے صاحب عزت! تُو بلند ترین ہے اے زبردست!

پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے!

سُبۡحَانَكَ یَا مُتَكَبِّرُ تَعَالَیۡتَ یَا مُتَجَبِّرُ اَجِرۡنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیۡرُ

تُو پاک ہے اے بڑائی والے! تُو بلند ترین ہے بڑائی کے مالک!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبۡحَانَكَ یَا خَالِقُ تَعَالَیۡتَ یَا بَارِئُ اَجِرۡنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیۡرُ

تُو پاک ہے اے خالق! تُو بلند ترین ہے اے بنانے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبۡحَانَكَ یَا مُصَوِّرُ تَعَالَیۡتَ یَا مُقَدِّرُ اَجِرۡنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیۡرُ

تُو پاک ہے اے صورت گر! تُو بلند ترین ہے اے اندازہ ٹھہرانے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبۡحَانَكَ یَا هَادِیُ تَعَالَیۡتَ یَا بَاقِیُ اَجِرۡنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیۡرُ

تُو پاک ہے اے ہادی! تُو بلند ترین ہے اے باقی رہنے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبۡحَانَكَ یَا وَهَّابُ تَعَالَیۡتَ یَا تَوَّابُ اَجِرۡنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیۡرُ

تُو پاک ہے اے بہت دینے والے! تُو بلند ترین ہے اے توّاب!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

Presented by Ziaraat.Com

سُبْحَانَكَ يَا فَتَّاحُ تَعَالَيْتَ يَا مُرْتَاحُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے کھولنے والے! تُو بلند ترین ہے یا صاحب راحت!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا سَيِّدِيْ تَعَالَيْتَ يَا مَوْلَايْ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے میرے سردار! تُو بلند ترین ہے میرے مولا!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا قَرِيْبُ تَعَالَيْتَ يَا رَقِيْبُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے قریب ترین! تُو بلند ترین ہے اے نگہبان!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا مُبْدِئُ تَعَالَيْتَ يَا مُعِيْدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے ابتدا کرنے والے! تُو بلند ترین ہے اے لوٹانے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا حَمِيْدُ تَعَالَيْتَ يَا مَجِيْدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے لائقِ حمد! تُو بلند ترین ہے اے شان والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا قَدِيْمُ تَعَالَيْتَ يَا عَظِيْمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے سب سے پہلے! تُو بلند ترین ہے اے بزرگ ترین!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

Presented by Ziaraat.Com

سُبْحَانَكَ يَا غَفُوْرُ تَعَالَيْتَ يَا شَكُوْرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے بخشنے والے! تُو بلند ترین ہے اے لائقِ شکر!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا شَاهِدُ تَعَالَيْتَ يَا شَهِيْدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے شاہد! تُو بلند ترین ہے اے حاضر و موجود!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا حَنَّانُ تَعَالَيْتَ يَا مَنَّانُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے محبت والے! تُو بلند ترین ہے اے محسن!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا بَاعِثُ تَعَالَيْتَ يَا وَارِثُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے کھڑا کرنے والے! تُو بلند ترین ہے اے سچے وارث!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا مُحْيِيْ تَعَالَيْتَ يَا مُمِيْتُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے زندہ کرنے والے! تُو بلند ترین ہے اے موت دینے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا شَفِيْقُ تَعَالَيْتَ يَا رَفِيْقُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے مہربان! تُو بلند ترین ہے اے رفیق!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

Presented by Ziaraat.Com

سُبْحَانَكَ يَا آنِيْسُ تَعَالَيْتَ يَا مُوْنِسُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے رفیق! تُو بلند ترین ہے اے ہمدم و یاور!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا جَلِيْلُ تَعَالَيْتَ يَا جَمِيْلُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے جلیل! تُو بلند ترین ہے اے جمیل!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا خَبِيْرُ تَعَالَيْتَ يَا بَصِيْرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے خبر رکھنے والے! تُو بلند ترین ہے اے دیکھنے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا خَفِيُّ تَعَالَيْتَ يَا مَلِيُّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے دانا! تُو بلند ترین ہے اے مُراد بر لانے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا مَعْبُوْدُ تَعَالَيْتَ يَا مَوْجُوْدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے معبود! تُو بلند ترین ہے اے موجودِ حقیقی!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا غَفَّارُ تَعَالَيْتَ يَا قَهَّارُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے بخشنے والے! تُو بلند ترین ہے اے زبردست!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

Presented by Ziaraat.Com

سُبْحَانَكَ یَا مَذْکُوْرُ تَعَالَیْتَ یَا مَشْکُوْرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے مذکور! تُو بلند ترین ہے اے شُکر کیے گئے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا جَوَادُ تَعَالَیْتَ یَا مَعَاذُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے بہت دینے والے! تُو بلند ترین ہے اے جائے پناہ!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا جَمَالُ تَعَالَیْتَ یَا جَلَالُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے جمال! تُو بلند ترین ہے اے بزرگی والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا سَابِقُ تَعَالَیْتَ یَا رَازِقُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے سب سے اوّل! تُو بلند ترین ہے اے رزاق!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا صَادِقُ تَعَالَیْتَ یَا فَالِقُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے صادق! تُو بلند ترین ہے اے شگافتہ کرنے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا سَمِیْعُ تَعَالَیْتَ یَا سَرِیْعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے سننے والے! تُو بلند ترین ہے اے تیز ترین!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

Presented by Ziaraat.Com

سُبْحَانَكَ يَا رَفِيعُ تَعَالَيْتَ يَا بَدِيعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

تُو پاک ہے اے بلندی والے! تُو بلند ترین ہے اے جدت والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا فَعَّالُ تَعَالَيْتَ يَا مُتَعَالُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

تُو پاک ہے اے بڑے فاعل! تُو بلند ترین ہے اے عالی مرتبہ!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا قَاضِيْ تَعَالَيْتَ يَا رَاضِيْ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

تُو پاک ہے اے فیصلہ کرنے والے! تُو بلند ترین ہے اے راضی!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا قَاهِرُ تَعَالَيْتَ يَا طَاهِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

تُو پاک ہے اے زبردست! تُو بلند ترین ہے اے پاکیزگی والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا عَالِمُ تَعَالَيْتَ يَا حَاكِمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

تُو پاک ہے اے صاحبِ علم! تُو بلند ترین ہے صاحبِ حکم!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا دَآئِمُ تَعَالَيْتَ يَا قَآئِمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

تُو پاک ہے ہمیشہ رہنے والے! تُو بلند ترین ہے اے موجود!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

Presented by Ziaraat.Com

سُبْحَانَكَ یَا عَاصِمُ تَعَالَیْتَ یَا قَاسِمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے عاصم! تُو بلند ترین ہے اے قاسم!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا غَنِیُّ تَعَالَیْتَ یَا مُغْنِیْ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے تونگر! تُو بلند ترین ہے اے تونگر کرنے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا وَفِیُّ تَعَالَیْتَ یَا قَوِیُّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے وفا والے! تُو بلند ترین ہے اے قوّت والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا كَافِیْ تَعَالَیْتَ یَا شَافِیْ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے کافی! تُو بلند ترین ہے اے شافی!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا مُقَدِّمُ تَعَالَیْتَ یَا مُؤَخِّرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے مقدم! تُو بلند ترین ہے اے مؤخر!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا اَوَّلُ تَعَالَیْتَ یَا آخِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے اوّل! تُو بلند ترین ہے اے آخر تک موجود!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

Presented by Ziaraat.Com

سُبْحَانَكَ يَا ظَاهِرُ تَعَالَيْتَ يَا بَاطِنُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے آشکار! تُو بلند ترین ہے اے پوشیدہ!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا رِجَآءُ تَعَالَيْتَ يَا مُرْتَجٰى اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے اُمید گاہ! تُو بلند ترین ہے اے اُمید کیے ہوئے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا ذَا الْمَنِّ تَعَالَيْتَ يَا ذَا الطَّوْلِ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے محسن! تُو بلند ترین ہے اے صاحبِ بخشش!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا حَيُّ تَعَالَيْتَ يَا قَيُّوْمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے زندہ! تُو بلند ترین ہے اے نگہبان!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا وَاحِدُ تَعَالَيْتَ يَا اَحَدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے یگانہ! تُو بلند ترین ہے اے یکتا!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا سَيِّدُ تَعَالَيْتَ يَا صَمَدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے آقا! تُو بلند ترین ہے اے بے نیاز!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

Presented by Ziaraat.Com

سُبْحَانَكَ یَا قَدِیْرُ تَعَالَیْتَ یَا کَبِیْرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے صاحبِ قدرت! تُو بلند ترین ہے اے کبیر!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا وَالِیْ تَعَالَیْتَ یَا مُتَعَالِیْ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے حاکم! تُو بلند ترین ہے اے ذاتِ عالی!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا عَلِیُّ تَعَالَیْتَ یَا اَعْلٰی اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے بلند! تُو بلند ترین ہے اے سب سے بلند!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا وَلِیُّ تَعَالَیْتَ یَا مَوْلٰی اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے سرپرست! تُو بلند ترین ہے اے مالک!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا ذَارِئُ تَعَالَیْتَ یَا بَارِئُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے ہوا چلانے والے! تُو بلند ترین ہے اے پیدا کرنے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا خَافِضُ تَعَالَیْتَ یَا رَافِعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے پست کرنے والے! تُو بلند ترین ہے اے بلند کرنے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

Presented by Ziaraat.Com

سُبْحَانَكَ يَا مُقْسِطُ تَعَالَيْتَ يَا جَامِعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے منتشر کرنے والے! تُو بلند ترین ہے اے اکٹھا کرنے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا مُعِزُّ تَعَالَيْتَ يَا مُذِلُّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے عزت دینے والے! تُو بلند ترین ہے اے ذلّت دینے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا حَافِظُ تَعَالَيْتَ يَا حَفِيْظُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے حفاظت کرنے والے! تُو بلند ترین ہے اے نگہبان!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا قَادِرُ تَعَالَيْتَ يَا مُقْتَدِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے قدرت والے! تُو بلند ترین ہے اے اقتدار والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا عَلِيْمُ تَعَالَيْتَ يَا حَلِيْمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے علم والے! تُو بلند ترین ہے اے حلم والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا حَكَمُ تَعَالَيْتَ يَا حَكِيْمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے فیصلہ کرنے والے! تُو بلند ترین ہے اے حکمت والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

Presented by Ziaraat.Com

سُبْحَانَكَ يَا مُعْطِي تَعَالَيْتَ يَا مَانِعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے عطا کرنے والے! تو بلند ترین ہے اے مانع!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا ضَآرُّ تَعَالَيْتَ يَا نَافِعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے نقصان دینے والے! تو بلند ترین ہے اے نفع دینے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا مُجِيْبُ تَعَالَيْتَ يَا حَسِيْبُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے دُعا قبول کرنے والے! تو بلند ترین ہے اے حسیب!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا عَادِلُ تَعَالَيْتَ يَا فَاصِلُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے عادل! تو بلند ترین ہے اے جُدا کرنے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا لَطِيْفُ تَعَالَيْتَ يَا شَرِيْفُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے لطف کرنے والے! تو بلند ترین ہے اے بڑائی والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا رَبُّ تَعَالَيْتَ يَا حَقُّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے پالنے والے! تو بلند ترین ہے اے برحق!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

Presented by Ziaraat.Com

سُبْحَانَكَ يَا مَاجِدُ تَعَالَيْتَ يَا وَاجِدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے بزرگی والے! تُو بلند ترین ہے اے واجد!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا عَفُوُّ تَعَالَيْتَ يَا مُنْتَقِمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے معاف کرنے والے! تُو بلند ترین ہے اے بدلہ لینے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا وَاسِعُ تَعَالَيْتَ يَا مُوَسِّعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے کشادگی والے! تُو بلند ترین ہے اے کشادگی دینے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا رَءُوْفُ تَعَالَيْتَ يَا عَطُوْفُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے مہربانی کرنے والے! تُو بلند ترین ہے اے نرمی برتنے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا فَرْدُ تَعَالَيْتَ يَا وِتْرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے بے مثل! تُو بلند ترین ہے اے تنہا!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا مُقِيْتُ تَعَالَيْتَ يَا مُحِيْطُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے نگاہ رکھنے والے! تُو بلند ترین ہے اے احاطہ کرنے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

Presented by Ziaraat.Com

سُبْحَانَكَ یَا وَکِیْلُ تَعَالَیْتَ یَا عَدْلُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے کارساز! تُو بلند ترین ہے اے انصاف کرنے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا مُبِیْنُ تَعَالَیْتَ یَا مَتِیْنُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے روشن ترین! تُو بلند ترین ہے اے محکم!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا بَرُّ تَعَالَیْتَ یَا وَدُوْدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے نیکوکار! تُو بلند ترین ہے اے محبت والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا رَشِیْدُ تَعَالَیْتَ یَا مُرْشِدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے رشید! تُو بلند ترین ہے اے مرشد!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا نُوْرُ تَعَالَیْتَ یَا مُنَوِّرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے نور! تُو بلند ترین ہے اے نور دینے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ یَا نَصِیْرُ تَعَالَیْتَ یَا نَاصِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

تُو پاک ہے اے مدد کرنے والے! تُو بلند ترین ہے اے مددگار!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

Presented by Ziaraat.Com

سُبْحَانَكَ يَا صَبُوْرُ تَعَالَيْتَ يَا صَابِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے برداشت کرنیوالے! تُو بلندترین ہے اے صبر کرنیوالے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا مُحْصِيُ تَعَالَيْتَ يَا مُنْشِئُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے جمع کرنیوالے! تُو بلندترین ہے اے پیدا کرنیوالے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا سُبْحَانُ تَعَالَيْتَ يَا دَيَّانُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے پاک وپاکیزہ! تُو بلندترین ہے اے جزا دینے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا مُغِيْثُ تَعَالَيْتَ يَا غِيَاثُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے فریادرس! تُو بلندترین ہے اے فریاد کو پہنچنے والے!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا فَاطِرُ تَعَالَيْتَ يَا حَاضِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

تُو پاک ہے اے پیدا کرنیوالے! تُو بلندترین ہے اے موجود!

پناہ دے ہمیں آگ سے، اے پناہ دینے والے!

سُبْحَانَكَ يَا ذَا الْعِزِّ وَالْجَمَالِ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَبَرُوْتِ وَالْجَلَالِ

تُو پاک ہے اے بڑائی اور حسن والے! تُو بابرکت ہے اے صاحب اقتدار اور جلالت والے!

سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

Presented by Ziaraat.Com

تُو پاک ہے، نہیں کوئی معبود سوائے تیرے، تُو پاک ہے

بیشک میں ہی ہوں خطا کاروں میں سے ہوں

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَ كَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ

پس ہم نے قبول کی اُس کی دُعا اور نجات دی اُس کو رنج سے

اور ہم مومنوں کو اسی طرح نجات دیتے ہیں

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

اور خدا رحمت کرے ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور اُن کی آل پاک علیہم السلام پر

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

اور ساری تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو عالمین کا رب ہے اور اللہ کافی ہے ہمارے لیے کارساز

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

اور نہیں کوئی حرکت وقوّت مگر وہی جو بلند و برتر خدا سے ملتی ہے۔ (۱)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ ○

---

(۱) شیخ عباس قمی، مفاتح الجنان۔ کفعمی، بلد الامین، مصباح

Presented by Ziaraat.Com

دُعائے جوشن کبیر

"بلد الامین و مصباح کفعمی" میں مروی ہے کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نے اپنے والد گرامی جناب امام حسین علیہ السلام سے اور اُنھوں نے حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے فرمایا کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بعض لڑائیوں میں زِرہ پہنتے تھے اور اُس کی گرانی سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم مبارک کو تکلیف ہوتی تھی۔ جبرائیل امیں علیہ السلام نازل ہوئے اور کہا، "یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! خداوند عالم ارشاد فرماتا ہے کہ یہ زِرہ اُتار دیں اور اس دُعا کو پڑھیں کہ یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کے لیے امن وامان کا باعث ہے۔ جو شخص اس دُعا کو اپنے گھر سے نکلتے وقت پڑھے یا اپنے پاس رکھے تو خداوند عالم اُس کی حفاظت فرمائے گا۔ جس گھر میں یہ دُعا ہو گی وہ گھر چوری اور آتش زدگی سے محفوظ رہے گا اور جو کوئی خالص نیت سے مریض پر پڑھے گا تو وہ بحکمِ خدا شِفا پائے گا۔ اِس دُعائے مبارکہ کے ماہِ رمضان المبارک کی راتوں میں پڑھنے کا بے حد اجر وثواب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

(۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَآ اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا مُقِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا قَدِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے نام سے اے میرے اللہ! اے بخشنے والے!

Presented by Ziaraat.Com

اے مہربان! اے کرم کرنے والے! اے ٹھہرنے والے! اے بڑائی والے! اے سب سے پہلے! اے علم والے! اے بُردبار! اے حکمت والے! تُو پاک ہے، اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریادسُن، فریادسُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۲) يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا غَافِرَ الْخَطِيئَاتِ يَا مُعْطِيَ الْمَسْئَلَاتِ يَا قَابِلَ التَّوْبَاتِ يَا سَامِعَ الْأَصْوَاتِ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے سرداروں کے سردار! اے دُعائیں قبول کرنے والے! اے درجے بلند کرنے والے! اے نیکیوں میں مدد دینے والے! اے گناہوں کے بخشنے والے! اے حاجات پوری کرنیوالے! اے توبہ قبول کرنے والے! اے آوازوں کے سننے والے! اے پوشیدہ چیزوں کے جاننے والے! اے بلائیں دُور کرنیوالے! تُو پاک ہے، اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریادسُن، فریادسُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۳) يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ يَا خَيْرَ الْفَاتِحِينَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ يَا خَيْرَ الْحَاكِمِينَ يَا خَيْرَ الرَّازِقِينَ يَا خَيْرَ الْوَارِثِينَ يَا خَيْرَ الْحَامِدِينَ يَا خَيْرَ الذَّاكِرِينَ يَا خَيْرَ الْمُنْزِلِينَ يَا خَيْرَ الْمُحْسِنِينَ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے بخشنے والوں میں بہترین! اے فتح کرنے والوں میں بہترین! اے مدد کرنے والوں

Presented by Ziaraat.Com

میں بہترین! اے حاکموں میں بہترین! اے رزق دینے والوں میں بہترین! اے وارثوں میں بہترین! اے تعریف کرنے والوں میں بہترین! اے ذِکر کرنے والوں میں بہترین! اے میزبانوں میں بہترین! اے احسان کرنے والوں میں بہترین! تُو پاک ہے، اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۴) يَا مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ وَالْجَمَالُ يَا مَنْ لَهُ الْقُدْرَةُ وَالْكَمَالُ يَا مَنْ لَهُ الْمُلْكُ وَالْجَلَالُ يَا مَنْ هُوَ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ يَا مُنْشِئَ السَّحَابِ الثِّقَالِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ يَا مَنْ هُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ يَا مَنْ هُوَ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ يَا مَنْ هُوَ عِنْدَهٗ أُمُّ الْكِتَابِ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے وہ جس کے لیے عزت اور جمال ہے! اے وہ جس کے لیے قدرت اور کمال ہے! اے وہ جس کے لیے ملک اور جلال ہے! اے وہ جو بڑائی والا بلند تر ہے! اے بھرے بادلوں کے پیدا کرنے والے! اے وہ جو سخت قوّت والا ہے! اے وہ جو تیز تر حساب کرنے والا ہے! اے وہ جو سخت عذاب دینے والا ہے! اے وہ جس کے ہاں بہترین ثواب ہے! اے وہ جس کے پاس لوحِ محفوظ ہے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا بُرْهَانُ يَا

Presented by Ziaraat.Com

سُلْطَانُ یَا رِضْوَانُ یَا غُفْرَانُ یَا سُبْحَانُ یَا مُسْتَعَانُ یَا ذَا الْمَنِّ وَالْبَیَانِ سُبْحَانَكَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۝

(اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے نام سے، اے محبت والے! اے احسان کرنے والے! اے بدلہ دینے والے! اے دلیلِ روشن! اے صاحبِ سلطنت! اے راضی ہونے والے! اے بخشنے والے! اے پاکیزگی والے! اے مدد کرنے والے! اے صاحبِ احسان و بیان! تو پاک ہے، اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(٦) یَا مَنْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَیْءٍ لِّعَظَمَتِهٖ یَا مَنِ اسْتَسْلَمَ كُلُّ شَیْءٍ لِّقُدْرَتِهٖ یَا مَنْ ذَلَّ كُلُّ شَیْءٍ لِّعِزَّتِهٖ یَا مَنْ خَضَعَ كُلُّ شَیْءٍ لِّهَیْبَتِهٖ یَا مَنِ انْقَادَ كُلُّ شَیْءٍ مِّنْ خَشْیَتِهٖ یَا مَنْ تَشَقَّقَتِ الْجِبَالُ مِنْ مَّخَافَتِهٖ یَا مَنْ قَامَتِ السَّمٰوَاتُ بِاَمْرِهٖ یَا مَنِ اسْتَقَرَّتِ الْاَرَضُوْنَ بِاِذْنِهٖ یَا مَنْ یُّسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ یَا مَنْ لَّا یَعْتَدِیْ عَلٰۤی اَهْلِ مَمْلَكَتِهٖ سُبْحَانَكَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۝

(اے وہ جس کی عظمت کے آگے سب چیزیں جھکی ہوئی ہیں! اے وہ جس کی قدرت کے سامنے ہر شئے سرنگوں ہے! اے وہ جس کی بڑائی کے سامنے ہر چیز پست ہے! اے وہ جس کے خوف سے ہر چیز دبی ہوئی ہے! اے وہ جس کے ڈر سے ہر چیز فرمانبردار بنی ہوئی ہے! اے وہ جس کے خوف سے پہاڑ پھٹ جاتے ہیں! اے وہ جس کے حکم سے آسمان کھڑے ہو گئے ہیں! اے وہ جس کے اذن سے زمینیں ٹھہری ہوئی ہیں! اے وہ کہ کڑکتی بجلی جس کی تسبیح خواں ہے! اے

Presented by Ziaraat.Com

وہ جو اپنے زیرِ حکومت لوگوں پر ظلم نہیں کرتا! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۷) يَا غَافِرَ الْخَطَايَا يَا كَاشِفَ الْبَلَايَا يَا مُنْتَهَى الرَّجَايَا يَا مُجْزِلَ الْعَطَايَا يَا وَاهِبَ الْهَدَايَا يَا رَازِقَ الْبَرَايَا يَا قَاضِيَ الْمَنَايَا يَا سَامِعَ الشَّكَايَا يَا بَاعِثَ الْبَرَايَا يَا مُطْلِقَ الْأُسَارٰى سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے گناہوں کے بخشنے والے! اے بلائیں دُور کرنے والے! اے اُمیدوں کے آخری مقام! اے بہت عطاؤں والے! اے تحفے عطا کرنے والے! اے مخلوق کو رزق دینے والے! اے تمنائیں پوری کرنے والے! اے شکایتیں سننے والے! اے مخلوق کو زندہ کرنے والے! اے قیدیوں کو آزاد کرنے والے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۸) يَا ذَا الْحَمْدِ وَالثَّنَآءِ يَا ذَا الْفَخْرِ وَالْبَهَآءِ يَا ذَا الْمَجْدِ وَالسَّنَآءِ يَا ذَا الْعَهْدِ وَالْوَفَآءِ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضَآءِ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْعَطَآءِ يَا ذَا الْفَصْلِ وَالْقَضَآءِ يَا ذَا الْعِزِّ وَالْبَقَآءِ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالسَّخَآءِ يَا ذَا الْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے تعریف وثنا والے! اے فخر و خوبی والے! اے بزرگی و بلندی والے! اے عہد اور وفا والے! اے معافی دینے والے اور راضی ہو جانے والے! اے عطا و بخشش والے! اے فیصلے اور انصاف والے! اے عزت و بقا والے! اے سخاوت و عطا والے! اے رحمتوں اور نعمتوں

Presented by Ziaraat.Com

والے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا مَانِعُ یَا دَافِعُ یَا رَافِعُ یَا صَانِعُ یَا نَافِعُ یَا سَامِعُ یَا جَامِعُ یَا شَافِعُ یَا وَاسِعُ یَا مُوَسِّعُ سُبْحَانَكَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَارَبِّ ○

(اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے نام سے، اے روکنے والے! اے ہٹانے والے! اے بلند کرنیوالے! اے بنانے والے! اے نفع والے! اے سننے والے! اے جمع کرنے والے! اے شفاعت کرنے والے! اے کشادگی والے! اے وسعت دینے والے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۱۰) یَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوْعٍ یَّا خَالِقَ كُلِّ مَخْلُوْقٍ یَّا رَازِقَ كُلِّ مَرْزُوْقٍ یَّا مَالِكَ كُلِّ مَمْلُوْكٍ یَّا كَاشِفَ كُلِّ مَكْرُوْبٍ یَّا فَارِجَ كُلِّ مَهْمُوْمٍ یَّا رَاحِمَ كُلِّ مَرْحُوْمٍ یَّا نَاصِرَ كُلِّ مَخْذُوْلٍ یَّا سَاتِرَ كُلِّ مَعْیُوْبٍ یَّا مَلْجَاَ كُلِّ مَطْرُوْدٍ سُبْحَانَكَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَارَبِّ ○

(اے ہر مصنوع کے صانع! اے ہر مخلوق کے خالق! اے ہر رزق پانے والے کے رازق! اے ہر مملوک کے مالک! اے ہر دُکھی کا دُکھ دُور کرنے والے! اے ہر پریشان کی پریشانی ہٹانے والے! اے ہر رحم کیے گئے پر رحم کرنے والے! اے ہر بے سہارا کے مددگار! اے ہر

Presented by Ziaraat.Com

برائی کو چھپانے والے! اے ہر راندے گئے کی پناہ گاہ! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(١١) يَا عُدَّتِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ يَا رَجَآئِيْ عِنْدَ مُصِيْبَتِيْ يَا مُوْنِسِيْ عِنْدَ وَحْشَتِيْ يَا صَاحِبِيْ عِنْدَ غُرْبَتِيْ يَا وَلِيِّيْ عِنْدَ نِعْمَتِيْ يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ يَا دَلِيْلِيْ عِنْدَ حَيْرَتِيْ يَا غَنَآئِيْ عِنْدَ افْتِقَارِيْ يَا مَلْجَآئِيْ عِنْدَ اضْطِرَارِيْ يَا مُغِيْثِيْ عِنْدَ مَفْزَعِيْ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے سختی کے وقت میرے سرمائے! اے مصیبت میں میری اُمید گاہ! اے وحشت کے وقت میرے ہمدم! اے میری تنہائی میں میرے ساتھی! اے نعمت میں میری کفایت کرنے والے! اے دُکھ درد میں میرے مددگار! اے حیرت کے وقت میرے راہنما! اے محتاجی کے وقت میرے اثاثے! اے بے قراری کے وقت میری پناہ گاہ! اے فریاد کے ہنگام میں میرے مددگار! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(١٢) يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ يَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ يَا سَتَّارَ الْعُيُوْبِ يَا كَاشِفَ الْكُرُوْبِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ يَا طَبِيْبَ الْقُلُوْبِ يَا مُنَوِّرَ الْقُلُوْبِ يَآ اَنِيْسَ الْقُلُوْبِ يَا مُفَرِّجَ الْهُمُوْمِ يَا مُنَفِّسَ الْغُمُوْمِ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے ہر غیب کے جاننے والے! اے گناہوں کے بخشنے والے! اے عیبوں کے چھپانے

Presented by Ziaraat.Com

والے! اے مصیبتیں دُور کرنے والے! اے دِلوں کو پلٹنے والے! اے دِلوں کے معالج! اے دِلوں کے روشن کرنے والے! اے دِلوں کے ہمدم! اے غموں کی گرہ کھولنے والے! اے غموں کے دُور کرنے والے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۱۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا جَلِیْلُ یَا جَمِیْلُ یَا وَكِیْلُ یَا كَفِیْلُ یَا دَلِیْلُ یَا قَلِیْلُ یَا مُدِیْلُ یَا مُنِیْلُ یَا مُقِیْلُ یَا مُحِیْلُ سُبْحَانَكَ یَا لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ○

(اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تیرے نام سے، اے جلال والے! اے جمال والے! اے کارساز! اے سرپرست! اے راہنما! اے قبول کرنیوالے! اے رواں کرنے والے! اے بخشنے والے! اے معاف کرنیوالے! اے جگہ دینے والے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۱۴) یَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا صَرِیْخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ یَا جَارَ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ یَاۤ اَمَانَ الْخَآئِفِیْنَ یَا عَوْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا رَاحِمَ الْمَسَاكِیْنَ یَا مَلْجَاَ الْعَاصِیْنَ یَا غَافِرَ الْمُذْنِبِیْنَ یَا مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ سُبْحَانَكَ یَا لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ○

(اے سرگردانوں کے راہنما! اے پکارنے والوں کی مدد کرنیوالے! اے فریادیوں کی فریاد کو

Presented by Ziaraat.Com

پہنچنے والے! اے پناہ طلب کرنے والوں کی پناہ! اے ڈرنے والوں کی ڈھارس! اے مومنوں کے مددگار! اے بے چاروں پر رحم کرنیوالے! اے گنہگاروں کی پناہ! اے خطا کاروں کو بخشنے والے! اے بےقراروں کی دُعا قبول کرنیوالے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریادسُن، فریادسُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۱۵) يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْاِمْتِنَانِ يَا ذَا الْاَمْنِ وَالْاَمَانِ يَا ذَا الْقُدْسِ وَالسُّبْحَانِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ وَالْبَيَانِ يَاذَا الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ يَا ذَا الْحُجَّةِ وَالْبُرْهَانِ يَا ذَا الْعَظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ يَا ذَا الرَّاْفَةِ وَالْمُسْتَعَانِ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ سُبْحَانَكَ يَا لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَارَبِّ ○

(اے صاحب جود واحسان! اے صاحب فضل ومنت! اے صاحب امن وامان! اے طہارت وپاکیزگی والے! اے حکمت وبیان والے! اے رحمت ورضا والے! اے حجت اور روشن دلیل والے! اے عظمت وسلطنت والے! اے مہربانی کرنے والے اور مدد دینے والے! اے معافی دینے والے اور بخشنے والے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریادسُن، فریادسُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۱۶) يَا مَنْ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ يَّا مَنْ هُوَ اِلٰهُ كُلِّ شَيْءٍ يَّا مَنْ هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ يَّا مَنْ هُوَ صَانِعُ كُلِّ شَيْءٍ يَّا مَنْ هُوَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ يَّا مَنْ هُوَ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ يَّا مَنْ هُوَ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ يَّا مَنْ هُوَ عَالِمٌ بِكُلِّ شَيْءٍ يَّا مَنْ

Presented by Ziaraat.Com

هُوَ قَادِرٌ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ يَّا مَنْ هُوَ يَبْقٰى وَ يَفْنٰى كُلُّ شَيْءٍ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَارَبِّ ○

(اے وہ جو ہر چیز کا پروردگار ہے! اے وہ جو ہر شئے کا معبود ہے! اے وہ جو ہر چیز کا خالق ہے! اے وہ جو ہر چیز کا بنانے والا ہے! اے وہ جو ہر شئے سے پہلے تھا! اے وہ جو ہر شئے کے بعد رہے گا! اے وہ جو ہر شئے سے بلند ہے! اے وہ جو ہر چیز کا جاننے والا ہے! اے وہ جو ہر چیز پر قادر ہے! اے وہ جو باقی رہے گا جب ہر چیز فنا ہو جائے گی! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۱۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا مُكَوِّنُ يَا مُلَقِّنُ يَا مُبَيِّنُ يَا مُهَوِّنُ يَا مُمَكِّنُ يَا مُزَيِّنُ يَا مُعْلِنُ يَا مُقَسِّمُ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَارَبِّ ○

(اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے نام کے واسطے سے، اے امن دینے والے! اے نگہبان! اے پیدا کرنیوالے! اے تلقین کرنیوالے! اے ظاہر کرنیوالے! اے آسان کرنے والے! اے مکان دینے والے! اے زینت دینے والے! اے اعلان کرنیوالے! اے بانٹنے والے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۱۸) يَا مَنْ هُوَ فِيْ مُلْكِهٖ مُقِيْمٌ يَّا مَنْ هُوَ فِيْ سُلْطَانِهٖ قَدِيْمٌ يَّا مَنْ هُوَ فِيْ جَلَالِهٖ عَظِيْمٌ يَّا مَنْ هُوَ عَلٰى عِبَادِهٖ رَحِيْمٌ يَّا مَنْ هُوَ بِكُلِّ

Presented by Ziaraat.Com

شَيْءٍ عَلِيْمٌ يَّا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِيْمٌ يَّا مَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ كَرِيْمٌ يَّا مَنْ هُوَ فِيْ صُنْعِهٖ حَكِيْمٌ يَّا مَنْ هُوَ فِيْ حِكْمَتِهٖ لَطِيْفٌ يَّا مَنْ هُوَ فِيْ لُطْفِهٖ قَدِيْمٌ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے وہ جو اپنے اقتدار پر قائم ہے! اے وہ جو اپنی سلطنت میں قدیم ہے! اے وہ جو اپنی شان میں بلند تر ہے! اے وہ جو اپنے بندوں پر مہربان ہے! اے وہ جو ہر چیز کا جاننے والا ہے! اے وہ جو نافرمان سے نرمی کرتا ہے! اے وہ جو اُمیدوار پر کرم کرتا ہے! اے وہ جو اپنی صنعت میں حکمت والا ہے! اے وہ جو اپنی حکمت میں باریک بین ہے! اے وہ جس کا احسان قدیمی ہے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۱۹) يَا مَنْ لَّا يُرْجٰى اِلَّا فَضْلُهٗ يَا مَنْ لَّا يُسْئَلُ اِلَّا عَفْوُهٗ يَا مَنْ لَّا يُنْظَرُ اِلَّا بِرُّهٗ يَا مَنْ لَّا يُخَافُ اِلَّا عَدْلُهٗ يَا مَنْ لَّا يَدُوْمُ اِلَّا مُلْكُهٗ يَا مَنْ لَّا سُلْطَانَ اِلَّا سُلْطَانُهٗ يَا مَنْ وَّاسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَتُهٗ يَا مَنْ سَبَقَتْ رَحْمَتُهٗ غَضَبَهٗ يَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهٗ يَا مَنْ لَّيْسَ اَحَدٌ مِّثْلَهٗ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے وہ جس سے اُس کے فضل کی اُمید کی جاتی ہے! اے وہ جس سے بخشش کا سوال کیا جاتا ہے! اے وہ جس سے بھلائی کی آس ہے! اے وہ جس کے عدل سے خوف آتا ہے! اے وہ جس کی حکومت ہمیشہ رہے گی! اے وہ جس کی سلطنت کے سوا کوئی سلطنت نہیں! اے وہ جس

Presented by Ziaraat.Com

کی رحمت ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے! اے وہ جس کی رحمت اُس کے غضب سے آگے ہے! اے وہ جس کا علم ہر چیز پر حاوی ہے! اے وہ کہ جس کے جیسا کوئی نہیں! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۲۰) یَا فَارِجَ الْهَمِّ یَا کَاشِفَ الْغَمِّ یَا غَافِرَ الذَّنْبِ یَا قَابِلَ التَّوْبِ یَا خَالِقَ الْخَلْقِ یَا صَادِقَ الْوَعْدِ یَا مُوْفِیَ الْعَهْدِ یَا عَالِمَ السِّرِّ یَا فَالِقَ الْحَبِّ یَا رَازِقَ الْاَنَامِ سُبْحَانَکَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ○

(اے اندیشے ہٹا دینے والے! اے غم دُور کرنے والے! اے گناہ معاف کرنے والے! اے توبہ قبول کرنے والے! اے مخلوقات کے خالق! اے وعدے میں سچے! اے عہد پورا کرنے والے! اے راز کے جاننے والے! اے دانے کو چیرنے والے! اے لوگوں کے رازق! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۲۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا عَلِیُّ یَا وَفِیُّ یَا غَنِیُّ یَا مَلِیُّ یَا حَفِیُّ یَا رَضِیُّ یَا زَکِیُّ یَا بَدِیُّ یَا قَوِیُّ یَا وَلِیُّ سُبْحَانَکَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ○

(اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے نام سے، اے بلند! اے وفا والے! اے بے نیاز! اے مہربان! اے احسان کرنے والے! اے پسندیدہ! اے پاکیزہ! اے

Presented by Ziaraat.Com

ابتدا کرنے والے! اے قوّت والے! اے حاکم! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریادرس، فریادرس، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۲۲) يَامَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ يَامَنْ سَتَرَ الْقَبِيْحَ يَامَنْ لَّمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ يَامَنْ لَّمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ يَاعَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِا الرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى يَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَارَبِّ○

(اے وہ جس نے نیکی کو ظاہر کیا! اے وہ جس نے بدی کو ڈھانپ دیا! اے وہ جس نے جرم پر گرفت نہیں فرمائی! اے وہ جس نے پردہ چاک نہیں کیا! اے بہت معاف کرنے والے! اے بہترین درگزر کرنے والے! اے وسیع مغفرت والے! اے دونوں ہاتھوں سے رحمت کرنے والے! اے ہر سرگوشی کے مالک! اے شکایت سننے والے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریادرس، فریادرس، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۲۳) يَا ذَاالنِّعْمَةِ السَّابِغَةِ يَا ذَاالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ يَا ذَاالْمِنَّةِ السَّابِقَةِ يَا ذَاالْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ يَا ذَاالْقُدْرَةِ الْكَامِلَةِ يَا ذَاالْحُجَّةِ الْقَاطِعَةِ يَا ذَاالْكَرَامَةِ الظَّاهِرَةِ يَا ذَاالْعِزَّةِ الدَّآئِمَةِ يَا ذَاالْقُوَّةِ الْمَتِيْنَةِ يَا ذَاالْعَظَمَةِ الْمَنِيْعَةِ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَارَبِّ○

Presented by Ziaraat.Com

(اے کامل نعمت کے مالک! اے وسیع رحمت والے! اے احسان میں پہل کرنے والے! اے بھرپور حکمت والے! اے کامل قدرت والے! اے قاطع دلیل والے! اے کھلی ہوئی بزرگی والے! اے ہمیشہ کی عزت والے! اے مضبوط قوّت والے! اے سب سے زیادہ عظمت والے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۲۴) يَا بَدِيعَ السَّمٰوٰتِ يَا جَاعِلَ الظُّلُمَاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ يَا سَاتِرَ الْعَوْرَاتِ يَا مُحْيِيَ الْاَمْوَاتِ يَا مُنْزِلَ الْاٰيَاتِ يَا مُضَعِّفَ الْحَسَنَاتِ يَا مَاحِيَ السَّيِّئَاتِ يَا شَدِيدَ النَّقِمَاتِ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے آسمانوں کے بنانے والے! اے تاریکیوں کو وجود میں لانے والے! اے آنسوؤں پر رحم کرنے والے! اے لغزشوں کے معاف کرنے والے! اے عیبوں کے چھپانے والے! اے مُردوں کو زندہ کرنے والے! اے آیات کے نازل کرنے والے! اے نیکیوں کو دو چند کرنے والے! اے گناہوں کے مٹانے والے! اے سخت بدلہ لینے والے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۲۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُصَوِّرُ يَا مُقَدِّرُ يَا مُدَبِّرُ يَا مُطَهِّرُ يَا مُنَوِّرُ يَا مُيَسِّرُ يَا مُبَشِّرُ يَا مُنْذِرُ يَا مُقَدِّمُ يَا مُؤَخِّرُ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

Presented by Ziaraat.Com

(اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے نام کا واسطہ دے کر، اے صورت گر! اے اندازہ کرنے والے! اے تدبیر کرنے والے! اے پاک کرنے والے! اے روشن کرنے والے! اے آسان کرنے والے! اے بشارت دینے والے! اے ڈرانے والے! اے سب سے پہلے! اے سب سے آخری! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۲۶) یَا رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الشَّهْرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ يَا رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ يَا رَبَّ النُّوْرِ وَالظَّلَامِ يَا رَبَّ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ يَا رَبَّ الْقُدْرَةِ فِي الْاَنَامِ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے مقدس گھر کے رب! اے مقدس مہینے کے رب! اے محترم شہر کے رب! اے رکن و مقام کے رب! اے معشرِ محترم کے رب! اے مسجد الحرام کے رب! اے حل وحرام کے رب! اے روشنیوں اور تاریکیوں کے رب! اے درُود و سلام کے رب! اے لوگوں میں توانائی پیدا کرنے والے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۲۷) يَآ اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ يَآ اَعْدَلَ الْعَادِلِيْنَ يَآ اَصْدَقَ الصَّادِقِيْنَ يَآ اَطْهَرَ الطَّاهِرِيْنَ يَآ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ يَآ اَسْرَعَ الْحَاسِبِيْنَ يَآ اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ يَآ اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ يَآ اَشْفَعَ الشَّافِعِيْنَ يَآ اَكْرَمَ

Presented by Ziaraat.Com

الْاَكْرَمِيْنَ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَارَبِّ ○

(اے حاکموں میں سب سے بڑے حاکم ! اے عادلوں میں سب سے زیادہ عادل ! اے سچوں میں سب سے زیادہ سچے ! اے پاکوں میں پاک ترین ! اے خالقوں میں بہترین خالق ! اے حساب کرنے والوں میں تیز ترین حساب کرنے والے ! اے سننے والوں میں بہترین سننے والے ! اے دیکھنے والوں میں سب سے زیادہ دیکھنے والے ! اے شفاعت کرنے والوں میں سب سے زیادہ شفیع ! اے بزرگی والوں میں بزرگ ترین ! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے ! فریادسُن، فریادسُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے اے پروردگار !)

(۲۸) يَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ يَا ذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَهٗ يَا حِرْزَ مَنْ لَّا حِرْزَ لَهٗ يَا غِيَاثَ مَنْ لَّا غِيَاثَ لَهٗ يَا فَخْرَ مَنْ لَّا فَخْرَ لَهٗ يَا عِزَّ مَنْ لَّا عِزَّ لَهٗ يَا مُعِيْنَ مَنْ لَّا مُعِيْنَ لَهٗ يَآ اَنِيْسَ مَنْ لَّآ اَنِيْسَ لَهٗ يَآ اَمَانَ مَنْ لَّآ اَمَانَ لَهٗ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَارَبِّ ○

(اے اُس کی ٹیک جس کی کوئی ٹیک نہیں ! اے اُس کے سہارے جس کا کوئی سہارا نہیں ! اے اُس کے سرمایہ جس کا کوئی سرمایہ نہیں ! اے اُس کی پناہ جس کی کوئی پناہ نہیں ! اے اُس کے فریادرس جس کا کوئی فریادرس نہیں ! اے اُس کی بڑائی جس کی کوئی بڑائی نہیں ! اے اُس کی عزت جس کے لیے کوئی عزت نہیں ! اے اُس کے مددگار جس کا کوئی مددگار نہیں ! اے اُس کے ساتھی جس کا کوئی ساتھی نہیں ! اے اُس کی پناہ جس کی کوئی پناہ نہیں ! تُو پاک ہے اے وہ کہ

Presented by Ziaraat.Com

نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۲۹) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ یَا عَاصِمُ یَا قَآئِمُ یَا دَآئِمُ یَا رَاحِمُ یَا سَالِمُ یَا حَاکِمُ یَا عَالِمُ یَا قَاسِمُ یَا قَابِضُ یَا بَاسِطُ سُبْحَانَکَ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ○

(اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے نام کے واسطے سے! اے پناہ دینے والے! اے پائیدار! اے ہمیشگی والے! اے رحم کرنے والے! اے بے عیب! اے حکومت کے مالک! اے علم والے! اے تقسیم کرنے والے! اے بند کرنے والے! اے کھولنے والے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے ہمارے پروردگار!)

(۳۰) یَا عَاصِمَ مَنِ اسْتَعْصَمَہٗ یَا رَاحِمَ مَنِ اسْتَرْحَمَہٗ یَا غَافِرَ مَنِ اسْتَغْفَرَہٗ یَا نَاصِرَ مَنِ اسْتَنْصَرَہٗ یَا حَافِظَ مَنِ اسْتَحْفَظَہٗ یَا مُکْرِمَ مَنِ اسْتَکْرَمَہٗ یَا مُرْشِدَ مَنِ اسْتَرْشَدَہٗ یَا صَرِیْخَ مَنِ اسْتَصْرَخَہٗ یَا مُعِیْنَ مَنِ اسْتَعَانَہٗ یَا مُغِیْثَ مَنِ اسْتَغَاثَہٗ سُبْحَانَکَ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ○

(اے اُس کے نگہدار جو نگہداری چاہے! اے رحم کرنے والے اُس پر جو رحم کا طالب ہو! اے بخشنے والے اُس کے جو طالبِ بخشش ہو! اے نصرت کرنے والے اُس کے جو نصرت چاہے! اے حفاظت کرنے والے اُس کی جو حفاظت چاہے! اے بڑائی دینے والے اُس کو جو بڑائی

Presented by Ziaraat.Com

چاہے! اے راہنمائی کرنے والے اُس کی جو راہنمائی چاہے! اے دادرس اُس کے جو دادرسی کا طالب ہو! اے مددگار اُس کے جو مدد کا طالب ہو! اے فریادرس اُس کے جو فریاد کرے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے ہمارے پروردگار!)

(۳۱) يَا عَزِيْزًا لَّا يُضَامُ يَا لَطِيْفًا لَّا يُرَامُ يَا قَيُّوْمًا لَّا يَنَامُ يَا دَآئِمًا لَّا يَفُوْتُ يَا حَيًّا لَّا يَمُوْتُ يَا مَلِكًا لَّا يَزُوْلُ يَا بَاقِيًا لَّا يَفْنٰى يَا عَالِمًا لَّا يَجْهَلُ يَا صَمَدًا لَّا يُطْعَمُ يَا قَوِيًّا لَّا يَضْعُفُ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے وہ غالب جو ظلم نہیں کرتا! اے وہ لطیف جو نظر انداز نہیں ہوتا! اے وہ نگہبان جو سوتا نہیں! اے وہ جاوداں جو ختم نہیں ہوتا! اے وہ زندہ جسے موت نہیں! اے وہ بادشاہ جسے زوال نہیں! اے وہ باقی جو فانی نہیں! اے وہ عالم جس میں جہل نہیں! اے وہ بے نیاز جو کھاتا نہیں! اے وہ قوی جسے ضعف نہیں! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۳۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَآ اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا شَاهِدُ يَا مَاجِدُ يَا حَامِدُ يَا رَاشِدُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا ضَآرُّ يَا نَافِعُ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام سے، اے یکتا! اے یگانہ! اے حاضر! اے بزرگوار! اے تعریف والے! اے راہنما! اے کھڑا کرنے والے! اے ورثہ والے!

Presented by Ziaraat.Com

اے خسارہ دینے والے! اے نفع پہنچانے والے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے ہمارے پروردگار!)

(۳۳) يَآ اَعْظَمَ مِنْ كُلِّ عَظِيْمٍ يَآ اَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ يَآ اَرْحَمَ مِنْ كُلِّ رَحِيْمٍ يَآ اَعْلَمَ مِنْ كُلِّ عَلِيْمٍ يَآ اَحْكَمَ مِنْ كُلِّ حَكِيْمٍ يَآ اَقْدَمَ مِنْ كُلِّ قَدِيْمٍ يَآ اَكْبَرَ مِنْ كُلِّ كَبِيْرٍ يَآ اَلْطَفَ مِنْ كُلِّ لَطِيْفٍ يَآ اَجَلَّ مِنْ كُلِّ جَلِيْلٍ يَآ اَعَزَّ مِنْ كُلِّ عَزِيْزٍ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے سب بڑوں سے بڑے! اے سب بزرگوں سے بزرگ تر! اے سب مہربانوں سے زیادہ مہربان! اے ہر عالم سے بڑے عالم! اے ہر حکیم سے بڑے حکمت والے! اے ہر قدیم سے قدیم تر! اے ہر بزرگ سے بزرگ تر! اے ہر لطیف سے زیادہ لطیف! اے ہر جلال والے سے زیادہ جلال والے! اے ہر زبردست سے زیادہ زبردست! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۳۴) يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ يَا كَثِيْرَ الْخَيْرِ يَا قَدِيْمَ الْفَضْلِ يَا دَآئِمَ اللُّطْفِ يَا لَطِيْفَ الصُّنْعِ يَا مُنَفِّسَ الْكَرْبِ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا قَاضِيَ الْحَقِّ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

Presented by Ziaraat.Com

(اے بہتر درگزر کرنے والے! اے بڑے احسان والے! اے زیادہ خیر والے! اے قدیم فضل والے! اے ہمیشہ کے لطف والے! اے خوب تر صنعت والے! اے سختی دُور کرنے والے! اے دُکھ دُور کرنے والے! اے ہر ملک کے مالک! اے حق کا فیصلہ دینے والے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے اے پروردگار!)

(۳۵) يَا مَنْ هُوَ فِيْ عَهْدِهٖ وَفِيٌّ يَا مَنْ هُوَ فِيْ وَفَائِهٖ قَوِيٌّ يَا مَنْ هُوَ فِيْ قُوَّتِهٖ عَلِيٌّ يَا مَنْ هُوَ فِيْ عُلُوِّهٖ قَرِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ قُرْبِهٖ لَطِيْفٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ لُطْفِهٖ شَرِيْفٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ شَرَفِهٖ عَزِيْزٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ عِزِّهٖ عَظِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ عَظَمَتِهٖ مَجِيْدٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ مَجْدِهٖ حَمِيْدٌ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے وہ جو اپنے عہد کو پورا کرنے والا ہے! اے وہ جو اپنی وفا میں قوی ہے! اے وہ جو اپنی قوّت میں بلند ہے! اے وہ جو اپنی بلندی میں قریب ہے! اے وہ جو اپنے قرب میں مہربان ہے! اے وہ جو اپنے لطف میں بلند تر ہے! اے وہ جو اپنی بلندی میں عزت دار ہے! اے وہ جو اپنی عزت میں عظیم ہے! اے وہ جو اپنی عظمت میں بلند مرتبہ ہے! اے وہ جو اپنے مرتبے میں تعریف والا ہے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۳۶) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا كَافِيْ يَا شَافِيْ يَا وَافِيْ يَا مُعَافِيْ يَا هَادِيْ يَا دَاعِيْ يَا قَاضِيْ يَا رَاضِيْ يَا عَالِيْ يَا بَاقِيْ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ

Presented by Ziaraat.Com

اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے میرے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے نام کے واسطے سے! اے کفایت کرنے والے! اے شِفا دینے والے! اے وفا والے! اے عافیت دینے والے! اے ہدایت دینے والے! اے بلانے والے! اے فیصلہ کرنے والے! اے خوشنودی والے! اے بلندی والے! اے باقی رہنے والے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۳۷) يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَاضِعٌ لَّهٗ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَاشِعٌ لَّهٗ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ كَآئِنٌ لَّهٗ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ مَّوْجُوْدٌم بِهٖ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ مُّنِيْبٌ اِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَآئِفٌ مِّنْهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ قَآئِمٌ بِهٖ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ صَآئِرٌ اِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ يُّسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے وہ جس کے آگے ہر چیز جھکتی ہے! اے وہ جس کے آگے ہر چیز خوف زدہ ہے! اے وہ جس سے ہر چیز کو وجود ملا! اے وہ جس کے ذریعے ہر چیز موجود ہوئی! اے وہ جس کی طرف ہر چیز کی بازگشت ہے! اے وہ جس سے ہر چیز ڈرتی ہے! اے وہ جس کے ذریعے ہر چیز باقی ہے! اے وہ جس کی طرف ہر چیز لوٹتی ہے! اے وہ کہ ہر چیز جس کی حمد میں مصروف ہے! اے وہ جس کے جلوے کے سوا ہر چیز ناپید ہو جائے گی! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

Presented by Ziaraat.Com

(۳۸) يَا مَنْ لَّا مَفَرَّ اِلَّآ اِلَيْهِ يَا مَنْ لَّا مَفْزَعَ اِلَّآ اِلَيْهِ يَا مَنْ لَّا مَقْصَدَ اِلَّآ اِلَيْهِ يَا مَنْ لَّا مَنْجَا مِنْهُ اِلَّآ اِلَيْهِ يَا مَنْ لَّا يُرْغَبُ اِلَّآ اِلَيْهِ يَا مَنْ لَّا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِهٖ يَا مَنْ لَّا يُسْتَعَانُ اِلَّا بِهٖ يَا مَنْ لَّا يُتَوَكَّلُ اِلَّا عَلَيْهِ يَا مَنْ لَّا يُرْجٰى اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَّا يُعْبَدُ اِلَّا هُوَ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے وہ جس کے سوا کوئی جائے فرار نہیں! اے وہ جس کے سوا کوئی جائے پناہ نہیں! اے وہ جس کے سوا کوئی مقامِ قصد نہیں! اے وہ جس سے خلاصی نہیں لیکن اُس کی طرف سے! اے وہ جس کے سوا کسی کو رغبت نہیں ہوسکتی! اے وہ کہ نہیں ہے حرکت و قوّت مگر اُسی سے! اے وہ جس کے سوا کہیں سے مدد نہیں مل سکتی! اے وہ جس کے سوا کسی پر بھروسہ نہیں ہوسکتا! اے وہ جس کے سوا کسی سے اُمید نہیں ہوسکتی! اے وہ جس کے سوا کسی کی عبادت نہیں ہوسکتی! تو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے ہمارے پروردگار!)

(۳۹) يَا خَيْرَ الْمَرْهُوْبِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَرْغُوْبِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَطْلُوْبِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَقْصُوْدِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَذْكُوْرِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَشْكُوْرِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَحْبُوْبِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَدْعُوِّيْنَ يَا خَيْرَ الْمُسْتَاْنِسِيْنَ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے بہترین ڈرانے والے! اے بہترین لبھانے والے! اے بہترین طلب کیے جانے

Presented by Ziaraat.Com

والے! اے بہترین سوال کیے جانے والے! اے بہترین قصد کیے جانے والے! اے بہترین ذِکر کیے جانے والے! اے بہترین شُکر کیے جانے والے! اے بہترین محبت کیے جانے والے! اے بہترین پکارے جانے والے! اے بہترین اُنس کیے جانے والے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۴۰) اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ بِاِسۡمِكَ یَا غَافِرُ یَا سَاتِرُ یَا قَادِرُ یَا قَاھِرُ یَا فَاطِرُ یَا کَاسِرُ یَا جَابِرُ یَا ذَاکِرُ یَا نَاظِرُ یَا نَاصِرُ سُبۡحَانَكَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ الۡغَوۡثَ الۡغَوۡثَ خَلِّصۡنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ○

(اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام سے، اے معاف کرنے والے! اے ڈھانپنے والے! اے قدرت والے! اے غلبہ والے! اے پیدا کرنے والے! اے توڑنے والے! اے جوڑنے والے! اے ذِکر کرنے والے! اے دیکھنے والے! اے مدد کرنے والے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۴۱) یَا مَنۡ خَلَقَ فَسَوّٰی یَا مَنۡ قَدَّرَ فَھَدٰی یَا مَنۡ یَّکۡشِفُ الۡبَلۡوٰی یَا مَنۡ یَّسۡمَعُ النَّجۡوٰی یَا مَنۡ یُّنۡقِذُ الۡغَرۡقٰی یَا مَنۡ یُّنۡجِی الۡھَلۡکٰی یَا مَنۡ یَّشۡفِی الۡمَرۡضٰی یَا مَنۡ اَضۡحَكَ وَاَبۡکٰی یَا مَنۡ اَمَاتَ وَاَحۡیٰی یَا مَنۡ خَلَقَ الزَّوۡجَیۡنِ الذَّکَرَ وَالۡاُنۡثٰی سُبۡحَانَكَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ الۡغَوۡثَ الۡغَوۡثَ خَلِّصۡنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ○

Presented by Ziaraat.Com

(اے وہ جس نے پیدا کیا پھر درست کیا! اے وہ جس نے اندازہ ٹھہرایا پھر ہدایت دی! اے وہ جو بلائیں دُور کرتا ہے! اے وہ جو سرگوشیاں سنتا ہے! اے وہ جو ڈوبنے والوں کو بچاتا ہے! اے وہ جو ہلاکتوں سے نجات دیتا ہے! اے وہ جو مریضوں کو شِفا دیتا ہے! اے وہ جو رونے والوں کو ہنساتا ہے! اے وہ جو مارتا ہے اور پھر زندہ کرتا ہے! اے وہ جس نے جوڑے بنائے نر اور مادہ کے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۴۲) يَا مَنْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ سَبِيلُهُ يَا مَنْ فِي الْاٰفَاقِ اٰيَاتُهُ يَا مَنْ فِي الْاٰيَاتِ بُرْهَانُهُ يَا مَنْ فِي الْمَمَاتِ قُدْرَتُهُ يَا مَنْ فِي الْقُبُوْرِ عِبْرَتُهُ يَا مَنْ فِي الْقِيٰمَةِ مُلْكُهُ يَا مَنْ فِي الْحِسَابِ هَيْبَتُهُ يَا مَنْ فِي الْمِيْزَانِ قَضَآئُهُ يَا مَنْ فِي الْجَنَّةِ ثَوَابُهُ يَا مَنْ فِي النَّارِ عِقَابُهُ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے وہ جس نے خاک و آب میں راستے بنائے! اے وہ جس نے فضا میں اپنی نشانیاں بنائیں! اے وہ جس کی نشانیوں میں قوی دلیل ہے! اے وہ کہ موت میں جس کی قدرت ظاہر ہے! اے وہ جس نے قبروں میں عبرت رکھی ہے! اے وہ کہ قیامت میں جس کی بادشاہت ہے! اے وہ حساب جس کی ہیبت ہے! اے وہ میزان عمل جس کی منصفی ہے! اے وہ جس کی طرف سے ثواب جنت ہے! اے وہ جس کا عذاب دوزخ ہے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

Presented by Ziaraat.Com

(۴۳) یَا مَنْ اِلَیْهِ یَهْرَبُ الْخَآئِفُوْنَ یَا مَنْ اِلَیْهِ یَفْزَعُ الْمُذْنِبُوْنَ یَا مَنْ اِلَیْهِ یَقْصِدُ الْمُنِیْبُوْنَ یَا مَنْ اِلَیْهِ یَرْغَبُ الزَّاهِدُوْنَ یَا مَنْ اِلَیْهِ یَلْجَاُ الْمُتَحَیِّرُوْنَ یَا مَنْ بِهٖ یَسْتَانِسُ الْمُرِیْدُوْنَ یَا مَنْ بِهٖ یَفْتَخِرُ الْمُحِبُّوْنَ یَا مَنْ فِیْ عَفْوِهٖ یَطْمَعُ الْخَاطِئُوْنَ یَا مَنْ اِلَیْهِ یَسْکُنُ الْمُوْقِنُوْنَ یَا مَنْ عَلَیْهِ یَتَوَکَّلُ الْمُتَوَکِّلُوْنَ سُبْحَانَکَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ○

(اے وہ کہ خوف زدہ جس کی طرف بھاگتے ہیں! اے وہ کہ گنہگار جس کی پناہ لیتے ہیں! اے وہ کہ توبہ کرنے والے جس کا قصد کرتے ہیں! اے وہ کہ جس کی طرف پرہیز گار رغبت کرتے ہیں! اے وہ کہ پریشان لوگ جس کی پناہ چاہتے ہیں! اے وہ کہ ارادہ کرنے والے جس سے مانوس ہیں! اے وہ جس پر محب لوگ فخر کرتے ہیں! اے وہ کہ خطا کار جس کے عفو کی خواہش رکھتے ہیں! اے وہ کہ جس کے ہاں یقین والے سکون پاتے ہیں! اے وہ کہ توّکل کرنے والے جس پر توّکل کرتے ہیں! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۴۴) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ یَا حَبِیْبُ یَا طَبِیْبُ یَا قَرِیْبُ یَا رَقِیْبُ یَا حَسِیْبُ یَا مُهِیْبُ یَا مُثِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا خَبِیْرُ یَا بَصِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ○

(اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے نام سے اے محبوب! اے چارہ گر! اے نزدیک تر! اے نگہدار! اے حساب رکھنے والے! اے ہیبت والے! اے ثواب دینے والے!

Presented by Ziaraat.Com

اے قبول کرنے والے! اے باخبر! اے بینا! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۴۵) يَآ اَقْرَبَ مِنْ كُلِّ قَرِيْبٍ يَآ اَحَبَّ مِنْ كُلِّ حَبِيْبٍ يَآ اَبْصَرَ مِنْ كُلِّ بَصِيْرٍ يَآ اَخْبَرَ مِنْ كُلِّ خَبِيْرٍ يَآ اَشْرَفَ مِنْ كُلِّ شَرِيْفٍ يَآ اَرْفَعَ مِنْ كُلِّ رَفِيْعٍ يَآ اَقْوٰى مِنْ كُلِّ قَوِيٍّ يَآ اَغْنٰى مِنْ كُلِّ غَنِيٍّ يَآ اَجْوَدَ مِنْ كُلِّ جَوَادٍ يَآ اَرْأَفَ مِنْ كُلِّ رَءُوْفٍ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے ہر قریب سے زیادہ قریب! اے ہر محب سے زیادہ محبت کرنیوالے! اے ہر دیکھنے والے سے زیادہ بینا! اے ہر باخبر سے زیادہ خبر والے! اے ہر بزرگ سے زیادہ بزرگ! اے ہر بلند سے زیادہ بلند! اے ہر توانا سے زیادہ توانا! اے ہر باثروت سے زیادہ باثروت! اے ہر داتا سے بڑے داتا! اے ہر مہربان سے زیادہ مہربان! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۴۶) يَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوْبٍ يَّا صَانِعًا غَيْرَ مَصْنُوْعٍ يَّا خَالِقًا غَيْرَ مَخْلُوْقٍ يَّا مَالِكًا غَيْرَ مَمْلُوْكٍ يَّا قَاهِرًا غَيْرَ مَقْهُوْرٍ يَّا رَافِعًا غَيْرَ مَرْفُوْعٍ يَّا حَافِظًا غَيْرَ مَحْفُوْظٍ يَّا نَاصِرًا غَيْرَ مَنْصُوْرٍ يَّا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ يَّا قَرِيْبًا غَيْرَ بَعِيْدٍ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

Presented by Ziaraat.Com

(اے وہ غالب جس پر کوئی غالب نہیں! اے وہ صانع جسے کسی نے نہیں بنایا! اے وہ خالق جو خلق نہیں ہوا! اے وہ مالک جس کا کوئی مالک نہیں! اے وہ زبردست جو کسی کے زیر نہیں! اے وہ بلند جسے کسی نے بلند نہیں کیا! اے وہ نگہبان جس کا کوئی نگہبان نہیں! اے وہ مددگار جس کا کوئی مددگار نہیں! اے وہ حاضر جو کہیں بھی غائب نہیں! اے وہ قریب جو کبھی دُور نہیں! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۴۷) يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا مُنَوِّرَ النُّوْرِ يَا خَالِقَ النُّوْرِ يَا مُدَبِّرَ النُّوْرِ يَا مُقَدِّرَ النُّوْرِ يَا نُوْرَ كُلِّ نُوْرٍ يَّا نُوْرًا قَبْلَ كُلِّ نُوْرٍ يَّا نُوْرًا مبَعْدَ كُلِّ نُوْرٍ يَّا نُوْرًا فَوْقَ كُلِّ نُوْرٍ يَّا نُوْرًا لَيْسَ كَمِثْلِهٖ نُوْرٌ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے نور کی روشنی! اے نور کو روشن کرنے والے! اے نور کے پیدا کرنے والے! اے نور کا بندوبست کرنے والے! اے نور کی اندازہ گیری کرنے والے! اے ہر نور کی روشنی! اے ہر نور سے اوّلین نور! اے ہر نور کے بعد روشن رہنے والے نور! اے ہر نور سے بالاتر نور! اے وہ نور جس کی مثل کوئی نور نہیں! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۴۸) يَا مَنْ عَطَآئُهٗ شَرِيْفٌ يَّا مَنْ فِعْلُهٗ لَطِيْفٌ يَّا مَنْ لُّطْفُهٗ مُقِيْمٌ يَّا مَنْ اِحْسَانُهٗ قَدِيْمٌ يَّا مَنْ قَوْلُهٗ حَقٌّ يَّا مَنْ وَعْدُهٗ صِدْقٌ يَّا مَنْ عَفْوُهٗ فَضْلٌ يَّا مَنْ عَذَابُهٗ عَدْلٌ يَّا مَنْ ذِكْرُهٗ حُلْوٌ يَا مَنْ فَضْلُهٗ عَمِيْمٌ

Presented by Ziaraat.Com

سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے وہ جس کی عطا بلند تر ہے! اے وہ جس کا فعل لطیف تر ہے! اے وہ جس کا لطف پائندہ ہے! اے وہ جس کا احسان قدیم ہے! اے وہ جس کا قول حق ہے! اے وہ جس کا وعدہ سچا ہے! اے وہ جس کے عفو میں احسان ہے! اے وہ جس کے عذاب میں عدل ہے! اے وہ جس کا ذِکر شیریں ہے! اے وہ جس کا احسان عام ہے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۴۹) اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُسَهِّلُ يَا مُفَصِّلُ يَا مُبَدِّلُ يَا مُذَلِّلُ يَا مُنَزِّلُ يَا مُنَوِّلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُجْزِلُ يَا مُمْهِلُ يَا مُجْمِلُ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے نام سے، اے ہموار کرنے والے! اے جُدا کرنے والے! اے تبدیل کرنے والے! اے پست کرنے والے! اے اُتارنے والے! اے عطا کرنے والے! اے نعمت دینے والے! اے فیض کرنے والے! اے مہلت دینے والے! اے نیکوکار! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۵۰) يَا مَنْ يَّرٰى وَلَا يُرٰى يَا مَنْ يَّخْلُقُ وَلَا يُخْلَقُ يَا مَنْ يَّهْدِىْ وَلَا يُهْدٰى يَا مَنْ يُّحْيِىْ وَلَا يُحْيٰى يَا مَنْ يَّسْئَلُ وَلَا يُسْئَلُ يَا مَنْ يُّطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ يَا مَنْ يُّجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ يَا مَنْ يَّقْضِىْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْهِ يَا مَنْ يَّحْكُمُ وَلَا يُحْكَمُ عَلَيْهِ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا

Presented by Ziaraat.Com

اَحَدٌ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے وہ جو دیکھتا ہے خود نظر نہیں آتا! اے وہ جو خلق کرتا ہے اور خلق نہیں ہوا! اے وہ جو ہدایت دیتا ہے اور ہدایت طلب نہیں کرتا! اے وہ جو زندہ ہے اور زندہ نہیں کیا گیا! اے وہ جو مسئول ہے اور سائل نہیں ہے! اے وہ جو کھلاتا ہے اور کھاتا نہیں ہے! اے وہ جو پناہ دیتا ہے اور محتاج نہیں ہے! اے وہ جو فیصلے کرتا ہے اور طالبِ فیصلہ نہیں ہے! اے وہ جو حکم کرتا ہے اور اُس پر کسی کا حکم نہیں چلتا! اے وہ جس کا کوئی بیٹا نہیں اور نہ وہ کسی کا بیٹا ہے اور نہ کوئی اُس کا ہمسر ہے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۵۱) يَا نِعْمَ الْحَسِيْبُ يَا نِعْمَ الطَّبِيْبُ يَا نِعْمَ الرَّقِيْبُ يَا نِعْمَ الْقَرِيْبُ يَا نِعْمَ الْمُجِيْبُ يَا نِعْمَ الْحَبِيْبُ يَا نِعْمَ الْكَفِيْلُ يَا نِعْمَ الْوَكِيْلُ يَا نِعْمَ الْمَوْلٰى يَا نِعْمَ النَّصِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے بہترین حساب کرنے والے! اے بہترین چارہ گر! اے بہترین نگہبان! اے وہ جو قریب ترین ہے! اے وہ جو دُعا قبول کرنے والا ہے! اے وہ جو بہترین محبوب ہے! اے وہ جو بہترین سرپرست ہے! اے وہ جو بہترین کارساز ہے! اے بہترین آقا! اے بہترین یاور! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

Presented by Ziaraat.Com

(۵۲) یَا سُرُوْرَ الْعَارِفِیْنَ یَا مُنَی الْمُحِبِّیْنَ یَآ اَنِیْسَ الْمُرِیْدِیْنَ یَا حَبِیْبَ التَّوَّابِیْنَ یَا رَازِقَ الْمُقِلِّیْنَ یَا رَجَآءَ الْمُذْنِبِیْنَ یَا قُرَّةَ عَیْنِ الْعَابِدِیْنَ یَا مُنَفِّسَ عَنِ الْمَکْرُوْبِیْنَ یَا مُفَرِّجَ عَنِ الْمَغْمُوْمِیْنَ یَآ اِلٰهَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ سُبْحَانَكَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ○

(اے عارفوں کی شادمانی! اے حب داروں کی تمنا! اے ارادت مندوں کے ہمدم! اے توبہ کرنے والوں کے محبوب! اے بے مایہ لوگوں کے رازق! اے گنہگاروں کی آس! اے عبادت کرنے والوں کی خنکیِ چشم! اے دکھیاروں کے دُکھ دُور کرنے والے! اے غم زدوں کا غم مٹانے والے! اے پہلوں اور پچھلوں کے معبود! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۵۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ یَا رَبَّنَا یَآ اِلٰهَنَا یَا سَیِّدَنَا یَا مَوْلٰنَا یَا نَاصِرَنَا یَا حَافِظَنَا یَا دَلِیْلَنَا یَا مُعِیْنَنَا یَا حَبِیْبَنَا یَا طَبِیْبَنَا سُبْحَانَكَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ○

(اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے ہی نام سے، اے ہمارے رب! اے ہمارے معبود! اے ہمارے سردار! اے ہمارے آقا! اے ہمارے یاور! اے ہمارے محافظ! اے ہمارے راہنما! اے ہمارے مددگار! اے ہمارے محبوب! اے ہمارے چارہ گر! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

Presented by Ziaraat.Com

(۵۴) یَا رَبَّ النَّبِیِّیْنَ وَالْاَبْرَارِ یَا رَبَّ الصِّدِّیْقِیْنَ وَالْاَخْیَارِ یَا
رَبَّ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ یَا رَبَّ الصِّغَارِ وَالْکِبَارِ یَارَبَّ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ یَا
رَبَّ الْاَنْهَارِ وَالْاَشْجَارِ یَا رَبَّ الصَّحَارِیْ وَالْقِفَارِ یَا رَبَّ الْبَرَارِیْ
وَالْبِحَارِ یَا رَبَّ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ یَا رَبَّ الْاَعْلَانِ وَالْاَسْرَارِ سُبْحَانَكَ یَا
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ○

(اے انبیا وصالحین کے پروردگار! اے صدیقوں اور نیک لوگوں کے پروردگار! اے جنت اور دوزخ کے مالک! اے چھوٹوں اور بڑوں کے رب! اے دانہ وثمر کے پروان چڑھانے والے! اے دریاؤں اور درختوں کے مالک! اے صحراؤں اور بستیوں کے مالک! اے خشکی اور سمندروں کے پروردگار! اے دن اور رات کے مالک! اے کھلی اور چھپی ہوئی باتوں کے مالک! تو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سن، فریاد سن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۵۵) یَا مَنْ نَفَذَ فِیْ کُلِّ شَیْءٍ اَمْرُهٗ یَا مَنْ لَحِقَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمُهٗ یَا مَنْ
بَلَغَتْ اِلٰی کُلِّ شَیْءٍ قُدْرَتُهٗ یَا مَنْ لَّا تُحْصِی الْعِبَادُ نِعَمَهٗ یَا مَنْ لَّا تَبْلُغُ
الْخَلَآئِقُ شُکْرَهٗ یَا مَنْ لَّا تُدْرِكُ الْاَفْهَامُ جَلَالَهٗ یَا مَنْ لَّا تَنَالُ
الْاَوْهَامُ کُنْهَهٗ یَا مَنِ الْعَظَمَةُ وَالْکِبْرِیَآءُ رِدَآئُهٗ یَا مَنْ لَّا تَرُدُّ الْعِبَادُ
قَضَآئَهٗ یَا مَنْ لَّا مُلْكَ اِلَّا مُلْکُهٗ یَا مَنْ لَّا عَطَآءَ اِلَّا عَطَآئُهٗ سُبْحَانَكَ یَا لَآ
اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ○

(اے وہ جس کا حکم ہر چیز پر جاری ہے! اے وہ جس کا علم ہر چیز پر حاوی ہے! اے وہ جس کی

Presented by Ziaraat.Com

قدرت ہر چیز تک پہنچی ہوئی ہے! اے وہ جس کی نعمتوں کو بندے گن نہیں سکتے! اے وہ کہ مخلوقات جس کا شکرادا نہیں کرسکتیں! اے وہ کہ جس کی جلالت سمجھ میں نہیں آسکتی! اے وہ جس کی ذات کو وہم پا نہیں سکتا! اے وہ کہ بزرگی اور بڑائی جس کا لباس ہے! اے وہ جس کی قضا کو بندے ٹال نہیں سکتے! اے وہ جس کے سوا کسی کی حکومت نہیں! اے وہ جس کی عطا کے سوا کوئی عطا نہیں! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۵۶) يَا مَنْ لَّهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى يَا مَنْ لَّهُ الصِّفَاتُ الْعُلْيَا يَا مَنْ لَّهُ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى يَا مَنْ لَّهُ الْجَنَّةُ الْمَاْوٰى يَا مَنْ لَّهُ الْاٰيَاتُ الْكُبْرٰى يَا مَنْ لَّهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يَا مَنْ لَّهُ الْحُكْمُ وَالْقَضَآءُ يَا مَنْ لَّهُ الْهَوَآءُ وَالْفَضَآءُ يَا مَنْ لَّهُ الْعَرْشُ وَالثَّرٰى يَا مَنْ لَّهُ السَّمٰوٰتُ الْعُلٰى سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے وہ جس کے لیے اعلیٰ نمونہ ہے! اے وہ جس کے لیے بلند صفات ہیں! اے وہ دُنیا و آخرت جس کی ملکیت ہیں! اے وہ جو جنت الماویٰ کا مالک ہے! اے وہ جس کی نشانیاں عظیم ہیں! اے وہ جس کے نام پسندیدہ ہیں! اے وہ جو حکم و فیصلے کا مالک ہے! اے وہ کہ ہوا و فضا جس کی ملکیت ہیں! اے وہ جو عرش و فرش کا مالک ہے! اے وہ جو بلند آسمانوں کا مالک ہے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۵۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَفُوُّ يَا غَفُوْرُ يَا صَبُوْرُ يَا شَكُوْرُ يَا

Presented by Ziaraat.Com

رَءُوفُ یَا عَطُوفُ یَا مَسْئُوْلُ یَا وَدُوْدُ یَا سُبُّوْحُ یَا قُدُّوْسُ سُبْحَانَکَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ○

(اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے ہی نام سے، اے معافی دینے والے! اے بخشنے والے! اے بہت صبر والے! اے بہت شکر والے! اے مہربان! اے نرم خو! اے مسئول! اے محبت والے! اے پاک تر! اے پاکیزہ! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۵۸) یَا مَنْ فِی السَّمَآءِ عَظَمَتُهٗ یَا مَنْ فِی الْاَرْضِ اٰیَاتُهٗ یَا مَنْ فِیْ کُلِّ شَیْءٍ دَلَآئِلُهٗ یَا مَنْ فِی الْبِحَارِ عَجَائِبُهٗ یَا مَنْ فِی الْجِبَالِ خَزَآئِنُهٗ یَا مَنْ یَّبْدَءُ الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ یَا مَنْ اِلَیْهِ یُرْجَعُ الْاَمْرُ کُلُّهٗ یَا مَنْ اَظْهَرَ فِیْ کُلِّ شَیْءٍ لُطْفَهٗ یَا مَنْ اَحْسَنَ کُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ یَا مَنْ تَصَرَّفَ فِی الْخَلَآئِقِ قُدْرَتُهٗ سُبْحَانَکَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ○

(اے وہ کہ آسمان میں جس کی بڑائی ہے! اے وہ کہ زمین میں جس کی نشانیاں ہیں! اے وہ کہ جس کی دلیلیں ہر چیز میں ہیں! اے وہ کہ سمندروں میں جس کی انوکھی چیزیں ہیں! اے وہ کہ پہاڑوں میں جس کے خزانے ہیں! اے وہ کہ جس نے خلق کو ظاہر کیا پھر جاری رکھا! اے وہ کہ جس کی طرف ہر امر کی بازگشت ہے! اے وہ کہ جس کا لطف ہر چیز میں عیاں ہے! اے وہ کہ جس نے ہر چیز کو خوبی سے خلق کیا! اے وہ کہ جس کی قدرت مخلوقات پر اثر انداز ہے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے،

Presented by Ziaraat.Com

اے پروردگار!)

(۵۹) یَا حَبِیْبَ مَنْ لَّا حَبِیْبَ لَهٗ یَا طَبِیْبَ مَنْ لَّا طَبِیْبَ لَهٗ یَا مُجِیْبَ مَنْ لَّا مُجِیْبَ لَهٗ یَا شَفِیْقَ مَنْ لَّا شَفِیْقَ لَهٗ یَا رَفِیْقَ مَنْ لَّا رَفِیْقَ لَهٗ یَا مُغِیْثَ مَنْ لَّا مُغِیْثَ لَهٗ یَا دَلِیْلَ مَنْ لَّا دَلِیْلَ لَهٗ یَا اَنِیْسَ مَنْ لَّا اَنِیْسَ لَهٗ یَا رَاحِمَ مَنْ لَّا رَاحِمَ لَهٗ یَا صَاحِبَ مَنْ لَّا صَاحِبَ لَهٗ سُبْحَانَكَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ○

(اے اُس کے ساتھی جس کا کوئی ساتھی نہیں! اے اُس کے چارہ گر جس کا کوئی چارہ گر نہیں! اے اُس کی دُعا قبول کرنے والے جس کی دُعا کوئی قبول کرنے والا نہیں! اے اُس پر مہربان جس پر کوئی مہربان نہیں! اے اُس کے ہمراہی جس کا کوئی ہمراہی نہیں! اے اُس کے فریادرس جس کا کوئی فریادرس نہیں! اے اُس کے راہنما جس کا کوئی راہنما نہیں! اے اُس کے ہمدم جس کا کوئی ہمدم نہیں! اے اُس پر رحم کرنے والے جس پر کوئی رحم کرنے والا نہیں! اے اُس کے ساتھی جس کا کوئی ساتھی نہیں! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۶۰) یَا كَافِیَ مَنِ اسْتَكْفَاهُ یَا هَادِیَ مَنِ اسْتَهْدَاهُ یَا كَالِیَ مَنِ اسْتَكْلَاهُ یَا رَاعِیَ مَنِ اسْتَرْعَاهُ یَا شَافِیَ مَنِ اسْتَشْفَاهُ یَا قَاضِیَ مَنِ اسْتَقْضَاهُ یَا مُغْنِیَ مَنِ اسْتَغْنَاهُ یَا مُوْفِیَ مَنِ اسْتَوْفَاهُ یَا مُقَوِّیَ مَنِ اسْتَقْوَاهُ یَا وَلِیَّ مَنِ اسْتَوْلَاهُ سُبْحَانَكَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ○

Presented by Ziaraat.Com

(اے ضرورت مند کی ضرورت پوری کرنے والے! اے ہدایت مانگنے والے کو ہدایت دینے والے! اے نگہبانی چاہنے والے کے نگہبان! اے رعایت طلب کرنے والے کو رعایت دینے والے! اے شِفا کا سوال کرنے والے کو شِفا دینے والے! اے فیصلہ چاہنے والے کا فیصلہ کرنے والے! اے ثروت خواہ کو ثروت دینے والے! اے وفا کے طلبگار سے وفا کرنے والے! اے قوّت کے طالب کو قوّت عطا کرنے والے! اے طالبِ سر پرستی کی سر پرستی کرنے والے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(٦١) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا خَالِقُ یَا رَازِقُ یَا نَاطِقُ یَا صَادِقُ یَافَالِقُ یَا فَارِقُ یَا فَاتِقُ یَا رَاتِقُ یَا سَابِقُ یَا سَامِقُ سُبْحَانَكَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَارَبِّ ○

(اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام سے، اے خلق کرنے والے! اے رزق دینے والے! اے بولنے والے! اے صدق والے! اے شگافتہ کرنے والے! اے جُدا کرنے والے! اے توڑنے والے! اے جوڑنے والے! اے سب سے پہلے! اے بلندی والے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(٦٢) یَا مَنْ یُّقَلِّبُ اللَّیْلَ وَالنَّهَارَ یَا مَنْ جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالْاَنْوَارَ یَا مَنْ خَلَقَ الظِّلَّ وَالْحَرُوْرَ یَا مَنْ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ یَا مَنْ قَدَّرَ الْخَیْرَ وَالشَّرَّ یَا مَنْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوةَ یَا مَنْ لَّهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ یَا مَنْ لَّمْ

Presented by Ziaraat.Com

يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا يَا مَنْ لَيْسَ لَهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ يَا مَنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ○

(اے رات اور دن کو پلٹانے والے! اے روشنیوں اور تاریکیوں کے پیدا کرنے والے! اے سائے اور دھوپ کو پیدا کرنے والے! اے وہ جس نے سورج اور چاند کو پیدا کیا! اے وہ جس نے نیکی و بدی کا اندازہ ٹھہرایا! اے وہ جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا! اے وہ جس کے ہاتھ میں خلق و امر ہے! اے وہ جس کی نہ کوئی زوجہ ہے نہ فرزند! اے وہ جس کی حکومت میں کوئی ساجھی نہیں! اے وہ جو عاجز نہیں کہ اُس کا کوئی مددگار ہو! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۶۳) يَا مَنْ يَّعْلَمُ مُرَادَ الْمُرِيْدِيْنَ يَا مَنْ يَّعْلَمُ ضَمِيْرَ الصَّامِتِيْنَ يَا مَنْ يَّسْمَعُ اَنِيْنَ الْوَاهِنِيْنَ يَا مَنْ يَّرٰى بُكَآءَ الْخَائِفِيْنَ يَا مَنْ يَّمْلِكُ حَوَآئِجَ السَّآئِلِيْنَ يَا مَنْ يَّقْبَلُ عُذْرَ التَّآئِبِيْنَ يَا مَنْ لَّا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ يَا مَنْ لَّا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ يَا مَنْ لَّا يَبْعُدُ عَنْ قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ يَآ اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ○

(اے وہ جو ارادہ کرنے والوں کی مراد کو جانتا ہے! اے وہ جو خاموش لوگوں کے دِلوں کی باتوں کو جانتا ہے! اے وہ جو کمزوروں کی زاری کو سنتا ہے! اے وہ جو ڈرنے والے لوگوں کا رونا

Presented by Ziaraat.Com

دیکھ لیتا ہے! اے وہ جو سوال کرنے والوں کی حاجتوں کا مالک ہے! اے وہ جو توبہ کرنے والوں کا عذر قبول کرتا ہے! اے وہ جو فسادیوں کے عمل کو اچھا نہیں گردانتا! اے وہ جو نیکوکار لوگوں کے اجر کو رائیگاں نہیں کرتا! اے وہ جو عارفوں کے دِلوں سے دُور نہیں رہتا! اے سب داتاؤں سے بڑے داتا! تُو پاک ہے، اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۶۴) یَا دَآئِمَ الْبَقَآءِ یَا سَامِعَ الدُّعَآءِ یَا وَاسِعَ الْعَطَآءِ یَا غَافِرَ الْخَطَآءِ یَا بَدِیْعَ السَّمَآءِ یَا حَسَنَ الْبَلَآءِ یَا جَمِیْلَ الثَّنَآءِ یَا قَدِیْمَ السَّنَآءِ یَا کَثِیْرَ الْوَفَآءِ یَا شَرِیْفَ الْجَزَآءِ سُبْحَانَكَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ○

(اے ہمیشہ باقی رہنے والے! اے دُعا کے سننے والے! اے بہت زیادہ عطا کرنے والے! اے خطا کے بخشنے والے! اے آسمان کے بنانے والے! اے بہترین آزمائش کرنے والے! اے اچھی تعریف کرنے والے! اے قدیم بلندی والے! اے بہت وفاداری کرنے والے! اے بہترین جزا دینے والے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے ہمارے پروردگار!)

(۶۵) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ یَا سَتَّارُ یَا غَفَّارُ یَا قَھَّارُ یَا جَبَّارُ یَا صَبَّارُ یَا بَآرُّ یَا مُخْتَارُ یَا فَتَّاحُ یَا نَفَّاحُ یَا مُرْتَاحُ سُبْحَانَكَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ○

(اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے نام سے، اے پردہ پوش! اے بخشنے والے!

Presented by Ziaraat.Com

اے غلبہ والے! اے زور والے! اے بہت صبر والے! اے نیکی والے! اے اختیار والے! اے کھولنے والے! اے نفع دینے والے! اے شاداں! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(٦٦) يَا مَنْ خَلَقَنِىْ وَسَوَّانِىْ يَا مَنْ رَزَقَنِىْ وَرَبَّانِىْ يَا مَنْ اَطْعَمَنِىْ وَسَقَانِىْ يَا مَنْ قَرَّبَنِىْ وَاَدْنَانِىْ يَا مَنْ عَصَمَنِىْ وَ كَفَانِىْ يَا مَنْ حَفِظَنِىْ وَكَلَانِىْ يَا مَنْ اَعَزَّنِىْ وَاَغْنَانِىْ يَا مَنْ وَفَّقَنِىْ وَهَدَانِىْ يَا مَنْ اٰنَسَنِىْ وَاٰوَانِىْ يَا مَنْ اَمَاتَنِىْ وَاَحْيَانِىْ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے وہ جس نے مجھے پیدا کیا اور سنوارا! اے وہ جس نے مجھے رزق دیا اور پالا! اے وہ جس نے مجھے طعام دیا اور سیراب کیا! اے وہ جس نے مجھے قریب کیا اور نزدیکی عطا کی! اے وہ جس نے میری نگہداشت کی اور کفایت فرمائی! اے وہ جس نے میری حفاظت کی اور حمایت فرمائی! اے وہ جس نے مجھے عزت دی اور دولت مند بنایا! اے وہ جس نے میری مدد کی اور ہدایت فرمائی! اے وہ جس نے مجھ سے اُنس کیا اور پناہ دی! اے وہ جس نے مجھے موت دی اور زندہ کیا! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(٦٧) يَا مَنْ يُّحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ يَا مَنْ يَّقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ يَا مَنْ يَّحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ يَا مَنْ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَا مَنْ هُوَ

Presented by Ziaraat.Com

اَعۡلَمُ بِمَنۡ ضَلَّ عَنۡ سَبِيۡلِهٖ يَا مَنۡ لَّا مُعَقِّبَ لِحُكۡمِهٖ يَا مَنۡ لَّا رَآدَّ لِقَضَآئِهٖ يَا مَنِ انۡقَادَ كُلُّ شَيۡءٍ لِّاَمۡرِهٖ يَا مَنِ السَّمٰوٰتُ مَطۡوِيَّاتٌۢ بِيَمِيۡنِهٖ يَا مَنۡ يُّرۡسِلُ الرِّيَاحَ بُشۡرًاۢ بَيۡنَ يَدَيۡ رَحۡمَتِهٖ سُبۡحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ الۡغَوۡثَ الۡغَوۡثَ خَلِّصۡنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے وہ جو اپنے کلام سے حق کو ثابت کرتا ہے! اے وہ جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے! اے وہ جو انسان اور اس کے دِل کے درمیان حائل ہوتا ہے! اے وہ جس کے اذن کے بغیر شفاعت کچھ نفع نہیں پہنچاتی! اے وہ جو راہ سے بھٹکے ہوئے لوگوں کو خوب جانتا ہے! اے وہ جو اپنے حکم سے ہرگز نہیں ٹلتا! اے وہ کہ جس کا فیصلہ پلٹا یا نہیں جا سکتا! اے وہ جس کے امر کے آگے ہر چیز جھکی ہوئی ہے! اے وہ جس کی قدرت سے آسمان باہم لپٹے ہوئے ہیں! اے وہ جو اپنی رحمت سے ہواؤں کو خوشخبری دے کر بھیجتا ہے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۶۸) يَا مَنۡ جَعَلَ الۡاَرۡضَ مِهَادًا يَّا مَنۡ جَعَلَ الۡجِبَالَ اَوۡتَادًا يَّا مَنۡ جَعَلَ الشَّمۡسَ سِرَاجًا يَّا مَنۡ جَعَلَ الۡقَمَرَ نُوۡرًا يَّا مَنۡ جَعَلَ الَّيۡلَ لِبَاسًا يَّا مَنۡ جَعَلَ النَّهَارَ مَعَاشًا يَّا مَنۡ جَعَلَ النَّوۡمَ سُبَاتًا يَّا مَنۡ جَعَلَ السَّمَآءَ بِنَآءً يَّا مَنۡ جَعَلَ الۡاَشۡيَآءَ اَزۡوَاجًا يَّا مَنۡ جَعَلَ النَّارَ مِرۡصَادًا سُبۡحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ الۡغَوۡثَ الۡغَوۡثَ خَلِّصۡنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے وہ کہ جس نے زمین کو فرش بنایا! اے وہ کہ جس نے پہاڑوں کو میخوں کی طرح گاڑا!

Presented by Ziaraat.Com

اے وہ جس نے سورج کو چراغ بنایا! اے وہ جس نے چاند کو روشن فرمایا! اے وہ جس نے رات کو پردہ پوشی کے لیے بنایا! اے وہ جس نے دن کو کام کاج کا وقت ٹھہرایا! اے وہ جس نے نیند کو ذریعۂ راحت بنایا! اے وہ کہ جس نے آسمان کا شامیانہ لگایا! اے وہ جس نے چیزوں میں جوڑے مقرر کیے! اے وہ جس نے آتشِ دوزخ کو کمین گاہ بنایا! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۶۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ یَا سَمِیْعُ یَا شَفِیْعُ یَا رَفِیْعُ یَا مَنِیْعُ یَا سَرِیْعُ یَا بَدِیْعُ یَا كَبِیْرُ یَا قَدِیْرُ یَا خَبِیْرُ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ○

(اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے نام سے، اے سننے والے! اے شفاعت والے! اے بلندی والے! اے محفوظ! اے جلدی کرنے والے! اے ابتدا کرنے والے! اے بڑائی والے! اے قدرت والے! اے خبر والے! اے پناہ دینے والے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے اے پروردگار!)

(۷۰) یَا حَیًّا قَبْلَ كُلِّ حَیٍّ یَا حَیًّا بَعْدَ كُلِّ حَیٍّ یَا حَیُّ الَّذِیْ لَیْسَ كَمِثْلِهٖ حَیٌّ یَا حَیُّ الَّذِیْ لَا یُشَارِكُهٗ حَیٌّ یَا حَیُّ الَّذِیْ لَا یَحْتَاجُ اِلٰی حَیٍّ یَا حَیُّ الَّذِیْ یُمِیْتُ كُلَّ حَیٍّ یَا حَیُّ الَّذِیْ یَرْزُقُ كُلَّ حَیٍّ یَا حَیًّا لَمْ یَرِثِ الْحَیٰوةَ مِنْ حَیٍّ یَا حَیُّ الَّذِیْ یُحْیِی الْمَوْتٰی یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ

Presented by Ziaraat.Com

وَلَا نَوْمٌ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے ہر زندہ سے پہلے زندہ! اے ہر زندہ کے بعد زندہ رہنے والے! اے وہ زندہ جس کی مثل کوئی اور زندہ نہیں! اے وہ زندہ کوئی زندہ جس کا شریک نہیں! اے وہ زندہ جو کسی زندہ کا محتاج نہیں! اے وہ زندہ جو سب زندوں کو موت دیتا ہے! اے وہ زندہ جو سب زندوں کو رزق دیتا ہے! اے وہ زندہ جس نے کسی زندہ سے زندگی نہیں پائی! اے وہ زندہ جو مرے ہوؤں کو زندگی عطا کرتا ہے! اے وہ زندہ وقائم کہ جسے نہ نیند آتی ہے نہ اُونگھ! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۱۷) يَا مَنْ لَّهٗ ذِكْرٌ لَّا يُنْسٰى يَا مَنْ لَّهٗ نُوْرٌ لَّا يُطْفٰى يَا مَنْ لَّهٗ نِعَمٌ لَّا تُعَدُّ يَا مَنْ لَّهٗ مُلْكٌ لَّا يَزُوْلُ يَا مَنْ لَّهٗ ثَنَآءٌ لَّا يُحْصٰى يَا مَنْ لَّهٗ جَلَالٌ لَّا يُكَيَّفُ يَا مَنْ لَّهٗ كَمَالٌ لَّا يُدْرَكُ يَا مَنْ لَّهٗ قَضَآءٌ لَّا يُرَدُّ يَا مَنْ لَّهٗ صِفَاتٌ لَّا تُبَدَّلُ يَا مَنْ لَّهٗ نُعُوْتٌ لَا تُغَيَّرُ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے وہ جس کا ذِکر بھلایا نہیں جا سکتا! اے وہ جس کے نور کو بجھایا نہیں جا سکتا! اے وہ جس کی نعمتوں کو شمار نہیں کیا جا سکتا! اے وہ جس کی بادشاہی ختم ہونے والی نہیں ہے! اے وہ جس کی تعریف کی کوئی حد نہیں ہے! اے وہ جس کے جلال کی کیفیت بیان سے باہر ہے! اے وہ جس کے کمال کو سمجھا نہیں جا سکتا! اے وہ جس کا فیصلہ ٹالا نہیں جا سکتا! اے وہ جس کی صفات میں تبدیلی نہیں! اے وہ جس کے وصفوں میں تغیر نہیں! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود

Presented by Ziaraat.Com

سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے ہمارے پروردگار!)

(۷۲) يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ يَا ظَهْرَ اللَّاجِيْنَ يَا مُدْرِكَ الْهَارِبِيْنَ يَا مَنْ يُّحِبُّ الصَّابِرِيْنَ يَا مَنْ يُّحِبُّ التَّوَّابِيْنَ يَا مَنْ يُّحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ يَا مَنْ يُّحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ يَا مَنْ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے سب جہانوں کے پروردگار! اے روزِ جزا کے مالک! اے طالبوں کے مقصود! اے پناہ لینے والوں کی پناہ گاہ! اے بھاگنے والوں کو پالینے والے! اے وہ جو صبر کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے! اے وہ جو توبہ کرنے والوں سے محبت کرتا ہے! اے وہ جو پاکیزگی والوں کو پسند کرتا ہے! اے وہ جو نیکوکاروں کو محبوب رکھتا ہے! اے وہ جو ہدایت یافتہ لوگوں کو جانتا ہے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۷۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا شَفِيْقُ يَا رَفِيْقُ يَا حَفِيْظُ يَا مُحِيْطُ يَا مُقِيْتُ يَا مُغِيْثُ يَا مُعِزُّ يَا مُذِلُّ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے نام سے، اے مہربان! اے ہمدم! اے نگہدار! اے احاطہ کرنے والے! اے رزق دینے والے! اے فریادرس! اے عزت دینے والے! اے ذلت دینے والے! اے پیدا کرنے والے! اے لوٹانے والے! تُو پاک ہے اے وہ

Presented by Ziaraat.Com

کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۷۴) يَا مَنْ هُوَ اَحَدٌ بِلَا ضِدٍّ يَّا مَنْ هُوَ فَرْدٌ بِلَا نِدٍّ يَّا مَنْ هُوَ صَمَدٌ بِلَا عَيْبٍ يَّا مَنْ هُوَ وِتْرٌ بِلَا كَيْفٍ يَّا مَنْ هُوَ قَاضٍ بِلَا حَيْفٍ يَّا مَنْ هُوَ رَبٌّ بِلَا وَزِيرٍ يَّا مَنْ هُوَ عَزِيزٌ بِلَا ذُلٍّ يَّا مَنْ هُوَ غَنِيٌّ بِلَا فَقْرٍ يَّا مَنْ هُوَ مَلِكٌ بِلَا عَزْلٍ يَّا مَنْ هُوَ مَوْصُوفٌ بِلَا شَبِيهٍ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے وہ جو ایسا یگانہ ہے جس کا کوئی مقابل نہیں! اے وہ جو ایسا یکتا ہے جس کا کوئی شریک نہیں! اے وہ جو ایسا بے نیاز ہے جس میں کوئی عیب نہیں! اے وہ جو ایسا فرد ہے جس میں کوئی کیفیت نہیں! اے وہ جس کا فیصلہ خلافِ حق نہیں ہوتا! اے وہ رب جس کا کوئی وزیر نہیں! اے وہ عزت دار جس کے لیے ذلت نہیں! اے وہ ثروت مند جو محتاج نہیں! اے وہ بادشاہ جسے معزول نہیں کیا جا سکتا! اے ایسی صفتوں والے جس کی کوئی مثال نہیں! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۷۵) يَا مَنْ ذِكْرُهُ شَرَفٌ لِّلذَّاكِرِينَ يَا مَنْ شُكْرُهُ فَوْزٌ لِّلشَّاكِرِينَ يَا مَنْ حَمْدُهُ عِزٌّ لِّلْحَامِدِينَ يَا مَنْ طَاعَتُهُ نَجَاةٌ لِّلْمُطِيعِينَ يَا مَنْ بَابُهُ مَفْتُوحٌ لِّلطَّالِبِينَ يَا مَنْ سَبِيلُهُ وَاضِحٌ لِّلْمُنِيبِينَ يَا مَنْ اٰيَاتُهُ بُرْهَانٌ لِّلنَّاظِرِينَ يَا مَنْ كِتَابُهُ تَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ يَا مَنْ رِزْقُهُ عُمُومٌ

Presented by Ziaraat.Com

لِلطَّآئِعِينَ وَالْعَاصِينَ يَا مَنْ رَحْمَتُهُ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ سُبْحَانَكَ يَا لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے وہ ذِکر جو ذاکروں کے لیے وجہِ بزرگی ہے! اے وہ شُکر جو شاکروں کے لیے کامیابی ہے! اے وہ حمد جو حمد کرنے والوں کے لیے وجہِ عزت ہے! اے وہ فرمانبرداری جو فرمانبرداروں کے لیے وجہِ نجات ہے! اے وہ جس کا دروازہ طلب گاروں کے لیے کھلا رہتا ہے! اے وہ جس کا راستہ توبہ کرنے والوں کے لیے ظاہر و باہر ہے! اے وہ جس کی نشانیاں دیکھنے والوں کے لیے پختہ دلیل ہیں! اے وہ جس کی کتاب پرہیز گاروں کے لیے نصیحت ہے! اے وہ جس کا رزق فرمانبرداروں اور نافرمانوں کے لیے یکساں ہے! اے وہ جس کی رحمت نیکوکاروں کے نزدیک تر ہے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(٧٦) يَا مَنْ تَبَارَكَ اسْمُهُ يَا مَنْ تَعَالٰى جَدُّهُ يَا مَنْ لَّآ إِلٰهَ غَيْرُهُ يَا مَنْ جَلَّ ثَنَآئُهُ يَا مَنْ تَقَدَّسَتْ أَسْمَآئُهُ يَا مَنْ يَّدُوْمُ بَقَآئُهُ يَا مَنِ الْعَظَمَةُ بَهَآئُهُ يَا مَنِ الْكِبْرِيَآءُ رِدَآئُهُ يَا مَنْ لَّا تُحْصٰى اٰلَآئُهُ يَا مَنْ لَّا تُعَدُّ نَعْمَآئُهُ سُبْحَانَكَ يَا لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے وہ جس کا نام برکت والا ہے! اے وہ جس کی شان بلند ہے! اے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں! اے وہ جس کی تعریف روشن ہے! اے وہ جس کے نام پاک و پاکیزہ ہیں! اے وہ جس کی ذات ہمیشہ رہنے والی ہے! اے وہ کہ بزرگی جس کا جلوہ ہے! اے وہ کہ بڑائی جس کا لباس ہے! اے وہ جس کی نعمتوں کی حد نہیں! اے وہ جس کی نعمتوں کا شمار نہیں! تُو پاک ہے

Presented by Ziaraat.Com

اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریادرس، فریادرس، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۷۷) اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ بِاِسۡمِكَ یَا مُعِیۡنُ یَآ اَمِیۡنُ یَا مُبِیۡنُ یَا مَتِیۡنُ یَا مَكِیۡنُ یَا رَشِیۡدُ یَا حَمِیۡدُ یَا مَجِیۡدُ یَا شَدِیۡدُ یَا شَھِیۡدُ سُبۡحَانَكَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ الۡغَوۡثَ الۡغَوۡثَ خَلِّصۡنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ○

(اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام ہی کے واسطے سے، اے مددگار! اے امانت دار! اے آشکار! اے سنجیدہ! اے قدرت والے! اے ہدایت والے! اے تعریف والے! اے بزرگی والے! اے محکم! اے گواہ! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریادرس، فریادرس، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۷۸) یَا ذَا الۡعَرۡشِ الۡمَجِیۡدِ یَا ذَا الۡقَوۡلِ السَّدِیۡدِ یَا ذَا الۡفِعۡلِ الرَّشِیۡدِ یَا ذَا الۡبَطۡشِ الشَّدِیۡدِ یَا ذَا الۡوَعۡدِ وَالۡوَعِیۡدِ یَا مَنۡ ھُوَ الۡوَلِیُّ الۡحَمِیۡدُ یَا مَنۡ ھُوَ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیۡدُ یَا مَنۡ ھُوَ قَرِیۡبٌ غَیۡرُ بَعِیۡدٍ یَّا مَنۡ ھُوَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ شَھِیۡدٌ یَّا مَنۡ ھُوَ لَیۡسَ بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِیۡدِ سُبۡحَانَكَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ الۡغَوۡثَ الۡغَوۡثَ خَلِّصۡنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ○

(اے بزرگ تر عرش کے مالک! اے درست قول والے! اے پختہ تر کام والے! اے سخت گرفت والے! اے وعدہ کرنے اور دھمکی دینے والے! اے وہ جو قابلِ تعریف سرپرست ہے! اے وہ کہ جو چاہے کر گزرتا ہے! اے وہ جو ایسا قریب ہے کہ دُور نہیں ہوتا! اے وہ جو ہر چیز کا دیکھنے والا ہے! اے وہ جو بندوں پر ہرگز ظلم نہیں کرتا! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی

Presented by Ziaraat.Com

معبودسوائے تیرے! فریادسُن، فریادسُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۷۹) يَا مَنْ لَّا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا وَزِيْرَ يَا مَنْ لَّا شَبِيْهَ لَهٗ وَلَا نَظِيْرَ يَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيْرِ يَا مُغْنِيَ الْبَآئِسِ الْفَقِيْرِ يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيْرِ يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ يَا عِصْمَةَ الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِيْرِ يَا مَنْ هُوَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌ بَصِيْرٌ يَّا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے وہ جس کا نہ کوئی شریک ہے نہ وزیر! اے وہ جس کی نہ کوئی مثل ہے نہ نظیر! اے روشن سورج اور چاند کے خالق! اے نادار و بے نوا کو ثروت دینے والے! اے شیر خوار بچے کو رزق دینے والے! اے بڑے بوڑھے پر رحم کرنے والے! اے ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑنے والے! اے خوف زدہ کو پناہ دینے والے! اے وہ جو اپنے بندوں کو جانتا اور دیکھتا ہے! اے وہ جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریادسُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۸۰) يَا ذَا الْجُوْدِ وَالنِّعَمِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ يَا خَالِقَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ يَا بَارِئَ الذَّرِّ وَالنَّسَمِ يَا ذَا الْبَأْسِ وَالنِّقَمِ يَا مُلْهِمَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْاَلَمِ يَا عَالِمَ السِّرِّ وَالْهِمَمِ يَا رَبَّ الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ يَا مَنْ خَلَقَ الْاَشْيَآءَ مِنَ الْعَدَمِ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

Presented by Ziaraat.Com

(اے نعمتوں والے سخی! اے فضل وکرم کرنے والے! اے لوح وقلم کو پیدا کرنے والے! اے انسانوں اور کیڑوں کو بنانے والے! اے سخت گیر اور بدلہ لینے والے! اے عرب وعجم کو الہام کرنے والے! اے درد وغم کو دُور کرنے والے! اے راز ونیت کے جاننے والے! اے کعبہ وحرم کے پروردگار! اے وہ جس نے چیزوں کو لاشئ سے پیدا کیا! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے اے پروردگار!)

(۸۱) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ یَا فَاعِلُ یَا جَاعِلُ یَا قَابِلُ یَا کَامِلُ یَا فَاصِلُ یَا وَاصِلُ یَا عَادِلُ یَا غَالِبُ یَا طَالِبُ یَا وَاھِبُ سُبْحَانَكَ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ○

(اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے ہی نام سے، اے کام کرنے والے! اے بنانے والے! اے قبول کرنے والے! اے پورا کرنے والے! اے جُدا کرنے والے! اے ملانے والے! اے عدل کرنے والے! اے غلبہ والے! اے طلب کرنے والے! اے عطا کرنے والے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۸۲) یَا مَنْ اَنْعَمَ بِطَوْلِہٖ یَا مَنْ اَکْرَمَ بِجُوْدِہٖ یَا مَنْ جَادَ بِلُطْفِہٖ یَا مَنْ تَعَزَّزَ بِقُدْرَتِہٖ یَا مَنْ قَدَّرَ بِحِکْمَتِہٖ یَا مَنْ حَکَمَ بِتَدْبِیْرِہٖ یَا مَنْ دَبَّرَ بِعِلْمِہٖ یَا مَنْ تَجَاوَزَ بِحِلْمِہٖ یَا مَنْ دَنٰی فِیْ عُلُوِّہٖ یَا مَنْ عَلَا فِیْ دُنُوِّہٖ سُبْحَانَكَ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ○

Presented by Ziaraat.Com

(اے وہ جس نے اپنے فضل سے نعمت بخشی! اے وہ جو سخاوت میں بلند ہے! اے وہ جس نے مہربانی سے عطا فرمایا! اے وہ جس نے اپنی قدرت سے عزت دی! اے وہ جس نے حکمت سے اندازہ ٹھہرایا! اے وہ جس نے اپنی رائے سے حکم دیا! اے وہ جس نے اپنے علم سے نظم قائم کیا! اے وہ جو اپنی بردباری سے معاف کرتا ہے! اے وہ جو بلند ہوتے ہوئے بھی قریب ہے! اے وہ جو نزدیکی میں بھی بلند ہے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۸۳) یَا مَنْ یَّخْلُقُ مَا یَشَآءُ یَا مَنْ یَّفْعَلُ مَا یَشَآءُ یَا مَنْ یَّهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ یَا مَنْ یُّضِلُّ مَنْ یَّشَآءُ یَا مَنْ یُّعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ یَا مَنْ یَّغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ یَا مَنْ یُّعِزُّ مَنْ یَّشَآءُ یَا مَنْ یُّذِلُّ مَنْ یَّشَآءُ یَا مَنْ یُّصَوِّرُ فِی الْاَرْحَامِ مَا یَشَآءُ یَا مَنْ یَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ یَّشَآءُ سُبْحَانَكَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ○

(اے وہ کہ جو چاہے پیدا کرتا ہے! اے وہ کہ جو چاہے کر گزرتا ہے! اے وہ کہ جسے چاہے ہدایت دیتا ہے! اے وہ کہ جسے چاہے گمراہ کرتا ہے! اے وہ کہ جسے چاہے عذاب دیتا ہے! اے وہ کہ جسے چاہے بخش دیتا ہے! اے وہ کہ جسے چاہے عزت دیتا ہے! اے وہ کہ جسے چاہے ذلت دیتا ہے! اے وہ کہ رِحموں میں جیسی چاہے صورت بنا دیتا ہے! اے وہ کہ جسے چاہے اپنی رحمت سے خاص کرتا ہے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۸۴) یَا مَنْ لَّمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا یَّا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا

Presented by Ziaraat.Com

يَا مَنْ لَّا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖ اَحَدًا يَا مَنْ جَعَلَ الْمَلَآئِكَةِ رُسُلًا يَا مَنْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا يَا مَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا يَا مَنْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ اَمَدًا يَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا يَا مَنْ اَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے وہ کہ جس نے نہ بیوی کی اور نہ اولا دوالا ہوا! اے وہ جس نے ہر چیز کا ایک اندازہ ٹھہرایا! اے وہ کہ جس کی حکومت میں کوئی حصہ دار نہیں! اے وہ جس نے فرشتوں کو قاصد قرار دیا! اے وہ جس نے آسمان میں برج ترتیب دیے! اے وہ جس نے زمین کو رہنے کی جگہ بنایا! اے وہ جس نے انسان کو قطرۂ آب سے پیدا کیا! اے وہ جس نے ہر چیز کی مدت مقرر فرمائی! اے وہ کہ جس کا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے! اے وہ جس نے سب چیزوں کا شمار کر رکھا ہے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۸۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا بَرُّ يَا حَقُّ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا صَمَدُ يَا سَرْمَدُ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے ہی نام سے، اے اوّل! اے آخر! اے ظاہر! اے باطن! اے نیک! اے حق! اے یکتا! اے یگانہ! اے بے نیاز! اے دائم! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں

Presented by Ziaraat.Com

آگ سے، اے پروردگار!)

(۸۶) یَا خَیْرَ مَعْرُوْفٍ عُرِفَ یَآ اَفْضَلَ مَعْبُوْدٍ عُبِدَ یَآ اَجَلَّ مَشْکُوْرٍ شُکِرَ یَآ اَعَزَّ مَذْکُوْرٍ ذُکِرَ یَآ اَعْلٰی مَحْمُوْدٍ حُمِدَ یَآ اَقْدَمَ مَوْجُوْدٍ طُلِبَ یَآ اَرْفَعَ مَوْصُوْفٍ وُّصِفَ یَآ اَکْبَرَ مَقْصُوْدٍ قُصِدَ یَآ اَکْرَمَ مَسْئُوْلٍ سُئِلَ یَآ اَشْرَفَ مَحْبُوْبٍ عُلِمَ سُبْحَانَکَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ○

(اے بہترین پہچانے ہوئے! اے سب سے بڑے (حقیقی) معبود! اے بہترین شکر کیے گئے! اے ذِکر کیے ہوؤں میں بلندتر! اے تعریف کیے ہوؤں میں بالاتر! اے ہر موجود سے قدیم جو طلب کیا گیا! اے ہر موصوف سے اعلیٰ جس کا وصف کیا گیا! اے ہر مقصود سے بلند کہ جس کا قصد کیا گیا! اے ہر سوال شدہ سے باعزت جس سے سوال ہُوا! اے بہترین محبوب جسے جانا گیا! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے اے پروردگار!)

(۸۷) یَا حَبِیْبَ الْبَاکِیْنَ یَا سَیِّدَ الْمُتَوَکِّلِیْنَ یَا هَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ یَآ اَنِیْسَ الذَّاکِرِیْنَ یَا مَفْزَعَ الْمَلْهُوْفِیْنَ یَا مُنْجِیَ الصَّادِقِیْنَ یَآ اَقْدَرَ الْقَادِرِیْنَ یَآ اَعْلَمَ الْعَالِمِیْنَ یَآ اِلٰهَ الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ سُبْحَانَکَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ○

(اے رونے والوں کے دوستدار! اے توکل کرنے والوں کے سردار! اے گمراہوں کو ہدایت دینے والے! اے مومنوں کے سرپرست! اے یاد کرنے والوں کے ہمدم! اے دِل جلوں

Presented by Ziaraat.Com

کی پناہ گاہ! اے سچے لوگوں کو نجات دینے والے! اے قدرت والوں میں بڑے قدرت والے! اے عالموں میں زیادہ عالم! اے ساری مخلوق کے معبود! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۸۸) يَا مَنْ عَلَا فَقَهَرَ يَا مَنْ مَلَكَ فَقَدَرَ يَا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ يَا مَنْ عُبِدَ فَشَكَرَ يَا مَنْ عُصِيَ فَغَفَرَ يَا مَنْ لَّا تَحْوِيهِ الْفِكَرُ يَا مَنْ لَّا يُدْرِكُهُ بَصَرٌ يَّا مَنْ لَّا يَخْفَى عَلَيْهِ اَثَرٌ يَّا رَازِقَ الْبَشَرِ يَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے وہ جو بلند اور مسلط ہے! اے وہ جو مالکِ توانا ہے! اے وہ جو نہاں اور خبردار ہے! اے وہ جو معبود ہے تو شاکر بھی ہے! اے وہ جس کی حکم عدولی ہو تو بخش دیتا ہے! اے وہ جس کو فکر پا نہیں سکتی! اے وہ جسے آنکھ دیکھ نہیں سکتی! اے وہ جس پر کوئی نشان مخفی نہیں ہے! اے بشر کو روزی دینے والے! اے ہر اندازے کے مقرر کرنے والے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۸۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ يَا حَافِظُ يَا بَارِئُ يَا ذَارِئُ يَا بَاذِخُ يَا فَارِجُ يَا فَاتِحُ يَا كَاشِفُ يَا ضَامِنُ يَا آمِرُ يَا نَاهِيْ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے ہی نام سے، اے نگہبان! اے پیدا کرنے والے! اے ظاہر کرنے والے! اے بلندی والے! اے کشائش دینے والے! اے کھولنے

Presented by Ziaraat.Com

والے! اے نمایاں کرنے والے! اے ذمہ دار! اے حکم کرنے والے! اے روکنے والے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۹۰) يَا مَنْ لَّا يَعْلَمُ الْغَيْبَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَّا يَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَّا يَخْلُقُ الْخَلْقَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَّا يُتِمُّ النِّعْمَةَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَّا يُقَلِّبُ الْقُلُوْبَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَّا يُدَبِّرُ الْاَمْرَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَّا يُنَزِّلُ الْغَيْثَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَّا يَبْسُطُ الرِّزْقَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَّا يُحْيِي الْمَوْتٰى اِلَّا هُوَ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے وہ جس کے سوا کوئی غیب نہیں جانتا! اے وہ جس کے سوا کوئی دُکھ دُور نہیں کرسکتا! اے وہ جس کے سوا کوئی بھی خلق نہیں کرسکتا! اے وہ جس کے سوا کوئی گناہ معاف نہیں کرسکتا! اے وہ جس کے سوا کوئی نعمت تمام نہیں کرسکتا! اے وہ جس کے سوا کوئی دِلوں کو نہیں پلٹاتا! اے وہ جس کے سوا کوئی کام پورے نہیں کرتا! اے وہ جس کے سوا کوئی بارش نہیں برساتا! اے وہ جس کے سوا کوئی روزی نہیں بڑھاتا! اے وہ جس کے سوا کوئی بھی مردے زندہ نہیں کرتا! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۹۱) يَا مُعِيْنَ الضُّعَفَآءِ يَا صَاحِبَ الْغُرَبَآءِ يَا نَاصِرَ الْاَوْلِيَآءِ يَا قَاهِرَ الْاَعْدَآءِ يَا رَافِعَ السَّمَآءِ يَا اَنِيْسَ الْاَصْفِيَآءِ يَا حَبِيْبَ الْاَتْقِيَآءِ يَا كَنْزَ

Presented by Ziaraat.Com

الْفُقَرَآءِ يَآ اِلٰهَ الْاَغْنِيَآءِ يَآ اَكْرَمَ الْكُرَمَآءِ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَارَبِّ ○

(اے کمزوروں کے مددگار! اے مسافروں کے ہمدم! اے دوستوں کی مدد کرنے والے! اے دشمنوں پر غلبہ پانے والے! اے آسمان کو بلند کرنے والے! اے خواص کے ساتھی! اے پرہیزگاروں کے دوستدار! اے بے مایوں کے خزانے! اے دولت مندوں کے معبود! اے کریموں سے زیادہ کریم! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریادرس فریادرس، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۹۲) يَا كَافِيًا مِّنْ كُلِّ شَيْءٍ يَّا قَآئِمًا عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ يَّا مَنْ لَّا يُشْبِهُهٗ شَيْءٌ يَّا مَنْ لَّا يَزِيْدُ فِيْ مُلْكِهٖ شَيْءٌ يَّا مَنْ لَّا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ يَّا مَنْ لَا يَنْقُصُ مِنْ خَزَائِنِهٖ شَيْءٌ يَّا مَنْ لَّيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ يَّا مَنْ لَّا يَعْزُبُ عَنْ عِلْمِهٖ شَيْءٌ يَّا مَنْ هُوَ خَبِيْرٌ بِكُلِّ شَيْءٍ يَّا مَنْ وَسِعَتْ رَحْمَتُهٗ كُلَّ شَيْءٍ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے ہر چیز سے کفایت کرنے والے! اے ہر چیز کی نگرانی کرنے والے! اے وہ جس کی مثل کوئی چیز نہیں! اے وہ جس کی حکومت میں (کوئی دوسرا) اضافہ نہیں سکتا! اے وہ جس سے کوئی چیز مخفی نہیں! اے وہ جس کے خزانوں میں کبھی کمی نہیں آتی! اے وہ جس کے مثل کوئی چیز نہیں! اے وہ جس کے علم سے کوئی چیز باہر نہیں! اے وہ جو ہر چیز کی خبر رکھتا ہے! اے وہ جس کی رحمت ہر چیز تک وسعت رکھتی ہے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے!

Presented by Ziaraat.Com

فریادرس، فریادرس، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۹۳) اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ یَا مُکْرِمُ یَا مُطْعِمُ یَا مُنْعِمُ یَا مُعْطِیۡ یَا مُغْنِیۡ یَا مُقْنِیۡ یَا مُفْنِیۡ یَا مُحْیِیۡ یَا مُرْضِیۡ یَا مُنْجِیۡ سُبْحَانَكَ یَا لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ○

(اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے ہی نام سے، اے عزت دینے والے! اے کھانا دینے والے! اے نعمت عطا کرنے والے! اے عطا کرنے والے! اے دولت دینے والے! اے ذخیرہ کرنے والے! اے فنا کرنے والے! اے زندہ کرنے والے! اے بیماری دینے والے! اے نجات دینے والے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریادرس فریادرس، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۹۴) یَاۤ اَوَّلَ کُلِّ شَیۡءٍ وَّ اٰخِرَهٗ یَاۤ اِلٰهَ کُلِّ شَیۡءٍ وَّ مَلِیۡکَهٗ یَا رَبَّ کُلِّ شَیۡءٍ وَّ صَانِعَهٗ یَا بَارِئَ کُلِّ شَیۡءٍ وَّ خَالِقَهٗ یَا قَابِضَ کُلِّ شَیۡءٍ وَّ بَاسِطَهٗ یَا مُبْدِئَ کُلِّ شَیۡءٍ وَّ مُعِیۡدَهٗ یَا مُنْشِئَ کُلِّ شَیۡءٍ وَّ مُقَدِّرَهٗ یَا مُکَوِّنَ کُلِّ شَیۡءٍ وَّ مُحَوِّلَهٗ یَا مُحْیِیَ کُلِّ شَیۡءٍ وَّ مُمِیۡتَهٗ یَا خَالِقَ کُلِّ شَیۡءٍ وَّ وَارِثَهٗ سُبْحَانَكَ یَا لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ○

(اے ہر چیز سے پہلے اور اُس کے بعد! اے ہر چیز کے معبود اور اُس کے مالک! اے ہر چیز کے پروردگار اور اُسے بنانے والے! اے ہر چیز کے پیدا کرنے اور اندازہ ٹھہرانے والے! اے ہر چیز کو بند کرنے اور کھولنے والے! اے ہر چیز کا آغاز کرنے اور اُسے لوٹانے والے! اے ہر چیز کو بڑھانے اور اُس کا اندازہ لگانے والے! اے ہر چیز کو بنانے اور اُسے تبدیل

Presented by Ziaraat.Com

کرنے والے! اے ہر چیز کو زندہ کرنے اور اُسے موت دینے والے! اے ہر چیز کو پیدا کرنے اور اُس کا وارث بننے والے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۹۵) يَا خَيْرَ ذَاكِرٍ وَّ مَذْكُوْرٍ يَّا خَيْرَ شَاكِرٍ وَّ مَشْكُوْرٍ يَّا خَيْرَ حَامِدٍ وَّ مَحْمُوْدٍ يَّا خَيْرَ شَاهِدٍ وَّ مَشْهُوْدٍ يَّا خَيْرَ دَاعٍ وَّ مَدْعُوٍّ يَّا خَيْرَ مُجِيْبٍ وَّ مُجَابٍ يَّا خَيْرَ مُؤْنِسٍ وَّ اَنِيْسٍ يَّا خَيْرَ صَاحِبٍ وَّ جَلِيْسٍ يَّا خَيْرَ مَقْصُوْدٍ وَّ مَطْلُوْبٍ يَّا خَيْرَ حَبِيْبٍ وَّ مَحْبُوْبٍ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے بہترین ذِکر کرنے والے اور ذِکر کیے ہوئے! اے بہترین شُکر کرنے والے اور شُکر کیے ہوئے! اے بہترین حمد کرنے والے اور حمد کیے ہوئے! اے بہترین گواہ اور گواہی دیے ہوئے! اے بہترین بلانے والے اور بلائے ہوئے! اے بہترین جواب دینے والے اور جواب دیے ہوئے! اے بہترین اُنس کرنے والے اور اُنس کیے ہوئے! اے بہترین رفیق اور ہم نشین! اے بہترین قصد کیے ہوئے اور طلب کیے گئے! اے بہترین دوست اور دوست رکھے گئے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۹۶) يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ دَعَاهُ مُجِيْبٌ يَّا مَنْ هُوَ لِمَنْ اَطَاعَهٗ حَبِيْبٌ يَّا مَنْ هُوَ اِلٰى مَنْ اَحَبَّهٗ قَرِيْبٌ يَّا مَنْ هُوَ بِمَنِ اسْتَحْفَظَهٗ رَقِيْبٌ يَّا مَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ كَرِيْمٌ يَّا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِيْمٌ يَّا مَنْ هُوَ فِيْ عَظَمَتِهٖ

Presented by Ziaraat.Com

رَحِيْمٌ يَّا مَنْ هُوَ فِيْ حِكْمَتِهٖ عَظِيْمٌ يَّا مَنْ هُوَ فِيْٓ اِحْسَانِهٖ قَدِيْمٌ يَّا مَنْ هُوَ بِمَنْ اَرَادَهٗ عَلِيْمٌ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے وہ جسے پکارا جائے تو جواب دیتا ہے! اے وہ جس کی اطاعت کی جائے تو محبت کرتا ہے! اے وہ جو محبت کرنے والے کے قریب ہوتا ہے! اے وہ جو حفاظت کے طالب کا نگہبان ہے! اے وہ جو اُمیدوار پر کرم کرتا ہے! اے وہ جو نافرمان کے ساتھ نرمی کرتا ہے! اے وہ جو اپنی بڑائی کے باوجود مہربان ہے! اے وہ جو اپنی حکمت میں بلند ہے! اے وہ جو قدیمی احسان کرنے والا ہے! اے وہ جو ارادہ رکھنے والے کے ارادے کو جانتا ہے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۹۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُسَبِّبُ يَا مُرَغِّبُ يَا مُقَلِّبُ يَا مُعَقِّبُ يَا مُرَتِّبُ يَا مُخَوِّفُ يَا مُحَذِّرُ يَا مُذَكِّرُ يَا مُسَخِّرُ يَا مُغَيِّرُ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ○

(اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام سے، اے سبب بنانے والے! اے شوق دلانے والے! اے پلٹانے والے! اے پیچھا کرنے والے! اے ترتیب کرنے والے! اے خوف دلانے والے! اے ڈرانے والے! اے یاد کرنے والے! اے پابند کرنے والے! اے بدلنے والے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے اے ہمارے پروردگار!)

Presented by Ziaraat.Com

(۹۸) یَا مَنْ عِلْمُهٗ سَابِقٌ یَّا مَنْ وَّعْدُهٗ صَادِقٌ یَّا مَنْ لُّطْفُهٗ ظَاهِرٌ یَّا مَنْ اَمْرُهٗ غَالِبٌ یَّا مَنْ کِتَابُهٗ مُحْکَمٌ یَّا مَنْ قَضَآؤُهٗ کَآئِنٌ یَّا مَنْ قُرْاٰنُهٗ مَجِیْدٌ یَّا مَنْ مُّلْکُهٗ قَدِیْمٌ یَّا مَنْ فَضْلُهٗ عَمِیْمٌ یَّا مَنْ عَرْشُهٗ عَظِیْمٌ سُبْحَانَکَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ○

(اے وہ جس کا علم سبقت رکھتا ہے! اے وہ جس کا وعدہ سچا ہے! اے وہ جس کا لطف ظاہر ہے! اے وہ جس کا حکم غالب ہے! اے وہ جس کی کتاب محکم ہے! اے وہ جس کا فیصلہ نافذ ہے! اے وہ جس کا قرآن شان والا ہے! اے وہ جس کی حکومت قدیمی ہے! اے وہ جس کا فضل عام ہے! اے وہ جس کا عرش بزرگ تر ہے! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریادرس، فریادرس، خلاصی دے ہمیں آگ سے، اے پروردگار!)

(۹۹) یَا مَنْ لَّا یَشْغَلُهٗ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ یَّا مَنْ لَّا یَمْنَعُهٗ فِعْلٌ عَنْ فِعْلٍ یَّا مَنْ لَّا یُلْهِیْهِ قَوْلٌ عَنْ قَوْلٍ یَّا مَنْ لَّا یُغَلِّطُهٗ سُؤَالٌ عَنْ سُؤَالٍ یَّا مَنْ لَّا یَحْجُبُهٗ شَیْءٌ عَنْ شَیْءٍ یَّا مَنْ لَّا یُبْرِمُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّیْنَ یَا مَنْ هُوَ غَایَةُ مُرَادِ الْمُرِیْدِیْنَ یَا مَنْ هُوَ مُنْتَهٰی هِمَمِ الْعَارِفِیْنَ یَا مَنْ هُوَ مُنْتَهٰی طَلَبِ الطَّالِبِیْنَ یَا مَنْ لَّا یَخْفٰی عَلَیْهِ ذَرَّةٌ فِی الْعَالَمِیْنَ سُبْحَانَکَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ○

(اے وہ جسے ایک سماعت دوسری سماعت سے غافل نہیں کرتی! اے وہ جسے ایک فعل دوسرے فعل سے مانع نہیں ہوتا! اے وہ جسے ایک قول دوسرے قول میں مخل نہیں کرتا! اے وہ جسے ایک سوال کسی دوسرے سوال میں غلطی نہیں کراتا! اے وہ جس کے لیے ایک چیز دوسری کے

Presented by Ziaraat.Com

آگے حائل نہیں ہوتی! اے وہ جسے اصرار کرنے والوں کا اصرار تنگ دِل نہیں کرتا! اے وہ جو ارادہ کرنے والوں کے ارادے کی انتہا ہے! اے وہ جو عارفوں کی اُمنگوں کا نقطۂ آخر ہے! اے وہ جو طلبگاروں کی طلب کی انتہا ہے! اے وہ جس کے لیے سارے جہانوں میں سے ایک ذرہ بھی پوشیدہ نہیں! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے اے پروردگار!)

(۱۰۰) یَا حَلِیْمًا لَّا یَعْجَلُ یَا جَوَادًا لَّا یَبْخَلُ یَا صَادِقًا لَّا یُخْلِفُ یَا وَهَّابًا لَّا یَمَلُّ یَا قَاهِرًا لَّا یُغْلَبُ یَا عَظِیْمًا لَّا یُوْصَفُ یَا عَدْلًا لَّا یَحِیْفُ یَا غَنِیًّا لَّا یَفْتَقِرُ یَا کَبِیْرًا لَّا یَصْغُرُ یَا حَافِظًا لَّا یَغْفُلُ سُبْحَانَكَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ○

(اے وہ بردبار جو جلدی نہیں کرتا! اے وہ داتا جو ہاتھ نہیں کھینچتا! اے وہ صادق جو خلاف ورزی نہیں کرتا! اے وہ دینے والا جو تھکتا نہیں! اے وہ زبردست جو مغلوب نہیں ہوتا! اے ایسی عظمت والے جو بے بیان ہے! اے وہ عادل جو ظالم نہیں! اے وہ دولت والے جو کسی کا محتاج نہیں! اے وہ بڑا جو چھوٹا نہیں! اے وہ نگہبان جو غافل نہیں! تُو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے! فریاد سُن، فریاد سُن، خلاصی دے ہمیں آگ سے اے پروردگار!) (۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ ○

(۱) شیخ عباس قمی، مفاتیح الجنان۔ کفعمی، بلدالامین، مصباح

Presented by Ziaraat.Com

دُعائے توبہ

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

أَللّٰهُمَّ يَا مَنْ لا يَصِفُهُ نَعْتُ الْوَاصِفِينَ ، وَيَا مَنْ لاَ يُجَاوِزُهُ رَجَاءُ الرَّاجِينَ ، وَيَا مَنْ لاَ يَضِيعُ لَدَيْهِ أَجْرُ الْمُحْسِنِينَ، وَيَا مَنْ هُوَ مُنْتَهَى خَوْفِ الْعَابِدِيْنَ، وَيَا مَنْ هُوَ غَايَةُ خَشْيَةِ الْمُتَّقِينَ. هَذا مَقَامُ مَنْ تَدَاوَلَتْهُ أَيْدِى الذُّنُوبِ ، وَقَادَتْهُ أَزِمَّةُ الْخَطَايَا ، وَاسْتَحْوَذَ عَلَيْهِ الشَّيْطَانُ، فَقَصَّرَ عَمَّا أَمَرْتَ بِهِ تَفْرِيطاً، وَتَعَاطى مَا نَهَيْتَ عَنْهُ تَغْرِيراً، كَالْجَاهِلِ بِقُدْرَتِكَ عَلَيْهِ، أَوْ كَالْمُنْكِرِ فَضْلَ إِحْسَانِكَ إِلَيْهِ،حَتَّى إِذَا انْفَتَحَ لَهُ بَصَرُ الْهُدَى، وَتَقَشَّعَتْ عَنْهُ سَحَائِبُ الْعَمَى أَحْصَى مَا ظَلَمَ بِهِ نَفْسَهُ، وَفَكَّرَ فِيمَا خَالَفَ بِهِ رَبَّهُ، فَرَأَى كَبِيْرَ عِصْيَانِهِ كَبِيْراً، وَجَلِيل مُخَالَفَتِهِ جَلِيْلاً، فَأَقْبَلَ نَحْوَكَ مُؤَمِّلاً لَكَ، مُسْتَحْيِياً مِنْكَ، وَوَجَّهَ رَغْبَتَهُ إِلَيْكَ ثِقَةً بِكَ، فَأَمَّكَ بِطَمَعِهِ يَقِيناً، وَقَصَدَكَ بِخَوْفِهِ إِخْلاَصاً، قَدْ خَلاَ طَمَعُهُ مِنْ كُلِّ مَطْمُوعٍ فِيهِ غَيْرِكَ، وَأَفْرَخَ رَوْعُهُ مِنْ كُلِّ مَحْذُورٍ مِنْهُ سِوَاكَ، فَمَثَّلَ بَيْنَ يَدَيْكَ مُتَضَرِّعاً، وَغَمَّضَ بَصَرَهُ إِلَى الأَرْضِ مُتَخَشِّعاً، وَطَأطَأَ رَأسَهُ لِعِزَّتِكَ

Presented by Ziaraat.Com

مُتَذَلِّلاً، وَأَبَثَّكَ مِنْ سِرِّهِ مَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنْهُ خَضُوعاً، وَعَدَّدَ مِنْ ذُنُوبِهِ مَا أَنْتَ أَحْصَى لَهَا خُشُوعاً وَاسْتَغَاثَ بِكَ مِنْ عَظِيمِ مَا وَقَعَ بِهِ فِي عِلْمِكَ وَقَبِيحِ مَا فَضَحَهُ فِي حُكْمِكَ مِنْ ذُنُوبٍ أَدْبَرَتْ لَذَّاتُهَا فَذَهَبَتْ، وَأَقَامَتْ تَبِعَاتُهَا فَلَزِمَتْ، لا يُنْكِرُ يَا إِلهِي عَدْلَكَ إِنْ عَاقَبْتَهُ، وَلا يَسْتَعْظِمُ عَفْوَكَ إِنْ عَفَوْتَ عَنْهُ وَرَحِمْتَهُ؛ لأَنَّكَ الرَّبُّ الْكَرِيمُ الَّذِي لا يَتَعَاظَمُهُ غُفْرَانُ الذَّنْبِ الْعَظِيمِ. أَللَّهُمَّ فَهَا أَنَا ذَا قَدْ جِئْتُكَ مُطِيعاً لأَمْرِكَ فِيمَا أَمَرْتَ بِهِ مِنَ الدُّعَاءِ مُتَنَجِّزاً وَعْدَكَ فِيمَا وَعَدْتَ بِهِ مِنَ الإِجَابَةِ إِذْ تَقُولُ (أُدْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ). أَللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَالْقَنِي بِمَغْفِرَتِكَ كَمَا لَقِيتُكَ بِإِقْرَارِي وَارْفَعْنِي عَنْ مَصَارِعِ الذُّنُوبِ كَمَا وَضَعْتُ لَكَ نَفْسِي وَاسْتُرْنِي بِسِتْرِكَ كَمَا تَأَنَّيْتَنِي عَنِ الانْتِقَامِ مِنِّي. أَللَّهُمَّ وَثَبِّتْ فِي طَاعَتِكَ نِيَّتِي، وَأَحْكِمْ فِي عِبَادَتِكَ بَصِيرَتِي، وَوَفِّقْنِي مِنَ الأَعْمَالِ لِمَا تَغْسِلُ بِهِ دَنَسَ الْخَطَايَا عَنِّي، وَتَوَفَّنِي عَلَى مِلَّتِكَ وَمِلَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ إِذَا تَوَفَّيْتَنِي. أَللَّهُمَّ إِنِّي أَتُوبُ إِلَيْكَ فِي مَقَامِي هَذَا مِنْ كَبَائِرِ ذُنُوبِي وَصَغَائِرِهَا وَبَوَاطِنِ سَيِّئَاتِي وَظَوَاهِرِهَا، وَسَوَالِفِ زَلاَّتِي وَحَوَادِثِهَا، تَوْبَةَ مَنْ لا يُحَدِّثُ نَفْسَهُ بِمَعْصِيَةٍ وَلاَ يُضْمِرُ أَنْ يَعُودَ فِي خَطِيئَةٍ، وَقَدْ قُلْتَ يَا إِلهِي فِي مُحْكَمِ كِتَابِكَ إِنَّكَ تَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِكَ، وَتَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ، وَتُحِبُّ التَّوَّابِينَ، فَاقْبَلْ

Presented by Ziaraat.Com

تَوْبَتِي كَمَا وَعَدْتَ وَأَعْفُ عَنْ سَيِّئَاتِي كَمَا ضَمِنْتَ، وَأَوْجِبْ لِي مَحَبَّتَكَ كَمَا شَرَطْتَ، وَلَكَ يَا رَبِّ شَرْطِي أَلاَّ أَعُودَ فِي مَكْرُوهِكَ، وَضَمَانِي أَلاَّ أَرْجِعَ فِي مَذْمُومِكَ، وَعَهْدِي أَنْ أَهْجُرَ جَمِيعَ مَعَاصِيكَ. أَللَّهُمَّ إِنَّكَ أَعْلَمُ بِمَا عَمِلْتُ فَاغْفِرْ لِي مَا عَلِمْتَ، وَاصْرِفْنِي بِقُدْرَتِكَ إِلَى مَا أَحْبَبْتَ. أَللَّهُمَّ وَعَلَيَّ تَبِعَاتٌ قَدْ حَفِظْتُهُنَّ، وَتَبِعَاتٌ قَدْ نَسِيتُهُنَّ، وَكُلُّهُنَّ بِعَيْنِكَ الَّتِي لاَ تَنَامُ، وَعِلْمِكَ الَّذِي لا يَنْسَى، فَعَوِّضْ مِنْهَا أَهْلَهَا وَاحْطُطْ عَنِّي وِزْرَهَا، وَخَفِّفْ عَنِّي ثِقْلَهَا، وَاعْصِمْنِي مِنْ أَنْ أُقَارِفَ مِثْلَهَا. أَللَّهُمَّ وَإِنَّهُ لاَ وَفَاءَ لِي بِالتَّوْبَةِ إِلاَّ بِعِصْمَتِكَ، وَلا اسْتِمْسَاكَ بِي عَنِ الْخَطَايَا إِلاَّ عَنْ قُوَّتِكَ، فَقَوِّنِي بِقُوَّةٍ كَافِيَةٍ، وَتَوَلَّنِي بِعِصْمَةٍ مَانِعَةٍ. أَللَّهُمَّ أَيُّمَا عَبْدٍ تَابَ إِلَيْكَ وَهُوَ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ فَاسِخٌ لِتَوْبَتِهِ وَعَائِدٌ فِي ذَنْبِهِ وَخَطِيئَتِهِ فَإِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَكُونَ كَذَلِكَ، فَاجْعَلْ تَوْبَتِي هَذِهِ تَوْبَةً لا أَحْتَاجُ بَعْدَهَا إِلَى تَوْبَةٍ، تَوْبَةً مُوجِبَةً لِمَحْوِ مَا سَلَفَ، وَالسَّلاَمَةِ فِيمَا بَقِيَ. أَللَّهُمَّ إِنِّي أَعْتَذِرُ إِلَيْكَ مِنْ جَهْلِي، وَأَسْتَوْهِبُكَ سُوءَ فِعْلِي، فَاضْمُمْنِي إِلَى كَنَفِ رَحْمَتِكَ تَطَوُّلاً، وَاسْتُرْنِي بِسِتْرِ عَافِيَتِكَ تَفَضُّلاً. أَللَّهُمَّ وَإِنِّي أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْ كُلِّ مَا خَالَفَ إِرَادَتَكَ أَوْ زَالَ عَنْ مَحَبَّتِكَ مِنْ خَطَرَاتِ قَلْبِي وَلَحَظَاتِ عَيْنِي وَحِكَايَاتِ لِسَانِي، تَوْبَةً تَسْلَمُ بِهَا كُلُّ جَارِحَةٍ عَلَى حِيَالِهَا مِنْ تَبِعَاتِكَ، وَتَأْمَنُ مِمَّا يَخَافُ

Presented by Ziaraat.Com

الْمُعْتَدُونَ مِنْ أَلِيمِ سَطَوَاتِكَ. أَللَّهُمَّ فَارْحَمْ وَحْدَتِي بَيْنَ يَدَيْكَ، وَوَجِيبَ قَلْبِي مِنْ خَشْيَتِكَ وَاضْطِرَابَ أَرْكَانِي مِنْ هَيْبَتِكَ، فَقَدْ أَقَامَتْنِي يَا رَبِّ ذُنُوبِي مَقَامَ الْخِزْيِ بِفِنَائِكَ، فَإِنْ سَكَتُّ لَمْ يَنْطِقْ عَنِّي أَحَدٌ، وَإِنْ شَفَعْتُ فَلَسْتُ بِأَهْلِ الشَّفَاعَةِ. أَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَشَفِّعْ فِي خَطَايَايَ كَرَمَكَ، وَعُدْ عَلَى سَيِّئَاتِي بِعَفْوِكَ، وَلاَ تَجْزِنِي جَزَآئِي مِنْ عُقُوبَتِكَ وَابْسُطْ عَلَيَّ طَوْلَكَ وَجَلِّلْنِي بِسِتْرِكَ، وَافْعَلْ بِي فِعْلَ عَزِيزٍ تَضَرَّعَ إِلَيْهِ عَبْدٌ ذَلِيلٌ فَرَحِمَهُ، أَوْ غَنِيٍّ تَعَرَّضَ لَهُ عَبْدٌ فَقِيرٌ فَنَعَشَهُ. أَللَّهُمَّ لاَ خَفِيرَ لِي مِنْكَ فَلْيَخْفُرْنِي عِزُّكَ، وَلا شَفِيعَ لِيَ إِلَيْكَ فَلْيَشْفَعْ لِي فَضْلُكَ، وَقَدْ أَوْجَلَتْنِي خَطَايَايَ فَلْيُؤْمِنِّي عَفْوُكَ، فَمَا كُلُّ مَا نَطَقْتُ بِهِ عَنْ جَهْلٍ مِنِّي بِسُوءِ أَثَرِي، وَلاَ نِسْيَانٍ لِمَا سَبَقَ مِنْ ذَمِيمِ فِعْلِي، وَلكِنْ لِتَسْمَعَ سَمَاؤُكَ وَمَنْ فِيهَا، وَأَرْضُكَ وَمَنْ عَلَيْهَا مَا أَظْهَرْتُ لَكَ مِنَ النَّدَمِ، وَلَجَأْتُ إِلَيْكَ فِيهِ مِنَ التَّوْبَةِ، فَلَعَلَّ بَعْضَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَرْحَمُنِي لِسُوءِ مَوْقِفِي، أَوْ تُدْرِكُهُ الرِّقَّةُ عَلَيَّ لِسُوءِ حَالِي فَيَنَالَنِي مِنْهُ بِدَعْوَةٍ أَسْمَعُ لَدَيْكَ مِنْ دُعَائِي، أَوْ شَفَاعَةٍ أَوْكَدُ عِنْدَكَ مِنْ شَفَاعَتِي تَكُونُ بِهَا نَجَاتِي مِنْ غَضَبِكَ وَفَوْزَتِي بِرِضَاكَ. أَللَّهُمَّ إِنْ يَكُنِ النَّدَمُ تَوْبَةً إِلَيْكَ فَأَنَا أَنْدَمُ النَّادِمِينَ، وَإِنْ يَكُنِ التَّرْكُ لِمَعْصِيَتِكَ إِنَابَةً فَأَنَا أَوَّلُ الْمُنِيبِينَ وَإِنْ يَكُنِ الاسْتِغْفَارُ حِطَّةً لِلذُّنُوبِ فَإِنِّي لَكَ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِينَ.

Presented by Ziaraat.Com

اللّٰھُمَّ فَکَمَا أَمَرْتَ بِالتَّوْبَةِ وَضَمِنْتَ الْقَبُولَ وَحَثَثْتَ عَلَى الدُّعَاءِ وَوَعَدْتَ الإِجَابَةَ. فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاقْبَلْ تَوْبَتِي وَلاَ تَرْجِعْنِي مَرْجَعَ الْخَيْبَةِ مِنْ رَحْمَتِكَ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ عَلَى الْمُذْنِبِينَ، وَالرَّحِيمُ لِلْخَاطِئِينَ الْمُنِيبِينَ. أَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ كَمَا هَدَيْتَنَا بِهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ كَمَا اسْتَنْقَذْتَنَا بِهِ، وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلاَةً تَشْفَعُ لَنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَوْمَ الْفَاقَةِ إِلَيْكَ، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَهُوَ عَلَيْكَ يَسِيرٌ ۝ (۱)

ترجمہ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے

اے معبود! اے وہ جس کی توصیف سے وصف کرنے والوں کے توصیفی الفاظ قاصر ہیں۔ اے وہ جو اُمیدواروں کی اُمیدوں کا مرکز ہے۔ اے وہ جس کے ہاں نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں ہوتا۔ اے وہ جو عبادت گزاروں کے خوف کی منزلِ منتہا ہے۔ اے وہ جو پرہیزگاروں کے بیم و ہراس کی حدِّ آخر ہے۔ یہ اُس شخص کا موقف ہے جو گناہوں کے ہاتھوں میں کھیلتا ہے اور خطاؤں کی باگوں نے جسے کھینچ لیا ہے اور جس پر شیطان غالب آ گیا ہے اس لیے تیرے حکم سے لاپرواہی کرتے ہوئے اُس نے (ادائے فرض) میں کوتاہی کی اور فریب خوردگی کی وجہ سے تیرے منہیات کا مرتکب ہوتا ہے گویا وہ خود کو تیرے قبضۂ قدرت میں سمجھتا ہی نہیں ہے اور تیرے فضل و احسان کو جو تُو نے اُس پر کیے ہیں مانتا ہی نہیں ہے۔ مگر جب اُس کی چشمِ

(۱) صحیفہ کاملہ، دُعا ۳۱

Presented by Ziaraat.Com

بصیرت وا ہوئی اور اس کوری و بے بصری کے بادل اُس کے سامنے سے چھٹے تو اُس نے اپنے نفس پر کیے ہوئے مظالم کا جائزہ لیا اور جن جن موارد پر اپنے پروردگار کی مخالفتیں کی تھیں اُن پر نظر دوڑائی تو اپنے بڑے گناہوں کو (واقعاً) بڑا اور اپنی عظیم مخالفتوں کو (حقیقتاً) عظیم پایا تو وہ اس حالت میں کہ تجھ سے اُمیدوار بھی ہے اور شرمسار بھی، تیری جانب متوجہ ہوا اور تجھ پر اعتماد کرتے ہوئے تیری طرف راغب ہوا اور یقین واطمینان کے ساتھ اپنی خواہش وآرزو کو لے کر تیرا قصد کیا اور (دِل میں) تیرا خوف لیے ہوئے خلوص کے ساتھ تیری بارگاہ کا ارادہ کیا اس حالت میں کہ تیرے علاوہ اُسے کسی سے غرض نہ تھی اور تیرے سوا اُسے کسی کا خوف نہ تھا۔

چنانچہ وہ عاجزانہ صورت میں تیرے سامنے آ کھڑا ہوا اور فروتنی سے اپنی آنکھیں زمین میں گاڑ لیں اور تذلل وانکسار سے تیری عظمت کے آگے سر جھکا لیا اور عجز ونیازمندی سے اپنے رازہائے درونِ پردہ جنہیں تُو اُس سے بہتر جانتا ہے تیرے آگے کھول دیے اور عاجزی سے اپنے وہ گناہ جن کا تُو اُس سے زیادہ حساب رکھتا ہے ایک ایک کر کے شمار کیے اور اُن بڑے گناہوں سے جو تیرے علم میں اُس کے لیے مہلک اور اُن بداعمالیوں سے جو تیرے فیصلہ کے مطابق اُس کے لیے رسوا کن ہیں، دادوفریاد کرتا ہے۔ وہ گناہ کہ جن کی لذت جاتی رہی ہے اور اُن کا وبال ہمیشہ کے لیے باقی رہ گیا ہے۔ اے میرے معبود! اگر تُو اس پر عذاب کرے تو وہ تیرے عدل کا منکر نہیں ہوگا اور اگر اس سے درگزر کرے اور ترس کھائے تو وہ تیرے عفو کو کوئی عیب اور بڑی بات نہیں سمجھے گا اس لیے کہ تُو وہ پروردگار کریم ہے جس کے نزدیک بڑے سے بڑے گناہ کو بھی بخش دینا کوئی بڑی بات نہیں ہے۔ اس لیے اے میرے معبود! میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوں تیرے حکمِ دُعا کی اطاعت کرتے ہوئے اور تیرے وعدہ کا ایفا چاہتے ہوئے جو قبولیتِ دُعا

Presented by Ziaraat.Com

سے متعلق تُو نے اپنے اس ارشاد میں کیا ہے، ''مجھ سے دُعا مانگو تو میں تمہاری دُعا قبول کروں گا۔''
خداوندا! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور اُن کی آل (علیہم السلام) پر رحمت نازل فرما اور اپنی مغفرت میرے شامل حال کر جس طرح میں (اپنے گناہوں کا) اقرار کرتے ہوئے تیری طرف متوجہ ہوا ہوں اور اُن مقامات سے جہاں گناہوں سے مغلوب ہونا پڑتا ہے مجھے (سہارا دے کر) اُوپر اٹھالے جس طرح میں نے اپنے نفس کو تیرے آگے (خاکِ مذلّت پر) ڈال دیا ہے۔ اور اپنے دامنِ رحمت سے میری پردہ پوشی فرما جس طرح مجھ سے انتقام لینے میں صبر و حلم سے کام لیا ہے۔
اے اللہ! اپنی اطاعت میں میری نیت کو استوار اور اپنی عبادت میں میری بصیرت کو قوی کر اور مجھے اُن اعمال کے بجالانے کی توفیق دے جن کے ذریعے تُو میرے گناہوں کے میل کو دھو ڈالے اور جب مجھے دُنیا سے اُٹھائے تو اپنے دِین اور اپنے نبی محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے آئین پر اُٹھا۔
اے میرے معبود! میں اس مقام پر اپنے چھوٹے بڑے گناہوں، پوشیدہ و آشکارا معصیتوں اور گزشتہ و موجودہ لغزشوں سے توبہ کرتا ہوں، اُس شخص کی سی توبہ جو دِل میں معصیت کا خیال بھی نہ لائے اور گناہ کی طرف پلٹنے کا تصوّر بھی نہ کرے۔ خداوندا! تُو نے اپنی محکم کتاب میں فرمایا ہے کہ تو بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور گناہوں کو معاف کرتا ہے اور توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے لہٰذا تُو میری توبہ قبول فرما جیسا کہ تُو نے وعدہ کیا ہے اور میرے گناہوں کو معاف فرما جیسا کہ تُو نے ذمہ لیا ہے اور حسبِ قرارداد اپنی محبت کو میرے لیے ضروری قرار دے اور میں تجھ سے اے میرے پروردگار! یہ اقرار کرتا ہوں کہ تیری ناپسندیدہ باتوں کی طرف رُخ نہیں کروں گا اور یہ قول و قرار کرتا ہوں کہ قابلِ مذمت چیزوں کی طرف رجوع نہیں کروں گا اور یہ عہد کرتا ہوں کہ تیری تمام نافرمانیوں کو یکسر چھوڑ دوں گا۔ بارالٰہا! تو میرے عمل و کردار سے خوب آگاہ ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

اب جو بھی تُو جانتا ہے اُسے بخش دے اور اپنی قدرتِ کاملہ سے پسندیدہ چیزوں کی طرف مجھے موڑ دے۔ اے اللہ! میرے ذمّہ کتنے ایسے حقوق ہیں جو مجھے یاد ہیں اور کتنے ایسے مظالم ہیں جن پر نسیان کا پردہ پڑا ہوا ہے لیکن وہ سب کے سب تیری آنکھوں کے سامنے ہیں، ایسی آنکھیں جو خواب آلودہ نہیں ہوتیں، اور تیرے علم میں ہیں ایسا علم جس میں فروگذاشت نہیں ہوتی لہٰذا جن لوگوں کا مجھ پر کوئی حق ہے اُس کا اُنھیں عوض دے کر اُس کا بوجھ مجھ سے برطرف اور اُس کا بار ہلکا کر دے، اور مجھے پھر ویسے گناہوں کے ارتکاب سے محفوظ رکھ۔ اے اللہ! میں توبہ پر قائم نہیں رہ سکتا مگر تیری ہی نگرانی سے، اور گناہوں سے باز نہیں آ سکتا مگر تیری ہی قوّت و توانائی سے لہٰذا مجھے بے نیاز کرنے والی قوّت سے تقویت دے اور (گناہوں سے) روکنے والی نگرانی کا ذمہ لے۔ اے اللہ! وہ بندہ جو تجھ سے توبہ کرے اور تیرے علمِ غیب میں وہ توبہ شکنی کرنے والا اور گناہ و معصیت کی طرف دوبارہ پلٹنے والا ہو تو میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ اُس جیسا بنوں۔ میری توبہ کو ایسی توبہ قرار دے کہ اس کے بعد پھر توبہ کی احتیاج نہ رہے جس سے گزشتہ گناہ محو ہو جائیں اور زندگی کے باقی دنوں میں (گناہوں سے) سلامتی کا سامان ہو۔ اے اللہ! میں اپنی جہالتوں سے عذرخواہ اور اپنی بداعمالیوں سے بخشش کا طلب گار ہوں لہٰذا اپنے لطف و احسان سے مجھے اپنی رحمت کی پناہ گاہ میں جگہ دے اور اپنے تفضّل سے اپنی عافیت کے پردے میں چھپا لے۔ اے اللہ! میں دِل میں گزرنے والے خیالات اور آنکھ کے اشاروں اور زبان کی باتوں، غرض ہر اُس چیز سے جو تیرے ارادہ و رضا کے خلاف ہو اور تیری محبت کی حدود سے باہر ہو، تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں، ایسی توبہ جس سے میرا ہر ایک عضو اپنی جگہ پر تیری عقوبتوں سے بچا رہے اور اُن تکلیف دہ عذابوں سے جن سے سرکش لوگ خائف

Presented by Ziaraat.Com

رہتے ہیں محفوظ رہے۔ اے معبود! یہ تیرے سامنے میرا عالمِ تنہائی، تیرے خوف سے میرے دِل کی دھڑکن، تیری ہیبت سے میرے اعضا کی تھرتھری، ان حالتوں پر رحم فرما۔ پروردگارا! مجھے گناہوں نے تیری بارگاہ میں رسوائی کی منزل پر لا کھڑا کیا ہے۔ اب اگر چُپ رہوں تو میری طرف سے کوئی بولنے والا نہیں ہے اور کوئی وسیلہ لاؤں تو شفاعت کا سزاوار نہیں ہوں۔ اے اللہ! جناب محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور اُن کی آل (علیہم السلام) پر رحمت نازل فرما اور اپنے کرم و بخشش کو میری خطاؤں کا شفیع قرار دے اور اپنے فضل سے میرے گناہوں کو بخش دے اور جس سزا کا میں سزاوار ہوں وہ سزا نہ دے اور اپنا دامنِ کرم مجھ پر پھیلا دے اور اپنے پردۂ عفو و رحمت میں مجھے ڈھانپ لے اور مجھ سے اُس ذی اقتدار شخص کی طرح برتاؤ کر جس کے آگے کوئی ذلیل گڑگڑائے تو وہ اُس پر ترس کھائے یا اُس دولت مند کا سا جس سے کوئی بندۂ محتاج لپٹے تو وہ اُسے سہارا دے کر اُٹھا لے۔ بارالہا! مجھے تیرے (عذاب) سے کوئی پناہ دینے والا نہیں ہے، اب تیری قوّت و توانائی ہی پناہ دے تو دے۔ اور تیرے یہاں کوئی میری سفارش کرنے والا نہیں، اب تیرا فضل ہی سفارش کرے تو کرے۔ اور میرے گناہوں نے مجھے ہراساں کر دیا ہے، اب تیرا عفو و درگذر ہی مجھے مطمئن کرے تو کرے۔ یہ جو کچھ میں کہہ رہا ہوں اس لیے نہیں کہ میں اپنی بداعمالیوں سے ناواقف اور اپنی گزشتہ بدکاریوں کو فراموش کر چکا ہوں بلکہ اس لیے کہ تیرا آسمان اور جو اس میں رہتے سہتے ہیں اور تیری زمین اور جو اس پر آباد ہیں، میری ندامت کو جس کا میں نے تیرے سامنے اظہار کیا ہے، اور میری توبہ کو جس کے ذریعے تجھ سے پناہ مانگی ہے، سُن لیں تاکہ تیری رحمت کی کارفرمائی کی وجہ سے کسی کو میرے حالِ زار پر رحم آ جائے یا میری پریشاں حالی پر اُس کا دِل پسیجے تو میرے حق میں دُعا کرے جس کی تیرے

Presented by Ziaraat.Com

ہاں میری دُعا سے زیادہ شنوائی ہو یا کوئی ایسی سفارش حاصل کرلوں جو تیرے ہاں میری درخواست سے زیادہ مؤثر ہو اور اس طرح تیرے غضب سے نجات کی دستاویز اور تیری خوشنودی کا پروانہ حاصل کرسکوں ۔ اے اللہ ! اگر تیری بارگاہ میں ندامت و پشیمانی ہی توبہ ہے تو میں پشیمان ہونے والوں میں سب سے زیادہ ہوں ۔ اور اگر ترکِ معصیت ہی توبہ و انابت ہے تو میں توبہ کرنے والوں میں اوّل درجہ پر ہوں ۔ اور اگر طلبِ مغفرت گناہوں کو زائل کرنے کا سبب ہے تو مغفرت کرنے والوں میں سے ایک میں بھی ہوں ۔ خدایا! جب کہ تُو نے توبہ کا حکم دیا ہے اور قبول کرنے کا ذمہ لیا ہے اور دُعا پر آمادہ کیا ہے اور قبولیت کا وعدہ فرمایا ہے، تُو رحمت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور اُن کی آل (علیہم السلام) پر اور میری توبہ کو قبول فرما اور مجھے اپنی رحمت سے نا اُمیدی کے ساتھ نہ پلٹا کیونکہ تُو گنہگاروں کی توبہ قبول کرنے والا اور رجوع ہونے والے خطا کاروں پر رحم کرنے والا ہے ۔ اے اللہ ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور اُن کی آل (علیہم السلام) پر رحمت نازل فرما جس طرح تُو نے اُن کے وسیلہ سے ہماری ہدایت فرمائی ہے ۔ تُو جناب محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور اُن کی آل (علیہم السلام) پر رحمت نازل کر جس طرح اُن کے ذریعہ ہمیں (گمراہی کے بھنور سے) نکالا ہے ۔ تُو حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور اُن کی آل (علیہم السلام) پر رحمت نازل کر ایسی رحمت جو قیامت کے روز اور تجھ سے احتیاج کے دن ہماری سفارش کرے، اس لیے کہ تُو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور یہ امر تیرے لیے سہل اور آسان ہے ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ○

Presented by Ziaraat.Com

حدیثِ کساء

یہ حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک مشہور حدیث ہے جسے پڑھنے کا بہت اجر وثواب اور برکت منقول ہے۔ اس حدیثِ مبارکہ کی مستند روایات متعدد کتب میں موجود ہیں جنھیں حضرت فاطمۃ الزہراء علیہا السلام کے علاوہ دیگر کئی ہستیوں نے جن میں حضرت جابر بن عبداللہؓ اور اُمہاتُ المومنین حضرت اُمّ سلمہؓ اور حضرت عائشہؓ نمایاں ہیں، روایت کیا ہے۔ یہ حدیث صحیح مسلم، صحیح ترمذی، مسند احمد بن حنبل، تفسیر طبری، طبرانی، خصائص نسائی اور دیگر کئی کتابوں میں بھی الفاظ کی کمی بیشی کے ساتھ موجود ہے۔ اس کے علاوہ اسے ابنِ حبان، حافظ ابن حجر عسقلانی اور ابن تیمیہ وغیرہ نے بھی اپنی اپنی کتابوں میں لکھا ہے۔ یہ حدیث قرآن حکیم کی مندرجہ ذیل آیتِ مبارکہ کی وجہِ نزول بھی بیان کرتی ہے جسے آیتِ تطہیر کہتے ہیں۔

''اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿۳۳﴾'' (۱)

(اے اہل بیت! اللہ تو بس یہی چاہتا ہے کہ تم سے ہر قسم کے رجس (آلودگی/نجاست) کو دُور رکھے اور تمھیں اس طرح پاک و پاکیزہ رکھے جس طرح پاک رکھنے کا حق ہے۔)

اس حدیث کو کئی علما نے مندرجہ بالا آیت کی تفسیر کے ذیل میں بھی نقل کیا ہے۔

حضرت رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کہ اُس خدا کی قسم جس نے مجھے سچا نبی بنایا اور لوگوں کی نجات کی خاطر مجھے رسالت کے لیے چُنا، اہل زمین کی محفلوں میں سے جس محفل میں

---

(۱) سورۃ الاحزاب، آیت ۳۳

Presented by Ziaraat.Com

ہماری یہ حدیث بیان کی جائے گی اور اُس میں ہمارے شیعہ اور دوست دار جمع ہوں گے تو اُن پر خدا کی رحمت نازل ہوگی، فرشتے اُن کو حلقے میں لے لیں گے اور جب تک وہ لوگ محفل سے رخصت نہ ہوں گے وہ اُن کے لیے بخشش کی دُعا کریں گے، اُن میں جو کوئی دُکھی ہوگا خدا اُس کا دُکھ دُور کر دے گا اور جو کوئی غمزدہ ہوگا خدا اُس کو غم سے چھٹکارا دے گا اور جو کوئی حاجت مند ہوگا خدا اُس کی حاجت پوری کرے گا۔ تب علی (علیہ السلام) کہنے لگے کہ بخدا ہم نے کامیابی اور برکت پائی اور ربِ کعبہ کی قسم کہ اسی طرح ہمارے شیعہ بھی دُنیا و آخرت میں کامیاب و سعادت مند ہوں گے۔

حدیثِ کساء

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

عَنْ فاطِمَةَ الزَّهْراءِ عَلَيْهَا السَّلَامُ بِنْتِ رَسُولِ الله قالَ سَمِعْتُ فاطِمَةَ أَنَّها قالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ أَبِي رَسُولُ اللهِ فِي بَعْضِ الْاَ يَّامِ فَقالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يافاطِمَةُ فَقُلْتُ عَلَيْكَ اَلسَّلَامُ۔ اقالَ إِنِّي أَجِدُ فِي بَدَنِي ضَعْفاً۔ فَقُلْتُ لَهُ أُعِيذُكَ بِاللهِ يا أَبَتاهُ مِنَ الضَّعْفِ۔ فَقالَ يا فاطِمَةُ ايتِينِي بِالْكِساءِ الْيَمانِي فَغَطِّينِي بِهِ فَأَتَيْتُهُ بِالْكِساءِ الْيَمانِي فَغَطَّيْتُهُ بِهِ وَصِرْتُ أَنْظُرُ إِلَيْهِ وَإِذا وَجْهُهُ يَتَلَأْ لَأُ كَأَنَّهُ الْبَدْرُ فِي لَيْلَةِ تَمامِهِ وَ كَمالِهِ فَما كانَتْ إِلَّاساعَةً وَإِذا بِوَلَدِيَ الْحَسَنِ قَدْ أَقْبَلَ وَقالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يا أُمَّاهُ فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ اَلسَّلَامُ ياقُرَّةَ عَيْنِي وَثَمَرَةَ فُؤادِي۔ فَقالَ يا أُمَّاهُ إِنِّي أَشَمُّ عِنْدَكِ رائِحَةً طَيِّبَةً كَأَنَّها رائِحَةُ

Presented by Ziaraat.Com

جَدِّی رَسُولِ اللهِ فَقُلْتُ نَعَمْ إِنَّ جَدَّكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَأَقْبَلَ الْحَسَنُ
نَحْوَ الْكِسَاءِ وَقَالَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ يَا رَسُولَ اللهِ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ
أَدْخُلَ مَعَكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَقَالَ وَعَلَيْكَ اَلسَّلاَمُ يَا وَلَدِی وَيَا
صَاحِبَ حَوْضِي قَدْ أَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ مَعَهُ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَمَا كَانَتْ
إِلاَّ سَاعَةً وَإِذَا بِوَلَدِیَ الْحُسَيْنِ قَدْ أَقْبَلَ وَقَالَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكِ يَا
أُمَّاهُ فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ اَلسَّلاَمُ يَا وَلَدِی وَيَا قُرَّةَ عَيْنِي وَثَمَرَةَ فُؤَادِي۔
فَقَالَ لِي يَا أُمَّاهُ إِنِّي أَشَمُّ عِنْدَكِ رَائِحَةً طَيِّبَةً كَأَنَّهَا رَائِحَةُ جَدِّی رَسُولِ
اللهِ۔ فَقُلْتُ نَعَمْ إِنَّ جَدَّكَ وَأَخَاكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ۔ فَدَنَا الْحُسَيْنُ نَحْوَ
الْكِسَاءِ وَقَالَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اخْتَارَهُ
اللهُ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَكُونَ مَعَكُمَا تَحْتَ الْكِسَاءِ فَقَالَ وَعَلَيْكَ اَلسَّلاَمُ
يَا وَلَدِی وَيَا شَافِعَ أُمَّتِي قَدْ أَذِنْتُ لَكَ۔ فَدَخَلَ مَعَهُمَا تَحْتَ الْكِسَاءِ
فَأَقْبَلَ عِنْدَ ذٰلِكَ أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَ قَالَ اَلسَّلاَمُ
عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُولِ اللهِ فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ اَلسَّلاَمُ يَا أَبَا الْحَسَنِ
وَيَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ۔ فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ إِنِّي أَشَمُّ عِنْدَكِ رَائِحَةً طَيِّبَةً كَأَنَّهَا
رَائِحَةُ أَخِي وَابْنِ عَمِّي رَسُولِ اللهِ۔ فَقُلْتُ نَعَمْ هَا هُوَ مَعَ وَلَدَيْكَ تَحْتَ
الْكِسَاءِ فَأَقْبَلَ عَلِيٌّ نَحْوَ الْكِسَاءِ وَقَالَ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ
أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَكُونَ مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَاءِ قَالَ لَهُ وَعَلَيْكَ اَلسَّلاَمُ يَا
أَخِي وَيَا وَصِيِّي وَخَلِيفَتِي وَصَاحِبَ لِوَائِي قَدْ أَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ عَلِيٌّ

Presented by Ziaraat.Com

تَحتَ الْكِساءِ ثُمَّ أَتَيتُ نَحوَ الْكِساءِ وَقُلتُ اَلسَّلامُ عَلَيكَ يا أَبَتاهُ
يا رَسُولَ اللهِ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَكُونَ مَعَكُمْ تَحتَ الْكِساءِ قالَ! وَعَلَيكِ
اَلسَّلامُ يابِنْتِي وَيا بِضعَتِي قَدْ أَذِنتُ لَكِ فَدَخَلتُ تَحتَ الْكِساءِ فَلَمّا
اكْتَمَلْنا جَمِيعاً تَحتَ الْكِساءِ أَخَذَ أَبِي رَسُولُ اللهِ بِطَرَفَي الْكِساءِ
وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ الْيُمنَى إِلَى السَّماءِ وَقالَ اَللّٰهُمَّ إِنَّ هَؤُلاءِ أَهلُ بَيتِي
وَخاصَّتِي وَحامَّتِي لَحْمُهُمْ لَحْمِي وَدَمُهُمْ دَمِي يُؤْلِمُنِي ما يُؤْلِمُهُمْ
وَيَحْزُنُنِي ما يَحْزُنُهُمْ أَنا حَرْبٌ لِمَنْ حارَبَهُمْ وَسِلْمٌ لِمَنْ سالَمَهُمْ
وَعَدُوٌّ لِمَنْ عاداهُمْ وَمُحِبٌّ لِمَنْ أَحَبَّهُمْ إِنَّهُمْ مِنِّي وَأَنا مِنْهُمْ
فَاجْعَلْ صَلَواتِكَ وَبَرَكاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَغُفْرانَكَ وَرِضْوانَكَ عَلَيَّ
وَعَلَيهِمْ وَأَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيراً . فَقالَ اللهُ عَزَّ
وَجَلَّ يا مَلائِكَتِي وَيا سُكّانَ سَمٰواتِي إِنِّي ما خَلَقْتُ سَماءً مَبْنِيَّةً وَلاَ
أَرْضاً مَدْحِيَّةً وَلاَ قَمَراً مُنِيراً وَلاَ شَمْساً مُضِيئَةً وَلاَ فَلَكاً يَدُورُ وَلاَ
بَحْراً يَجْرِي وَلاَ فُلْكاً يَسْرِي إِلاَّ فِي مَحَبَّةِ هَؤُلاءِ الْخَمْسَةِ الَّذِينَ هُمْ
تَحْتَ الْكِساءِ فَقالَ الْأَمِينُ جَبْرائِيلُ يارَبِّ وَمَنْ تَحتَ الْكِساءِ
فَقالَ عَزَّ وَجَلَّ هُمْ أَهْلُ بَيتِ النُّبُوَّةِ وَمَعْدِنُ الرِّسالَةِ هُمْ فاطِمَةُ
وَأَبُوها وَبَعْلُها وَبَنُوها . فَقالَ جَبْرائِيلُ يارَبِّ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَهْبِطَ إِلَى
الْأَرْضِ لِأَكُونَ مَعَهُمْ سادِساً فَقالَ قَدْ أَذِنْتُ لَكَ . فَهَبَطَ الْأَمِينُ
جَبْرائِيلُ وَقالَ اَلسَّلامُ عَلَيكَ يا رَسُولَ اللهِ الْعَلِيُّ الْأَعْلَى يُقْرِئُكَ

Presented by Ziaraat.Com

السَّلامَ وَيَخُصُّكَ بِالتَّحِيَّةِ وَالْاِكْرامِ وَيَقُولُ لَكَ وَعِزَّتِي وَجَلالِي إِنِّي
مَا خَلَقْتُ سَماءً مَبْنِيَّةً وَلاَ أَرْضاً مَدْحِيَّةً وَلاَ قَمَراً مُنِيراً وَلاَ شَمْساً
مُضِيئَةً وَلاَ فَلَكاً يَدُورُ وَلاَ بَحْراً يَجْرِي وَلاَ فُلْكاً يَسْرِي إِلاَّ لاِجْلِكُمْ
وَمَحَبَّتِكُمْ وَقَدْ أَذِنَ لِي أَنْ أَدْخُلَ مَعَكُمْ فَهَلْ تَأْذَنُ لِي يَا رَسُولَ اللهِ
فَقالَ رَسُولُ اللهِ وَعَلَيْكَ السَّلامُ يَا أَمِينَ وَحْيِ اللهِ إِنَّهُ نَعَمْ قَدْ
أَذِنْتُ لَكَ. فَدَخَلَ جَبْرائِيلُ مَعَنا تَحْتَ الْكِساءِ فَقالَ لاِبِي إِنَّ اللهَ
قَدْ أَوْحى إِلَيْكُمْ يَقُولُ إِنَّما يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ
الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً. فَقالَ عَلِيٌّ لاِبِي يَا رَسُولَ اللهِ أَخْبِرْنِي مَا
لِجُلُوسِنا هذَا تَحْتَ الْكِساءِ مِنَ الْفَضْلِ عِنْدَاللهِ فَقالَ النَّبِيُّ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ نَبِيّاً وَاصْطَفانِي بِالرِّسالَةِ نَجِيّاً مَا
ذُكِرَ خَبَرُنا هذَا فِي مَحْفِلٍ مِنْ مَحافِلِ أَهْلِ الْاَرْضِ وَفِيهِ جَمْعٌ مِنْ
شِيعَتِنا وَمُحِبِّينا إِلاَّ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْ بِهِمُ الْمَلائِكَةُ
وَاسْتَغْفَرَتْ لَهُمْ إِلى أَنْ يَتَفَرَّقُوا. فَقالَ عَلِيٌّ إِذَنْ وَاللهِ فُزْنَا وَفازَ
شِيعَتُنا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ. فَقالَ أَبِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ يَا
عَلِيُّ وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ نَبِيّاً وَاصْطَفَانِي بِالرِّسالَةِ نَجِيّاً مَا ذُكِرَ
خَبَرُنا هذَا فِي مَحْفِلٍ مِنْ مَحافِلِ أَهْلِ الْاَرْضِ وَفِيهِ جَمْعٌ مِنْ شِيعَتِنا
وَمُحِبِّينا وَفِيهِمْ مَهْمُومٌ إِلاَّ وَفَرَّجَ اللهُ هَمَّهُ وَلاَ مَغْمُومٌ إِلاَّ وَكَشَفَ
اللهُ غَمَّهُ وَلاَ طالِبُ حاجَةٍ إِلاَّ وَقَضَى اللهُ حاجَتَهُ. فَقالَ عَلِيٌّ إِذَن

Presented by Ziaraat.Com

وَاللهِ فُزْنَا وَ سُعِدْنَا وَ كَذَلِكَ شِيعَتُنَا فَازُوا وَسُعِدُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ ○

ترجمہ

حضرت جابر بن عبداللہ انصاری ؓ، حضرت فاطمۃ الزہرا (علیہا السلام) بنتِ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ میں نے جناب فاطمۃ الزہرا (علیہا السلام) سے سنا کہ وہ فرما رہی تھیں کہ ایک دن میرے بابا جان جناب رسول خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میرے گھر تشریف لائے اور فرمانے لگے، "سلام ہو تم پر اے فاطمہ (علیہا السلام)!" میں نے جواب دیا، "آپ پر بھی سلام ہو"۔ پھر آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا، "میں اپنے جسم میں کمزوری محسوس کر رہا ہوں۔" میں نے عرض کیا، "بابا جان خدا نہ کرے جو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں کمزوری آئے۔" آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا، "اے فاطمہ (علیہا السلام)! مجھے ایک یمنی چادر لا کر اوڑھا دو۔" تب میں یمنی چادر لے آئی اور میں نے وہ بابا جان کو اوڑھا دی اور میں دیکھ رہی تھی کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا چہرۂ مبارک یوں روشن تھا جیسے چودھویں رات کا چاند پوری آب و تاب کے ساتھ چمک رہا ہو، پھر ایک ساعت ہی گزری تھی کہ میرے بیٹے حسن (علیہ السلام) وہاں آ گئے اور وہ بولے، "سلام ہو آپ پر اے والدہ محترمہ!" میں نے کہا، "اور تم پر بھی سلام ہو اے میری آنکھ کے تارے! اور میرے دل کے ٹکڑے!" وہ کہنے لگے، "امی جان! میں آپ کے ہاں ایسی پاکیزہ خوشبو محسوس کر رہا ہوں جیسے وہ میرے نانا جان رسولِ خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی ہو۔" میں نے کہا، "ہاں! وہ تمہارے نانا جان چادر اوڑھے ہوئے ہیں۔" اس پر حسن (علیہ السلام) چادر کی طرف بڑھے اور کہا، "سلام ہو

Presented by Ziaraat.Com

آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اے نانا جان! اے خدا کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! کیا مجھے اجازت ہے کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس چادر میں آجاؤں؟'' آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا، ''تم پر بھی سلام ہو اے میرے بیٹے! اور اے میرے حوض کے مالک! میں تمہیں اجازت دیتا ہوں۔'' پس حسن (علیہ السلام) آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ساتھ چادر میں پہنچ گئے۔ پھر ایک ساعت ہی گزری ہوگی کہ میرے بیٹے حسین (علیہ السلام) بھی وہاں آگئے اور کہنے لگے، ''سلام ہو آپ پر اے والدہ محترمہ!'' تب میں نے کہا، ''اور تم پر بھی سلام ہو اے میرے بیٹے! میری آنکھ کے تارے! اور میرے لختِ جگر!'' اس پر وہ مجھ سے کہنے لگے، ''امی جان! میں آپ کے ہاں ایسی پاکیزہ خوشبو محسوس کر رہا ہوں جیسے میرے نانا جان رسولِ خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی ہو۔'' میں نے کہا، ''ہاں، تمہارے نانا جان اور بھائی جان اُس چادر میں ہیں۔'' پس حسین (علیہ السلام) چادر کے نزدیک آئے اور بولے، ''سلام ہو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اے نانا جان! سلام ہو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اے وہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جسے خدا نے منتخب کیا ہے۔ کیا مجھے اجازت ہے کہ آپ دونوں کیساتھ چادر میں داخل ہو جاؤں؟'' آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا، ''اور تم پر بھی سلام ہو اے میرے بیٹے! اور اے میری اُمت کی شفاعت کرنے والے! میں تمہیں اجازت دیتا ہوں۔'' تب حسین (علیہ السلام) اُن دونوں کے پاس چادر میں چلے گئے۔ اس کے بعد ابوالحسن علی ابن ابی طالب (علیہ السلام) بھی وہاں آگئے اور بولے، ''سلام ہو آپ پر اے رسولِ خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی دختر!'' میں نے کہا، ''اور آپ پر بھی سلام ہو اے ابوالحسن (علیہ السلام)! اے مومنوں کے امیر!'' وہ کہنے لگے، ''اے فاطمہ (علیہا السلام)! میں آپ کے ہاں ایسی پاکیزہ خوشبو محسوس کر رہا ہوں جیسے میرے برادر اور میرے چچازاد، رسولِ خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی ہو۔'' میں نے جواب دیا، ''ہاں! وہ آپ کے

Presented by Ziaraat.Com

دونوں بیٹوں سمیت چادر کے اندر ہیں۔'' پھر علی (علیہ السلام) چادر کے قریب ہوئے اور کہا، ''سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! کیا مجھے اجازت ہے کہ میں بھی آپ تینوں کے پاس چادر میں آجاؤں؟'' آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اُن سے کہا، ''اور تم پر بھی سلام ہو اے میرے بھائی! میرے قائم مقام! میرے جانشین! اور میرے علم بردار! میں تمھیں اجازت دیتا ہوں۔'' پس علی (علیہ السلام) بھی چادر میں پہنچ گئے۔ پھر میں چادر کے نزدیک آئی اور میں نے کہا، ''سلام ہو آپ پر اے بابا جان! اے خدا کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! کیا آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اجازت دیتے ہیں کہ میں آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے پاس چادر میں آجاؤں؟'' آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا، ''اور تم پر بھی سلام ہو میری بیٹی! اور میری پارۂ جگر! میں نے تمھیں اجازت دی۔'' تب میں بھی چادر میں داخل ہوگئی۔ جب ہم سب چادر میں اکٹھے ہو گئے تو میرے والد گرامی رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے چادر کے دونوں کنارے پکڑے اور دائیں ہاتھ سے آسمان کی طرف اشارہ کر کے فرمایا، ''اے خدا! یقیناً یہ ہیں میرے اہل بیت (علیہم السلام)، میرے خاص لوگ اور میرے حامی، ان کا گوشت میرا گوشت اور ان کا خون میرا خون ہے جو انھیں ستائے وہ مجھے ستاتا ہے اور جو انھیں رنجیدہ کرے وہ مجھے رنجیدہ کرتا ہے۔ جو ان سے لڑے میں بھی اُس سے لڑوں گا جو ان سے صلح رکھے میں بھی اُس سے صلح رکھوں گا، میں ان کے دشمن کا دشمن اور ان کے دوست کا دوست ہوں کیونکہ یہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔ پس اے خدا! تُو اپنی عنائتیں اور اپنی برکتیں اور اپنی رحمتیں اور اپنی بخشش اور اپنی خوشنودی میرے اور ان کے لیے قرار دے، ان سے ناپاکی کو دُور رکھ، ان کو پاک رکھ، بہت ہی پاک۔'' اس پر خدائے بزرگ و برتر نے فرمایا، ''اے میرے فرشتو! اور اے آسمان میں رہنے والو! بے شک میں نے یہ مضبوط آسمان پیدا نہیں کیا اور نہ پھیلی ہوئی

Presented by Ziaraat.Com

زمین، نہ چمکتا ہوا چاند، نہ روشن تر سورج، نہ گھومتے ہوئے سیارے، نہ تھلکتا ہوا سمندر اور نہ تیرتی ہوئی کشتی، مگر یہ سب چیزیں ان پانچ نفوس کی محبت میں پیدا کی ہیں جو اس چادر کے نیچے ہیں۔" اس پر جبرائیل امین (علیہ السلام) نے پوچھا، "اے پروردگار! اس چادر میں کون لوگ ہیں؟" خدائے عزوجل نے فرمایا، "وہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اہل بیت اور رسالت کا خزینہ ہیں۔ وہ فاطمہ (علیہا السلام) اور اُن کے بابا، اُن کے شوہر اور اُن کے دو بیٹے ہیں۔" تب جبرئیل (علیہ السلام) نے کہا، "اے پروردگار! کیا مجھے اجازت ہے کہ زمین پر اُتر جاؤں تا کہ اُن میں شامل ہو کر چھٹا فرد بن جاؤں؟" خدا تعالیٰ نے فرمایا، "ہاں! ہم نے تجھے اجازت دی۔" پس جبرئیل امین (علیہ السلام) زمین پر اُتر آئے اور عرض کیا، "سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! خدائے بلند و برتر آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو سلام کہتا ہے، آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو دُرود اور بزرگواری سے خاص کرتا ہے اور آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے کہتا ہے کہ مجھے اپنی عزت اور جلال کی قسم کہ بے شک میں نے نہیں پیدا کیا مضبوط آسمان اور نہ پھیلی ہوئی زمین، نہ چمکتا ہوا چاند، نہ روشن تر سورج، نہ گھومتے ہوئے سیارے، نہ تھلکتا ہوا سمندر اور نہ تیرتی ہوئی کشتی مگر سب چیزیں تم پانچوں کی محبت میں پیدا کی ہیں اور خدا نے مجھے اجازت دی ہے کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ساتھ چادر میں داخل ہو جاؤں، تو اے خدا کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! کیا آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) بھی اجازت دیتے ہیں؟" تب جناب رسولِ خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا، "تم پر بھی سلام ہو اے خدا کی وحی کے امین (علیہ السلام)! ہاں، میں تجھے اجازت دیتا ہوں۔" پھر جبرائیل (علیہ السلام) بھی ہمارے ساتھ چادر میں داخل ہو گئے اور میرے بابا جان سے کہا، "یقیناً خدا آپ لوگوں کو وحی بھیجتا اور کہتا ہے کہ واقعی خدا نے یہ ارادہ کر لیا ہے کہ آپ لوگوں سے ناپاکی کو دُور رکھے اے اہل بیت (علیہم السلام)!

Presented by Ziaraat.Com

اور آپ کو پاک و پاکیزہ رکھے۔" تب علی (علیہ السلام) نے میرے بابا جان سے کہا، "اے خدا کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! مجھے بتائیے کہ ہم لوگوں کا اس چادر کے اندر آجانا خدا کے ہاں کیا فضیلت رکھتا ہے؟" حضرت رسولِ خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا، "اُس خدا کی قسم جس نے مجھے سچا نبی بنایا اور لوگوں کی نجات کی خاطر مجھے رسالت کے لیے چُنا، اہلِ زمین کی محفلوں میں سے جس محفل میں ہماری یہ حدیث بیان کی جائے گی اور اس میں ہمارے شیعہ اور دوست دار جمع ہوں گے تو اُن پر خدا کی رحمت نازل ہوگی، فرشتے اُن کو حلقے میں لے لیں گے اور جب تک وہ لوگ محفل سے رخصت نہ ہوں گے وہ اُن کے لیے بخشش کی دُعا کریں گے۔" اس پر علی (علیہ السلام) بولے، "خدا کی قسم! ہم کامیاب ہوگئے اور ربِ کعبہ کی قسم! ہمارے شیعہ بھی کامیاب ہوں گے۔" تب حضرت رسولِ خدا (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے دوبارہ فرمایا، "اے علی (علیہ السلام)! اُس خدا کی قسم جس نے مجھے سچا نبی بنایا اور لوگوں کی نجات کی خاطر مجھے رسالت کے لیے چُنا، اہلِ زمین کی محفلوں میں سے جس محفل میں ہماری یہ حدیث بیان کی جائے گی اور اُس میں ہمارے شیعہ اور دوستدار جمع ہوں گے تو اُن میں جو کوئی دُکھی ہوگا خدا اُس کا دُکھ دُور کردے گا اور جو کوئی غمزدہ ہوگا خدا اُس کو غم سے چھٹکارا دے گا اور جو کوئی حاجت مند ہوگا خدا اُس کی حاجت پوری کرے گا۔" تب علی (علیہ السلام) کہنے لگے، "بخدا ہم نے کامیابی اور برکت پائی اور ربِ کعبہ کی قسم کہ اسی طرح ہمارے شیعہ بھی دُنیا و آخرت میں کامیاب و سعادت مند ہوں گے۔" (1)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ○

(1) عباس قمی، مفاتیح الجنان

Presented by Ziaraat.Com

دُعائے کمیل

حضرت علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب "زاد المعاد" میں سیّد بن طاوس کی کتاب "اقبال" سے نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ جناب کمیل نے فرمایا، ایک روز میں شہر بصرہ میں اپنے مولا و آقا حضرت علی علیہ السلام کی خدمت بابرکت میں حاضر تھا، اُس وقت ۱۵ شعبان المعظم کے سلسلہ میں گفتگو ہونے لگی۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص اس رات کو جاگ کر گزارے اور حضرت خضر علیہ السلام کی دُعا پڑھے تو اُس کی دُعا ضرور قبول ہوگی۔ جس وقت آپ وہاں سے گھر تشریف لائے تو میں بھی آپ کے پیچھے پیچھے پہنچا، جب امام علیہ السلام نے مجھے دیکھا تو فرمایا، ''کیا کوئی کام ہے؟'' میں نے عرض کیا، ''مولا! دُعائے حضرت خضر (علیہ السلام) کی خاطر آپ کی خدمت میں حاضر ہُوا ہوں۔'' آپ نے فرمایا، ''بیٹھ جاؤ۔'' اس کے بعد آپ نے مجھ سے فرمایا، ''اے کمیل! جب اس دُعا کو یاد کرلو تو اس کو ہر شبِ جمعہ یا مہینے میں ایک بار یا سال میں ایک بار یا (کم سے کم) اپنی زندگی میں ایک بار (ضرور) پڑھ لینا، اس دُعا کے پڑھنے سے دشمن کے شر سے محفوظ رہوگے، تمھاری غیبی مدد ہوگی، روزی زیادہ کردی جائے گی اور تمھارے گناہ بخش دیے جائیں گے۔ اے کمیل! (یاد رکھو) تمھارا ہمارے ساتھ زیادہ رہنا اور ہماری زیادہ تعریف کرنا اس بات کا سبب بنا کہ اس عظیم الشان دُعا سے تمھیں سرفراز کروں۔'' پھر آپ نے مجھے (مندرجہ ذیل) پوری دُعا تعلیم فرمائی۔ (۱)

---

(۱) مجلسی، زاد المعاد۔ سید بن طاوس، اقبال الاعمال۔ کفعمی، مصباح۔ شیخ طوسی، مصباح المتہجد۔ عباس قمی، مفاتیح الجنان

Presented by Ziaraat.Com

بامعرفت مناجات کرنے والے عالم ربّانی مرحوم کفعمی اپنی عظیم الشان کتاب "مصباح" میں تحریر کرتے ہیں کہ حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام اس دُعا کو سجدے کی حالت میں پڑھا کرتے تھے۔ اس دُعا کو پڑھنے والے کو چاہیے کہ شبِ جمعہ کو تمام شرائط کا لحاظ کرتے ہوئے رُو بقبلہ ہو کر اور خشوع وخضوع کے ساتھ آنسوؤں سے بھری آنکھوں اور لرزتی ہوئی آواز میں اس دُعا کو پڑھے کیوں کہ اس طرح دُعا پڑھنا بابِ اجابت سے نزدیک ہے اور اس کے آثار جلد ظاہر ہوتے ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡ اَسۡئَلُكَ بِرَحۡمَتِكَ الَّتِيۡ وَسِعَتۡ كُلَّ شَيۡءٍ وَبِقُوَّتِكَ الَّتِيۡ قَهَرۡتَ بِهَا كُلَّ شَيۡءٍ وَخَضَعَ لَهَا كُلُّ شَيۡءٍ وَذَلَّ لَهَا كُلُّ شَيۡءٍ وَبِجَبَرُوۡتِكَ الَّتِيۡ غَلَبۡتَ بِهَا كُلَّ شَيۡءٍ وَبِعِزَّتِكَ الَّتِيۡ لَايَقُوۡمُ لَهَا شَيۡءٌ وَبِعَظَمَتِكَ الَّتِيۡ مَلَاَتۡ كُلَّ شَيۡءٍ وَبِسُلۡطَانِكَ الَّذِيۡ عَلَا كُلَّ شَيۡءٍ وَبِوَجۡهِكَ الۡبَاقِيۡ بَعۡدَ فَنَآءِ كُلِّ شَيۡءٍ وَبِاَسۡمَآئِكَ الَّتِيۡ مَلَئَتۡ اَرۡكَانَ كُلِّ شَيۡءٍ وَبِعِلۡمِكَ الَّذِيۡ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيۡءٍ وَبِنُوۡرِ وَجۡهِكَ الَّذِيۡ اَضَآءَ لَهٗ كُلُّ شَيۡءٍ يَانُوۡرُ يَا قُدُّوۡسُ يَآاَوَّلَ الۡاَوَّلِيۡنَ وَيَآ اٰخِرَ الۡاٰخِرِيۡنَ اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡلِيَ الذُّنُوۡبَ الَّتِيۡ تَهۡتِكُ الۡعِصَمَ اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡلِيَ الذُّنُوۡبَ الَّتِيۡ تُنۡزِلُ النِّقَمَ اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡلِيَ الذُّنُوۡبَ الَّتِيۡ تُغَيِّرُ النِّعَمَ اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡلِيَ الذُّنُوۡبَ الَّتِيۡ تَحۡبِسُ الدُّعَآءَ اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡلِيَ الذُّنُوۡبَ الَّتِيۡ تَقۡطَعُ الرَّجَآءَ اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡلِيَ الذُّنُوۡبَ الَّتِيۡ تُنۡزِلُ الۡبَلَآءَ اَللّٰهُمَّ

Presented by Ziaraat.Com

اغْفِرْلِيْ كُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ وَكُلَّ خَطِيْئَةٍ اَخْطَأْتُهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَتَقَرَّبُ
اِلَيْكَ بِذِكْرِكَ وَاَسْتَشْفِعُ بِكَ اِلٰى نَفْسِكَ وَاَسْئَلُكَ بِجُوْدِكَ اَنْ
تُدْنِيَنِيْ مِنْ قُرْبِكَ وَاَنْ تُوْزِعَنِيْ شُكْرَكَ وَاَنْ تُلْهِمَنِيْ ذِكْرَكَ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ خَاضِعٍ مُّتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ مُّتَضَرِّعٍ اَنْ تُسَامِحَنِيْ
وَتَرْحَمَنِيْ وَتَجْعَلَنِيْ بِقِسْمِكَ رَاضِيًا قَانِعًا وَفِيْ جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ
مُتَوَاضِعًا اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ سُؤَالَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ وَاَنْزَلَ بِكَ
عِنْدَ الشَّدَآئِدِ حَاجَتَهٗ وَعَظُمَ فِيْمَا عِنْدَكَ رَغْبَتُهٗ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ
سُلْطَانُكَ وَعَلَا مَكَانُكَ وَخَفِيَ مَكْرُكَ وَظَهَرَ اَمْرُكَ وَغَلَبَ قَهْرُكَ
وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ وَلَا يُمْكِنُ الْفِرَارُ مِنْ حُكُوْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ لَآ اَجِدُ
لِذُنُوْبِيْ غَافِرًا وَلَا لِقَبَآئِحِيْ سَاتِرًا وَلَا لِشَيْءٍ مِّنْ عَمَلِيَ الْقَبِيْحِ بِالْحَسَنِ
مُبَدِّلًا غَيْرَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ وَبِحَمْدِكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ
وَتَجَرَّأْتُ بِجَهْلِيْ وَسَكَنْتُ اِلٰى قَدِيْمِ ذِكْرِكَ لِيْ وَمَنِّكَ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ
مَوْلَايَ كَمْ مِّنْ قَبِيْحٍ سَتَرْتَهٗ وَكَمْ مِّنْ فَادِحٍ مِّنَ الْبَلَآءِ اَقَلْتَهٗ
وَكَمْ مِّنْ عِثَارٍ وَّقَيْتَهٗ وَكَمْ مِّنْ مَّكْرُوْهٍ دَفَعْتَهٗ وَكَمْ مِّنْ ثَنَآءٍ جَمِيْلٍ
لَّسْتُ اَهْلًا لَّهٗ نَشَرْتَهٗ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلَآئِيْ وَاَفْرَطَ بِيْ سُوْٓءُ حَالِيْ
وَقَصُرَتْ بِيْ اَعْمَالِيْ وَقَعَدَتْ بِيْ اَغْلَالِيْ وَحَبَسَنِيْ عَنْ نَّفْعِيْ بُعْدُ اَمَلِيْ
وَخَدَعَتْنِيَ الدُّنْيَا بِغُرُوْرِهَا وَنَفْسِيْ بِجِنَايَتِهَا وَمِطَالِيْ يَا سَيِّدِيْ
فَاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ اَنْ لَّا يَحْجُبَ عَنْكَ دُعَآئِيْ سُوْٓءُ عَمَلِيْ وَفِعَالِيْ وَلَا

Presented by Ziaraat.Com

تَفْضَحُنِي بِخَفِيِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنْ سِرِّي وَلَا تُعَاجِلْنِي بِالْعُقُوبَةِ عَلٰى
مَا عَمِلْتُهُ فِي خَلَوَاتِي مِنْ سُوءِ فِعْلِي وَإِسَاءَتِي وَدَوَامِ تَفْرِيطِي
وَجَهَالَتِي وَكَثْرَةِ شَهَوَاتِي وَغَفْلَتِي وَكُنِ اللّٰهُمَّ بِعِزَّتِكَ لِي فِي كُلِّ
الْأَحْوَالِ رَءُوفًا وَعَلَيَّ فِي جَمِيعِ الْأُمُورِ عَطُوفًا إِلٰهِي وَرَبِّي مَنْ لِي غَيْرُكَ
أَسْأَلُهُ كَشْفَ ضُرِّي وَالنَّظَرَ فِي أَمْرِي إِلٰهِي وَمَوْلَايَ أَجْرَيْتَ عَلَيَّ
حُكْمًا اتَّبَعْتُ فِيهِ هَوٰى نَفْسِي وَلَمْ أَحْتَرِسْ فِيهِ مِنْ تَزْيِينِ
عَدُوِّي فَغَرَّنِي بِمَا أَهْوٰى وَأَسْعَدَهُ عَلٰى ذٰلِكَ الْقَضَاءُ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا
جَرٰى عَلَيَّ مِنْ ذٰلِكَ بَعْضَ حُدُودِكَ وَخَالَفْتُ بَعْضَ أَوَامِرِكَ فَلَكَ
الْحَمْدُ عَلَيَّ فِي جَمِيعِ ذٰلِكَ وَلَا حُجَّةَ لِي فِيمَا جَرٰى عَلَيَّ فِيهِ قَضَاؤُكَ
وَأَلْزَمَنِي حُكْمُكَ وَبَلَاؤُكَ وَقَدْ أَتَيْتُكَ يَا إِلٰهِي بَعْدَ تَقْصِيرِي
وَإِسْرَافِي عَلٰى نَفْسِي مُعْتَذِرًا نَادِمًا مُنْكَسِرًا مُسْتَقِيلًا مُسْتَغْفِرًا
مُنِيبًا مُقِرًّا مُذْعِنًا مُعْتَرِفًا لَا أَجِدُ مَفَرًّا مِمَّا كَانَ مِنِّي وَلَا مَفْزَعًا
أَتَوَجَّهُ إِلَيْهِ فِي أَمْرِي غَيْرَ قَبُولِكَ عُذْرِي وَإِدْخَالِكَ إِيَّايَ فِي سَعَةٍ مِنْ
رَحْمَتِكَ اللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِي وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّي وَفُكَّنِي مِنْ شَدِّ
وَثَاقِي يَا رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِي وَرِقَّةَ جِلْدِي وَدِقَّةَ عَظْمِي يَا مَنْ بَدَأَ
خَلْقِي وَذِكْرِي وَتَرْبِيَتِي وَبِرِّي وَتَغْذِيَتِي هَبْنِي لِابْتِدَاءِ كَرَمِكَ
وَسَالِفِ بِرِّكَ بِي يَا إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَرَبِّي أَتُرَاكَ مُعَذِّبِي بِنَارِكَ بَعْدَ
تَوْحِيدِكَ وَبَعْدَ مَا انْطَوٰى عَلَيْهِ قَلْبِي مِنْ مَعْرِفَتِكَ وَلَهِجَ بِهِ لِسَانِي

Presented by Ziaraat.Com

مِنْ ذِكْرِكَ وَاعْتَقَدَهُ ضَمِيْرِيْ مِنْ حُبِّكَ وَبَعْدَ صِدْقِ اعْتِرَافِيْ وَدُعَآئِيْ
خَاضِعًا لِّرُبُوْبِيَّتِكَ هَيْهَاتَ اَنْتَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ تُضَيِّعَ مَنْ رَّبَّيْتَهُ اَوْ
تُبَعِّدَ مَنْ اَدْنَيْتَهُ اَوْ تُشَرِّدَ مَنْ اٰوَيْتَهُ اَوْ تُسَلِّمَ اِلَى الْبَلَآءِ مَنْ كَفَيْتَهُ
وَرَحِمْتَهُ وَلَيْتَ شِعْرِيْ يَاسَيِّدِيْ وَاِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ اَتُسَلِّطُ النَّارَ عَلٰى
وُجُوْهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً وَّعَلٰٓى اَلْسُنٍ نَّطَقَتْ بِتَوْحِيْدِكَ
صَادِقَةً وَّبِشُكْرِكَ مَادِحَةً وَّعَلٰى قُلُوْبٍ اعْتَرَفَتْ بِاِلٰهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً
وَّعَلٰى ضَمَآئِرَ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتّٰى صَارَتْ خَاشِعَةً وَّعَلٰى
جَوَارِحَ سَعَتْ اِلٰٓى اَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ طَآئِعَةً وَّاَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِكَ
مُذْعِنَةً مَا هٰكَذَا الظَّنُّ بِكَ وَلَآ اُخْبِرْنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ يَا كَرِيْمُ يَارَبِّ
وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِيْ عَنْ قَلِيْلٍ مِّنْ بَلَآءِ الدُّنْيَا وَعُقُوْبَاتِهَا وَمَا يَجْرِيْ
فِيْهَا مِنَ الْمَكَارِهِ عَلٰٓى اَهْلِهَا عَلٰٓى اَنَّ ذٰلِكَ بَلَآءٌ وَّمَكْرُوْهٌ قَلِيْلٌ مَّكْثُهُ
يَسِيْرٌ بَقَآؤُهُ قَصِيْرٌ مُّدَّتُهُ فَكَيْفَ احْتِمَالِيْ لِبَلَآءِ الْاٰخِرَةِ وَجَلِيْلِ
وُقُوْعِ الْمَكَارِهِ فِيْهَا وَهُوَ بَلَآءٌ تَطُوْلُ مُدَّتُهُ وَيَدُوْمُ مَقَامُهُ وَلَا يُخَفَّفُ
عَنْ اَهْلِهِ لِاَنَّهُ لَا يَكُوْنُ اِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَانْتِقَامِكَ وَسَخَطِكَ وَهٰذَا
مَالَا تَقُوْمُ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ يَاسَيِّدِيْ فَكَيْفَ لِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ
الضَّعِيْفُ الذَّلِيْلُ الْحَقِيْرُ الْمِسْكِيْنُ الْمُسْتَكِيْنُ يَا اِلٰهِيْ وَرَبِّيْ
وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ لِاَيِّ الْاُمُوْرِ اِلَيْكَ اَشْكُوْ وَلِمَا مِنْهَا اَضِجُّ وَاَبْكِيْ
لِاَلِيْمِ الْعَذَابِ وَشِدَّتِهِ اَمْ لِطُوْلِ الْبَلَآءِ وَمُدَّتِهِ فَلَئِنْ صَيَّرْتَنِيْ

Presented by Ziaraat.Com

لِلْعُقُوْبَاتِ مَعَ اَعْدَآئِكَ وَجَمَعْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَهْلِ بَلَآئِكَ وَفَرَّقْتَ
بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَحِبَّآئِكَ وَاَوْلِيَآئِكَ فَهَبْنِيْ يَااِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ
وَرَبِّيْ صَبَرْتُ عَلٰى عَذَابِكَ فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَلٰى فِرَاقِكَ وَهَبْنِيْ صَبَرْتُ
عَلٰى حَرِّ نَارِكَ فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ اِلٰى كَرَامَتِكَ اَمْ كَيْفَ اَسْكُنُ
فِي النَّارِ وَرَجَآئِيْ عَفْوُكَ فَبِعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ اُقْسِمُ صَادِقًا
لَئِنْ تَرَكْتَنِيْ نَاطِقًا لَاَضِجَّنَّ اِلَيْكَ بَيْنَ اَهْلِهَا ضَجِيْجَ الْاٰمِلِيْنَ
وَلَاَصْرُخَنَّ اِلَيْكَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَلَاَبْكِيَنَّ اِلَيْكَ بُكَآءَ
الْفَاقِدِيْنَ وَلَاُنَادِيَنَّكَ اَيْنَ كُنْتَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا غَايَةَ اٰمَالِ
الْعَارِفِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا حَبِيْبَ قُلُوْبِ الصَّادِقِيْنَ وَيَا
اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ اَفَتُرَاكَ سُبْحَانَكَ يَا اِلٰهِيْ وَبِحَمْدِكَ تَسْمَعُ فِيْهَا صَوْتَ
عَبْدٍ مُّسْلِمٍ سُجِنَ فِيْهَا بِمُخَالَفَتِهٖ وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا بِمَعْصِيَتِهٖ
وَحُبِسَ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهٖ وَجَرِيْرَتِهٖ وَهُوَ يَضِجُّ اِلَيْكَ ضَجِيْجَ
مُؤَمِّلٍ لِّرَحْمَتِكَ وَيُنَادِيْكَ بِلِسَانِ اَهْلِ تَوْحِيْدِكَ وَيَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ
بِرُبُوْبِيَّتِكَ يَامَوْلَايَ فَكَيْفَ يَبْقٰى فِي الْعَذَابِ وَهُوَ يَرْجُوْ مَا سَلَفَ
مِنْ حِلْمِكَ وَرَأْفَتِكَ اَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ وَهُوَ يَأْمُلُ فَضْلَكَ
وَرَحْمَتَكَ اَمْ كَيْفَ يُحْرِقُهٗ لَهِيْبُهَا وَاَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهٗ وَتَرٰى مَكَانَهٗ
اَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيْرُهَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهٗ اَمْ كَيْفَ
يَتَقَلْقَلُ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهٗ اَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهٗ

Presented by Ziaraat.Com

زَبَانِيَتُهَا وَهُوَ يُنَادِيكَ يَا رَبَّهُ اَمْ كَيْفَ يَرْجُو فَضْلَكَ فِيْ عِتْقِهِ مِنْهَا فَتَتْرُكُهُ فِيهَا هَيْهَاتَ مَا ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ وَلَا الْمَعْرُوفُ مِنْ فَضْلِكَ وَلَا مُشْبِهٌ لِّمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَاحِّدِيْنَ مِنْ بِرِّكَ وَاِحْسَانِكَ فَبِالْيَقِيْنِ اَقْطَعُ لَوْلَا مَا حَكَمْتَ بِهٖ مِنْ تَعْذِيْبِ جَاحِدِيْكَ وَقَضَيْتَ بِهٖ مِنْ اِخْلَادِ مُعَانِدِيْكَ لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا وَّسَلَامًا وَمَا كَانَ لِاَحَدٍ فِيهَا مَقَرًّا وَّلَا مَقَامًا لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُكَ اَقْسَمْتَ اَنْ تَمْلَأَهَا مِنَ الْكَافِرِيْنَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ وَاَنْ تُخَلِّدَ فِيهَا الْمُعَانِدِيْنَ وَاَنْتَ جَلَّ ثَنَآؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا وَتَطَوَّلْتَ بِالْاِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُوْنَ اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ فَاَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ قَدَّرْتَهَا وَبِالْقَضِيَّةِ الَّتِيْ حَتَمْتَهَا وَحَكَمْتَهَا وَغَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ اَجْرَيْتَهَا اَنْ تَهَبَ لِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهُ وَكُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ قَبِيْحٍ اَسْرَرْتُهُ وَكُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ كَتَمْتُهُ اَوْ اَعْلَنْتُهُ اَخْفَيْتُهُ اَوْ اَظْهَرْتُهُ وَكُلَّ سَيِّئَةٍ اَمَرْتَ بِاِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ الْكَاتِبِيْنَ الَّذِيْنَ وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُوْنُ مِنِّيْ وَجَعَلْتَهُمْ شُهُوْدًا عَلَيَّ مَعَ جَوَارِحِيْ وَكُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيَّ مِنْ وَّرَآئِهِمْ وَالشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ وَبِرَحْمَتِكَ اَخْفَيْتَهُ وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتَهُ وَاَنْ تُوَفِّرَ حَظِّيْ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهُ اَوْ اِحْسَانٍ فَضَّلْتَهُ اَوْ بِرٍّ نَّشَرْتَهُ اَوْ رِزْقٍ بَسَطْتَهُ اَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهُ اَوْ خَطَاءٍ

Presented by Ziaraat.Com

تَسْتُرُهٗ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ وَمَالِكَ رِقِّيْ يَا
مَنْ بِيَدِهٖ نَاصِيَتِيْ يَا عَلِيْمًا بِضُرِّيْ وَمَسْكَنَتِيْ يَا خَبِيْرًا بِفَقْرِيْ وَفَاقَتِيْ
يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ وَقُدْسِكَ وَاَعْظَمِ صِفَاتِكَ
وَاَسْمَآئِكَ اَنْ تَجْعَلَ اَوْقَاتِيْ مِنَ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِذِكْرِكَ مَعْمُوْرَةً
وَبِخِدْمَتِكَ مَوْصُوْلَةً وَاَعْمَالِيْ عِنْدَكَ مَقْبُوْلَةً حَتّٰى تَكُوْنَ اَعْمَالِيْ
وَاَوْرَادِيْ كُلُّهَا وِرْدًا وَّاحِدًا وَحَالِيْ فِيْ خِدْمَتِكَ سَرْمَدًا يَا سَيِّدِيْ يَا
مَنْ عَلَيْهِ مُعَوَّلِيْ يَا مَنْ اِلَيْهِ شَكَوْتُ اَحْوَالِيْ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ قَوِّ
عَلٰى خِدْمَتِكَ جَوَارِحِيْ وَاشْدُدْ عَلَى الْعَزِيْمَةِ جَوَانِحِيْ وَهَبْ لِيَ الْجِدَّ فِيْ
خَشْيَتِكَ وَالدَّوَامَ فِي الْاِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ حَتّٰى اَسْرَحَ اِلَيْكَ فِيْ
مَيَادِيْنِ السَّابِقِيْنَ وَاُسْرِعَ اِلَيْكَ فِي الْبَارِزِيْنَ وَاَشْتَاقَ اِلٰى قُرْبِكَ فِي
الْمُشْتَاقِيْنَ وَاَدْنُوَ مِنْكَ دُنُوَّ الْمُخْلِصِيْنَ وَاَخَافَكَ مَخَافَةَ الْمُوْقِنِيْنَ
وَاَجْتَمِعَ فِيْ جِوَارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَمَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْٓءٍ فَاَرِدْهُ
وَمَنْ كَادَنِيْ فَكِدْهُ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَحْسَنِ عَبِيْدِكَ نَصِيْبًا عِنْدَكَ
وَاَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِّنْكَ وَاَخَصِّهِمْ زُلْفَةً لَّدَيْكَ فَاِنَّهٗ لَا يُنَالُ ذٰلِكَ اِلَّا
بِفَضْلِكَ وَجُدْلِيْ بِجُوْدِكَ وَاعْطِفْ عَلَيَّ بِمَجْدِكَ وَاحْفَظْنِيْ بِرَحْمَتِكَ
وَاجْعَلْ لِّسَانِيْ بِذِكْرِكَ لَهِجًا وَّقَلْبِيْ بِحُبِّكَ مُتَيَّمًا وَمُنَّ عَلَيَّ بِحُسْنِ
اِجَابَتِكَ وَاَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ وَاغْفِرْ زَلَّتِيْ فَاِنَّكَ قَضَيْتَ عَلٰى عِبَادِكَ
بِعِبَادَتِكَ وَاَمَرْتَهُمْ بِدُعَآئِكَ وَضَمِنْتَ لَهُمُ الْاِجَابَةَ فَاِلَيْكَ يَا رَبِّ

Presented by Ziaraat.Com

نَصَبْتُ وَجْهِيْ وَاِلَيْكَ يَا رَبِّ مَدَدْتُ يَدِيْ فَبِعِزَّتِكَ اِسْتَجِبْ لِيْ دُعَآئِيْ وَبَلِّغْنِيْ مُنَايَ وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ رَجَآئِيْ وَاكْفِنِيْ شَرَّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنْ اَعْدَآئِيْ يَاسَرِيْعَ الرِّضَا اِغْفِرْ لِمَنْ لَّا يَمْلِكُ اِلَّا الدُّعَآءَ فَاِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تَشَآءُ يَا مَنِ اسْمُهٗ دَوَآءٌ وَذِكْرُهٗ شِفَآءٌ وَطَاعَتُهٗ غِنًى اِرْحَمْ مَّنْ رَّاْسُ مَالِهِ الرَّجَآءُ وَسِلَاحُهُ الْبُكَآءُ يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا نُوْرَ الْمُسْتَوْحِشِيْنَ فِي الظُّلَمِ يَا عَالِمًا لَّا يُعَلَّمُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِيْ مَآ اَنَا اَهْلُهٗ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْاَئِمَّةِ الْمَيَامِيْنَ مِنْ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ۝

ترجمہ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

الٰہی! میں تجھ سے تیری اُس رحمت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جو ہر چیز سے بڑھ کر ہے، جس کی وجہ سے تُو ہر چیز پر غالب ہے اور ہر چیز اُس کے آگے عاجز ہے اور ہر چیز اُس سے پست ہے، اور تیری اُس جبروت کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں جس کے سبب سے تو ہر چیز پر غالب آیا، اور تیری اُس عزت کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں جس کے سامنے کوئی چیز نہیں ٹھہرتی، اور تیری اُس عظمت کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں جس سے ہر چیز پُر نظر آتی ہے، اور تیری اُس سلطنت کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں جو ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے، اور تیری اُس ذات کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں جو ہر شے کے فنا ہو جانے کے بعد بھی باقی رہے گی، اور اُن

Presented by Ziaraat.Com

مقدس ناموں کا واسطہ دے کر جن سے ہر چیز کے اعلیٰ حصّے بھرے ہوئے ہیں، اور تیرے اُس علم کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جو ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے، اور تیری ذات کے اُس نور کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں جس کی وجہ سے ہر چیز میں چمک دمک ہے۔ اے نور! اے سب سے زیادہ پاک و پاکیزہ! اے سب پہلوں سے پہلے! اے تمام آخروں سے آخر! یا اللہ! میرے وہ سب گناہ بخش دے جو ناموس کو داغ دار کر دیتے ہیں۔ اے میرے اللہ! میرے وہ سب گناہ بخش دے جو نزولِ بلا کا باعث ہوتے ہیں۔ یا اللہ! میرے وہ سب گناہ بخش دے جو نعمتوں کو بدل دیتے ہیں۔ یا میرے اللہ! میرے وہ سب گناہ بخش دے جو دُعاؤں کو درجۂ قبولیت تک پہنچنے سے روک دیتے ہیں۔ یا اللہ! میرے وہ سب گناہ بخش دے جو اُمید کو پورا نہیں ہونے دیتے۔ یا اللہ! میرے اُن سب گناہوں کو بخش دے جن سے مصیبت نازل ہوتی ہے۔ یا اللہ! میرے اُن سب گناہوں کو بخش دے جو میں نے کیے ہوں اور ہر اُس خطا کو بخش معاف کر دے جو مجھ سے سرزد ہو گئی ہو۔ یا اللہ! میں تیری یاد کے ذریعے تیرے حضور میں تقرب چاہتا ہوں اور تیرے حضور میں تیرے ذِکر اور تیری ہی ذات کو اپنا سفارشی ٹھہراتا ہوں اور تیرے جود و کرم اور بخشش کو ذریعہ گردان کر تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے لیے اپنا قُرب زیادہ کر اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر بجا لانے کی توفیق عطا فرما اور اپنی یاد میرے دِل میں ڈال دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے گڑگڑانے والے، عاجزی کرنے والے، خضوع و خشوع کرنے والے اور رونے پیٹنے والے کا سا سوال کرتا ہوں کہ تُو میری خطاؤں سے چشم پوشی فرمائے اور مجھ پر رحم فرمائے اور جو کچھ تُو نے میرا حصّہ لگایا ہے اُس پر میں راضی رہوں اور قناعت کروں اور ہر حالت میں تیرے (بندوں سے) بتواضع پیش آؤں۔ یا اللہ! میں تیرے حضور میں اُس

Presented by Ziaraat.Com

شخص کا سا سوال کرتا ہوں جس پر فاقے کے کڑاکے گزرتے ہوں مگر تیری ہی بارگاہ میں اُس نے سختیوں کی حالت میں اپنی حاجت پیش کی ہو اور جو کچھ تیرے خزانے میں ہو اُس کے بارے میں اُس کی خواہش بڑھی ہوئی ہو۔ یا اللہ! تیری دلیل بڑی قوی ہے اور تیرا رُتبہ بہت بلند ہے اور تیرا بدلہ لینا سمجھ سے باہر ہے اور تیرا حکم ظاہر ہے اور تیرا قہر غالب ہے اور تیری قدرت کا نظام رائج ہے اور تیری حکومت سے بھاگ کر نکل جانا ناممکن ہے۔ یا اللہ! میں تو اپنے گناہوں کے لیے بخش دینے والا اور برائیوں کے لیے پردہ پوشی کرنے والا اور جو بھی میر بداعمالی ہو اُس کو نیکی سے بدل دینے والا تیرے سوا کسی کو نہیں پاتا، سوائے تیرے کوئی معبود نہیں ہے۔ تُو منزہ ہے اور میں تیری ہی تعریف کرتا ہوں، میں نے اپنی ذات پر ظلم کیا اور اپنی جہالت سے جرّی ہو گیا اور چونکہ تُو ہمیشہ سے مجھ پر احسان کرتا رہا ہے اور تیری یاد میرے دِل میں بیٹھی ہوئی ہے پس اس سے اطمینان کر لیا ہے۔ یا اللہ! اے میرے مالک! تُو نے میری کتنی برائیوں پر پردہ ڈالا ہے اور کتنی سخت سے سخت بلاؤں کو ٹال دیا ہے اور کتنی خطاؤں سے تُو نے بچا لیا ہے اور کتنی اذیتوں کو تُو نے رفع دفع کر دیا ہے اور میری ایسی کتنی ہی خوبیاں جن کا میں مستحق ہی نہیں تھا تُو نے لوگوں میں مشہور کر دی ہیں۔ یا اللہ! میری آزمائش اس وقت بڑھ گئی ہے اور میری بدحالی حد سے زیادہ گزر گئی ہے اور میرے نیک اعمال کم ہیں اور سخت تکلیفوں نے مجھے بے بس کر دیا ہے اور میری اُمیدوں کی درازی نے مجھے نفع سے محروم رکھا ہے اور دُنیا نے مجھے اپنی فریب دہی سے دھوکے میں رکھا ہوا ہے اور میرے نفس نے اپنی خیانت اور ٹال مٹول سے (مجھے) دھوکا دیا ہے۔ پس، اے میرے آقا! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری عزت کا واسطہ دے کر کہ میری بداعمالی اور میرا کردار میری دُعا کے تیرے حضور میں پہنچنے میں رکاوٹ نہ بنیں اور میرے جن

Presented by Ziaraat.Com

پوشیدہ رازوں کو تُو جانتا ہے (اُن کو ظاہر کر کے) مجھے رُسوا نہ کرنا اور میں اپنی غفلت، خواہشوں کی کثرت، اپنی جہالت اور نیکی کی طرف ہمیشہ کی کم رغبتی کے سبب جو جو برائیاں چھپ چھپا کر کر چکا ہوں اُن کی مجھے سزا دینے میں جلدی نہ فرما۔ اور اے میرے اللہ! تیری عزت کا واسطہ مجھ پر ہر حال میں مہربان رہ اور میرے تمام معاملات میں شانِ مہربانی دِکھا۔ اے میرے معبود! اور اے میرے پروردگار! میرا تیرے سوا اور ہے ہی کون جس سے میں اپنی مصیبت کے دُور کرنے کا اور اپنے معاملے میں غور کرنے کا سوال کروں؟ اے میرے معبود! اے میرے مالک! تُو نے میرے لیے ایک حکم جاری کیا جس میں مَیں نے اپنی خواہشِ نفسانی کی پیروی کی اور اُس کی کوئی نگرانی نہ کی، میرے دُشمن نے اُس خواہشِ نفسانی کو میری نظر میں زینت دے دی اس طرح جو خواہش میرے دِل میں پیدا ہوئی تھی اُس کے ذریعے سے میرے دُشمن نے مجھے دھوکا دیا اور قضا و قدر نے اُس معاملہ میں اُس کی مدد کی، اس طرح تیری مقرر کی ہوئی حدود سے اور تیرے جاری کیے ہوئے حکم سے کچھ تجاوز کر گیا اور تیرے بعض احکام کی مجھ سے مخالفت ہو گئی۔ بہرحال اُس تمام معاملے میں میرے ذمہ تیری حمد بجالانا واجب ہے اور جس جس امر میں تیرا فیصلہ میرے خلاف جاری ہُوا اور تیرا حکم اور تیری آزمائش میرے لیے لازم ہوئی اُس میں میری کوئی حجت نہیں ہے اور اے میرے معبود! بعد اپنی کوتاہی اور اپنے نفس پر زیادتی کرنے کے، عذر کرتا ہوں اور ندامت کے ساتھ انکسار کی حالت میں طلبِ مغفرت کرتا اور گڑگڑاتا ہُوا اقرار کرتا ہُوا گناہوں کے دُور ہونے کے یقین کے ساتھ تیری بارگاہ میں حاضر ہُوا ہوں اس لیے کہ جو کچھ مجھ سے ہو گیا ہے اُس سے نہ کہیں بھاگنے کا ٹھکانا پاتا ہوں نہ رونے پیٹنے کی جگہ کہ وہاں اپنا معاملہ پیش کروں، سوائے اس کے کہ تُو میرا عذر قبول کر لے اور

Presented by Ziaraat.Com

اپنی وسعتِ رحمت میں مجھے داخل کرلے۔ یا اللہ! اب میرا عذر قبول فرما اور میری تکلیف کی سختی پر رحم کر اور میری بندشوں کو دُور کر اور اے میرے پروردگار! میرے جسم کی ناتوانی اور میری جِلد کے دُبلے پن اور میری ہڈیوں کی کمزوری پر رحم فرما۔ اے وہ! جس نے میرے وجود کا آغاز فرمایا، میرا نام بھی نکالا، میری پرورش کا سامان بھی کیا، میرے حق میں نیکی بھی کی اور مجھے غذا دینے کے اسباب بھی بہم پہنچائے۔ جیسے تُو نے کرم کی ابتدا کی تھی اور جس طرح پہلے سے میرے حق میں نیکی کرتا آرہا ہے ویسے ہی برقرار رکھ۔ اے میرے سردار! اے میرے پروردگار! بعد اس کے کہ میں تیری توحید کا اقرار کرتا ہوں اور بعد اس کے کہ میرا دِل تیری محبت میں سرشار ہو چکا ہے اور میری زبان تیری یاد میں چل رہی ہے اور میرا دِل تیری محبت کی گرہ باندھے ہوئے ہے اور بعد اس کے میں تجھے پروردگار مان کر سچے دِل سے اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں اور گڑگڑا کر تجھ سے دُعا مانگتا ہوں، کیا تُو اس کو پسند فرمائے گا کہ مجھے اپنے جہنم میں عذاب پاتا ہوا دیکھے؟ ایسا تو ہو ہی نہیں سکتا۔ تیرا کرم اس سے کہیں زیادہ ہے کہ تُو اُس (بندے) کو ضائع کردے کہ جس کو تُو نے (خود) پرورش فرمایا ہو یا اُس کو دُور کردے جس کو (خود) قربِ عطا فرمایا ہو یا اُس کو نکال دے جس کو تُو نے (خود) پناہ دی ہو یا اُسے بَلا کے حوالے کردے جس کے لیے تُو نے (خود) کفایت فرمائی ہو اور جس پر تُو نے (خود) رحم فرمایا ہو۔ اے میرے سردار! اے میرے معبود! اے میرے مولا! یہ بات میری سمجھ میں تو آتی نہیں کہ تُو آتشِ جہنم کو اُن چہروں پر مسلط فرمادے گا جو تیری عظمت کے لیے تیری حضوری میں سجدہ کر چکے ہوں اور اُن زبانوں پر مسلط فرمادے گا جو سچائی کے ساتھ تیری توحید کے بارے میں گویا ہو چکی ہوں اور تیرے شکر میں تیری مدح کر چکی ہوں اور اُن دِلوں پر (مسلط) فرمادے گا جو اظہارِ

Presented by Ziaraat.Com

حقیقت کے طور پر تیرے معبود ہونے کا اعتراف کر چکے ہوں اور اُن خیالات ضمائر پر (مسلط) فرمادے گا جنھیں تیرا علم اس قدر میسّر ہوا ہو کہ وہ تیرے ہی حضور میں پست ہوئے ہوں اور اُن اعضا و جوارح پر مسلط فرمادے گا جن کی باگ دوڑ اسی حد تک محدود رہی ہو کہ برضا و رغبت تیری فرمانبرداری کا اقرار کریں اور یقین کے ساتھ تجھ سے طلبِ مغفرت کرنے کی کوشش کریں۔ اے صاحبِ کرم! نہ تو تیری نسبت ایسا یقین ہے اور نہ تیرے فضل سے متعلق ہمیں ایسی خبر دی گئی۔ اے میرے پروردگار! حالانکہ تُو میری کمزوری کو جانتا ہے کہ دُنیا کی ذرا ذرا سی آزمائش اور اُس کی چھوٹی چھوٹی سی تکلیفیں اور جو مکروہات اہلِ دُنیا پر گزرتی رہتی ہیں (اُنھیں میں برداشت نہیں کرسکتا) باوجود اس کے کہ وہ آزمائش اور وہ تکلیف دیرپا نہیں ہوتی، اُس کی مدت تھوڑی اور اُس کی بقا چندروزہ ہوتی ہے، تو بھلا پھر مجھ سے آخرت کی بلا اور وہاں کی بڑی بڑی مکروہات کی برداشت کیوں کر ہو سکے گی؟ حالانکہ وہاں کی بَلا کی مدت طولانی اور قیام اُس کا دوامی ہوگا اور جو اُس میں پھنس جائیں گے اُن کے عذاب میں کبھی تخفیف نہ کی جائے گی، اس لیے کہ وہ عذاب تیرے غضب، تیرے انتقام اور تیرے غصے کے سبب سے ہوگا اور تیرے غصے کو آسمان برداشت کر سکتے ہیں اور نہ زمین۔ اے میرے مولا! تو پھر میری حالت کیا ہو گی؟ حالانکہ میں تیرا ایک کمزور، ذلیل، حقیر، مسکین اور عاجز بندہ ہوں۔ اے میرے معبود! اے میرے پروردگار! اے میرے سردار! اے میرے مولا! کن کن معاملات کی تیرے حضور میں شکایت کروں اور کن کن باتوں کے لیے روؤں اور چلاؤں؟ دردناک عذاب اور اُس کی سختی کے باعث یا بہت بڑی مصیبت اور اُس کی طویل مدت کے باعث؟ پس اگر تُو نے مجھے عذاب میں اپنے دشمنوں کے ساتھ منسلک کر دیا اور جو عذاب کے مستحق ہیں اُن کے ساتھ مجھے

Presented by Ziaraat.Com

شامل کر دیا نیز اپنے دوستوں اور محبت کرنے والوں میں اور مجھ میں جدائی کر دی تو اے میرے معبود! اور اے میرے سردار! اور میرے مولا! اور میرے پروردگار! تجھے اختیار ہے۔ میں تیرے عذاب پر تو صبر کر لوں گا پر تیری رحمت سے جدائی پر کیوں کر صبر کروں گا؟ اور اے میرے معبود! میں تیری آگ کی حرارت کو تو سہہ لوں گا مگر تیری نظرِ کرامت کے بدل جانے کو کس طرح برداشت کروں گا؟ یا آتشِ جہنم میں کیسے رہ سکوں گا؟ جب کہ مجھے تیرے عفو کی اُمید لگی ہوئی ہو۔ پس اے میرے سردار! اور اے میرے مولا! تیری ہی عزت کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اگر تُو نے مجھے بولنے کا اختیار دے دیا تو میں اہلِ جہنم کے درمیان سے ضرور اسی طرح سے تیرا نام لے لے کر چیخوں گا جس طرح اُمیدوار چیخا کرتے ہیں اور ضرور تیرے حضور میں ویسے ہی ہائے وائے کروں گا جیسے فریادی کیا کرتے ہیں اور ضرور تیری رحمت کے فراق میں ویسے ہی روؤں گا جس طرح نا اُمید ہو جانے والے رویا کرتے ہیں اور ضرور بار بار تجھے پکاروں گا کہ اے مومنوں کے مالک! اے معرفت رکھنے والوں کی اُمید گاہ! اے فریاد کرنے والوں کے فریاد رس! اے سچوں کے دِلوں کو لبھانے والے! اے تمام عالم کے معبود! تُو کہاں ہے؟ اے میرے معبود! تیری ذات منزہ ہے اور میں تیری ہی حمد کرتا ہوں۔ کیا یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ تو اُسی آگ میں سے ایک فرمانبردار بندے کی آواز سُنے جو اپنی مخالفت کی پاداش میں قید کیا گیا ہو؟ اور اپنی نافرمانی کی سزا میں اُس کے عذاب کا مزہ چکھ رہا ہو؟ اور اپنے جرم وخطا کے بدلے میں اُس کی تہوں میں محبوس کیا گیا ہو؟ اور وہ تیری رحمت کے اُمیدوار کی سی آواز سے تیرے حضور میں چیختا ہو؟ اور تیری توحید کے ماننے والوں کی سی زبان سے تجھے پکارتا ہو؟ اور تیرے حضور میں تیرے رَب ہونے کا واسطہ دے کر تجھ ہی کو وسیلہ قرار دیتا ہو؟ اے میرے

Presented by Ziaraat.Com

مالک! پھر وہ عذاب میں کیسے رہ سکے گا؟ جب کہ اُسے تیرے سابق حلم ورافت ورحمت کی اُمید لگی ہوئی ہو یا اُسے آتشِ جہنم کیسے تکلیف پہنچائے گی؟ جبکہ وہ تیرے فضل اور رحمت کی آس لگائے ہوئے ہو یا اُس کو جہنم کا شعلہ کیونکر جلائے گا؟ جب کہ تُو خود اُس کی آواز سُن رہا ہو اور اُس کی جگہ دیکھ رہا ہو یا اُسے جہنم کی آواز پریشان کیونکر کرے گی؟ جبکہ تو اُس کی کمزوری سے آگاہ ہو یا وہ اُس کے طبقوں میں حرکت کیوں کر سکتا ہے؟ جبکہ تو اُس کی سچائی سے واقف ہو یا اُس کے شعلے اُس کو پریشان کیسے کر سکتے ہیں؟ جبکہ وہ برابر تجھ کو پکار رہا ہو کہ اے میرے پروردگار (میری خبر لے) یا یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ وہ تو رہائی کے بارے میں تیرے فضل کی اُمید رکھتا ہو اور تُو اُسے اُسی میں پڑا رہنے دے؟ ایسا ہو ہی نہیں سکتا۔ نہ تیری نسبت یہ گمان ہے اور نہ تیرے کرم ہی سے ایسی صورتِ حال کسی کو پیش آئی اور نہ اپنی نیکی اور احسان کے باعث تُو نے اہلِ توحید کے ساتھ کبھی اس طرح کا معاملہ کیا۔ پس، میں تو یقین کے ساتھ عرض کرتا ہوں کہ اگر تُو نے اپنے منکروں کو عذاب دینے کا حکم نہ لگایا ہوتا اور اپنے مخالفین کو آتشِ جہنم میں دوامی سزا دینے کا فیصلہ نہ فرما دیا ہوتا تو آتشِ جہنم کو بالکل سرد فرما دیتا، اور وہ بھی اس طرح کہ سلامتی ہی سلامتی رہتی اور کسی ایک کا بھی اُس میں مقام اور جائے قیام مقرر نہ فرماتا، لیکن تُو نے خود کہ تیرے ناموں کی تقدیس ہو یہ قسم کھالی ہے کہ جہنم کو تمام نافرمان جنوں اور انسانوں سے پاٹ دے گا اور اپنی ذات سے عناد رکھنے والوں کو ہمیشہ کے لیے اُس میں ڈال دے گا اور تُو کہ تیری تعریف جلیل و عظیم ہے، تُو پہلے ہی فرما چکا ہے اور از روئے تفضّل اور انعام و اکرام فرما چکا ہے کہ کیا وہ شخص جو مومن (فرماں بردار) ہو اُس کی مانند ہو سکتا ہے جو فاسق (نافرمان) ہو؟ یہ کبھی برابر نہیں ہو سکتے۔ اے میرے معبود! اے میرے سردار! تو اب تجھے اُس قدرت کا واسطہ

Presented by Ziaraat.Com

دے کر جو تجھ کو حاصل ہے، اوراُس فیصلے کا واسطہ دے کر جو تُو نے حتمی طور پر فرمایا ہے اور جن پر تُو نے اُن کا اجرا فرمایا اور اُن سب پر اُن کا نفاذ ہو گیا ہے، تجھ ہی سے سوال کرتا ہوں کہ میرا ہر وہ جرم جو مجھ سے ہو گیا ہو اِس رات میں اور خاص کر اِس وقت میں بخش دے اور ہر وہ گناہ جو مجھ سے سرزد ہو گیا ہو معاف فرما دے اور ہر وہ برائی جو میں نے چھپا کر کی ہو اور ہر جہالت جس کو میں عمل میں لایا ہوں، جس کو میں نے چھپایا ہو یا ظاہر کیا ہو یا پوشیدہ اُس کا ارتکاب کیا ہو یا علیٰ الاعلان اور ہر ایسی بدی جس کے اندراج کا تُو نے کراماً کاتبین کو حکم دیا ہو، معاف فرما دے، جن کو تُو نے میرے ہی فعل کی نگرانی سپرد فرما دی ہے اور میرے اعضا و جوارح کے ساتھ ساتھ اُن کو بھی تُو نے میرے اعمال و افعال کا گواہ قرار دیا ہے اور اُن کے ماورا تُو خود میرے اعمال و افعال کا نگران ہے اور اُن چیزوں تک کا گواہ ہے جو اُن سب کی نظر سے بھی مخفی رہتی ہیں حالانکہ اپنی رحمت سے تُو اُن سب چیزوں کو چھپاتا رہتا ہے اور اپنے فضل سے اُن پر پردہ ڈالتا ہے۔
اور میں یہ سوال کرتا ہوں کہ ہر خیر و خوبی میں جو تُو نازل فرمائے اور ہر احسان میں جو تُو اپنے فضل سے فرمائے اور ہر نیکی میں جسے تُو پھیلائے اور ہر رزق میں جس میں تُو وسعت فرمائے اور ہر گناہ کی بخشش میں اور ہر خطا کے پوشیدہ فرمانے میں میرا بھی بڑا سا حصّہ شامل فرما۔ اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے میرے معبود! اے میرے سردار! اے میرے مولا! اے میری آزادی کے مالک! اے وہ جس کے ہاتھ میں میری تقدیر ہے! اے میرے نقصان اور میری مسکینی کی حالت جاننے والے! اے میرے فقرو فاقہ میں میری خبر گیری کرنے والے! اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! میں تجھ سے تیرے حق کا واسطہ دے کر اور تیری قدوسیت کا واسطہ دے کر

Presented by Ziaraat.Com

سوال کرتا ہوں کہ میرے رات اور دن کے اوقات کو اپنی یاد سے بھرپور کر دے اور اپنی خدمت میں لگے رہنے کی دُھن لگا دے اور میرے تمام اعمال اور میرے تمام اوراد (وظائف) کی ایک ہی لے ہو جائے اور مجھے تیری ہی خدمت کرتے رہنے میں دوام حاصل ہو جائے۔ اے میرے سردار! اے وہ جس کا مجھے آسرا ہے! اور جس کے حضور میں اپنی ہر حالت کی شکایت پیش کرتا ہوں! اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! میرے ہاتھ پاؤں کو اپنی خدمت کے لیے مضبوط اور اسی ارادے کے لیے میرے قلب کو مستحکم کر دے اور مجھے یہ توفیق عطا فرما کہ تجھ سے ڈرتا رہوں اور ہمیشہ تیری خدمت میں لگا رہوں تا کہ سبقت کرنے والوں کے میدانوں میں تیری حضوری حاصل کرنے کے لیے آگے بڑھتا رہوں اور تیری سرکار میں پہنچے کے لیے جلدی کرنے والوں میں تیز تیز چلتا رہوں اور تیرا قرب حاصل کرنے کا اشتیاق رکھنے والوں کا سا شوق مجھے بھی مل جائے اور تیری جناب میں اخلاص رکھنے والوں کی سی نزدیکی مجھے بھی حاصل ہو جائے اور تیری ذات والا صفات پر یقین رکھنے والوں کی طرح میں بھی ڈرتا رہوں اور تیری بارگاہ میں ایمان رکھنے والوں کے ساتھ مجھے بھی شامل ہونے کا موقع میسّر آئے۔ یا اللہ! جو شخص میرے ساتھ کسی طرح کی بدی کرنے کا ارادہ کرے تو تُو ویسا ہی ارادہ اُس کے حق میں کر اور جو شخص مجھ سے چال چلے تو تُو ویسا ہی بدلہ اُس سے لے اور مجھے اپنے اُن بندوں میں قرار دے جو حصّہ پانے میں تیرے نزدیک اچھے ہوں اور تیرا قرب حاصل کرنے میں بڑی سے بڑی منزلت رکھتے ہوں اور تیری حضوری میں اُن کو خاص خصوصیت حاصل ہو اس لیے کہ یہ رُتبہ بغیر تیرے خاص فضل کے نہیں مل سکتا اور اپنے خاص دِین سے مجھے بہرہ مند فرما اور اپنی شان کے مطابق مجھ پر مہربانی فرما اور اپنی رحمت مبذول کر کے

Presented by Ziaraat.Com

میری حفاظت فرما اور میری زبان کو اپنی یاد میں چلتا رکھ اور میرے دِل کو اپنی محبت میں مستغرق کر اور میری دُعا خوبی کے ساتھ قبول فرما کر مجھ پر احسان کر اور میری برائیاں دُور فرما دے اور میری لغزشیں بخش دے اس لیے کہ تُو نے اپنے بندوں کے بارے میں یہ طے فرما دیا ہے کہ وہ تیری عبادت کیا کریں اور اُن کو تُو نے یہ حکم دے دیا ہے کہ تجھ ہی سے دُعا مانگا کریں اور اُن کے لیے قبولیت دُعا کی خود تُو نے ضمانت فرمائی ہے۔ اے میرے پروردگار! میں نے تجھ ہی سے لَو لگائی اور اے میرے پروردگار! میں نے تیرے ہی حضور میں اپنے ہاتھ پھیلا دیے، پس اپنی عزت کے صدقے میں میری یہ دُعا قبول فرما اور میری منتہائے آرزو تک مجھے پہنچا دے اور اپنے فضل و کرم سے مجھے نا اُمید نہ رکھ اور جنّوں اور آدمیوں میں سے جتنے بھی میرے دشمن ہوں اُن سب کے شر سے مجھے بچا لے۔ اے سب سے جلد راضی ہونے والے! اُسے بخش دے جس کا دُعا کرنے کے سوا کچھ بس نہیں چلتا، اس لیے کہ تُو جو چاہے اُسے بے دھڑک کر گزرتا ہے۔ اے وہ کہ جس کا نام دُعا اور جس کی یاد شِفا ہے اور جس کی اطاعت بے نیاز کر دینے والی ہے، اُس شخص پر رحم کر جس کی پونجی اُمید ہے اور جس کا ہتھیار رونا پیٹنا ہے۔ اے نعمتوں کو گوارا بنانے والے! اے بلاؤں کے دفع کرنے والے! اے اندھیروں میں گھبرانے والوں کو روشنی پہنچانے والے، علم رکھنے والے کہ جس کو کوئی تعلیم نہیں دی جاتی! تُو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد علیہم السلام پر رحمت بھیج اور میرے حق میں وہ کر جو تیری شان میں زیبا ہے اور یا الٰہی! اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور اُن کی اولاد میں سے جو صاحبِ برکت امام علیہم السلام ہیں اُن پر رحمت اور ایسا سلام بھیج جیسا سلام بھیجنے کا حق ہے، بہت بہت سلام۔

Presented by Ziaraat.Com

دُعائے نُورِ صغیر

سید ابن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضرت فاطمۃ الزہرا علیہا السلام نے مجھ کو رطب عنایت فرمایا جس میں گٹھلی نہ تھی اور فرمایا یہ پھل اُس درخت کا ہے جو خداوند عالم نے میرے لیے بہشت میں لگایا ہے۔ بسبب چند کلمات کے جو میرے پدر بزرگوار نے مجھے تعلیم فرمائے اور جنھیں میں ہر صبح و شام پڑھتی ہوں اگر چاہتے ہو کہ جب تک زندہ رہو تپ (بخار) میں ہرگز مبتلا نہ ہو تو یہ دُعا پڑھا کرو۔ سلمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے اہلِ مکہ و مدینہ سے ہزار نفر کو یہ دُعا تعلیم کی اور اُن سب کو خداوند عالم نے شِفا دی۔ پس، اس دُعا کو صاحبِ تپ پڑھے، بخار میں یہ بہت مفید اور مجرب ہے۔ (۱)

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

بِسْمِ اللهِ النُّوْرِ بِسْمِ اللهِ نُوْرِ النُّوْرِ بِسْمِ اللهِ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ بِسْمِ اللهِ الَّذِىْ هُوَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ بِسْمِ اللهِ الَّذِىْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ وَاَنْزَلَ النُّوْرَ عَلَى الطُّوْرِ وَالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ فِىْ كِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ فِىْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ بِقَدَرٍ مَّقْدُوْرٍ عَلٰى نَبِيٍّ مَّحْبُوْرٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ هُوَ بِالْعِزِّ مَذْكُوْرٌ وَّ بِالْفَخْرِ

---

(۱) سید ابن طاؤس، مہج الدعوات

Presented by Ziaraat.Com

مَشْهُوْرٌ وَّ عَلَى السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ مَشْكُوْرٌ وَّ صَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ۝

ترجمہ

شروع کرتا ہو اللہ کے نام سے جو بخشش کرنے والا مہربان ہے۔

اُس اللہ کے نام سے جو ہر شے کو روشن کرنے والا ہے اور اُس اللہ کے نام سے جو نور کا روشن کرنے والا ہے اور اُس اللہ کے نام سے جس کی روشنی ہر روشنی پر فائق ہے اور ہم اُس اللہ کے نام سے شروع کرتے ہوئے اپنے بگڑے کاموں کے بننے کی تمنّا کرتے ہیں جو تمام کام درست کرنے والا ہے اور اُس اللہ کے نام سے جس نے پیدا کیا نور سے نور کو، تمام تعریفیں اُس اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے نور کو نور سے پیدا کیا اور نازل کیا نور کو طُور پر اور اُس گھر پر جو ہجومِ ملائکہ سے آباد ہے اور اُس بامِ فلک پر جو بہت بلند ہے جو کتاب کے کشادہ اوراق میں مذکور ہے جو کتاب علم وحکمت والے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اُتری، تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو عزّت اور بزرگی میں زبان زد ہے، فخر میں مشہورِ زمانہ ہے اور تمام بندوں پر ہر خوشی اور غم کے نازل ہونے پر قابلِ شکریہ ہے۔ خدایا! محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور اُن کی پاک و پاکیزہ اولاد (علیہم السلام) پر صلواۃ بھیج۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۝

Presented by Ziaraat.Com

دُعائے صباح

یہ امیر المومنین حضرت علی علیہ السّلام کی دُعا ہے۔ شیخ عباس قمی، مؤلف مفاتح الجنان کہتے ہیں کہ علامہ مجلسی نے یہ دُعا اپنی کتاب بحار الانوار میں درج کی ہے۔ نیز فرمایا ہے کہ یہ مشہور دُعاؤں میں سے ہے لیکن میں نے اسے دیگر معتبر کتب میں نہیں پایا۔ البتہ سیّد بن باقی کی کتاب مصباح میں یہ دُعا موجود ہے۔ اور اسی طرح علامہ مجلسیؒ نے فرمایا ہے کہ اس دُعا کا فریضۂ صبح کے بعد پڑھا جانا مشہور ہے۔ تاہم سیّد بن باقی نے روایت کی ہے کہ اسے نافلہ صبح کے بعد پڑھا جائے۔ بہر حال ان دونوں میں سے جو صورت بھی اختیار کی جائے مناسب ہے۔ (۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ دَلَعَ لِسَانَ الصَّبَاحِ بِنُطْقِ تَبَلُّجِهِ، وَسَرَّحَ قِطَعَ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ بِغَيَاهِبِ تَلَجْلُجِهِ، وَأَتْقَنَ صُنْعَ الْفَلَكِ الدَّوَّارِ فِي مَقَادِيرِ تَبَرُّجِهِ، وَشَعْشَعَ ضِيَاءَ الشَّمْسِ بِنُورِ تَأَجُّجِهِ، يَا مَنْ دَلَّ عَلَى ذَاتِهِ بِذَاتِهِ، وَتَنَزَّهَ عَنْ مُجَانَسَةِ مَخْلُوقَاتِهِ، وَجَلَّ عَنْ مُلَائَمَةِ كَيْفِيَّاتِهِ، يَا مَنْ قَرُبَ مِنْ خَطَرَاتِ الظُّنُونِ، وَبَعُدَ عَنْ لَحَظَاتِ الْعُيُونِ وَعَلِمَ بِمَا كَانَ قَبْلَ أَنْ يَكُونَ، يَا مَنْ أَرْقَدَنِي فِي مِهَادِ أَمْنِهِ

---

(۱) عباس قمی، مفاتح الجنان۔ باقر مجلسی، بحار الانوار۔ سیّد بن باقی، مصباح

Presented by Ziaraat.Com

وَأَمَانِهِ، وَأَيْقَظَنِي إِلى مَا مَنَحَنِي بِهِ مِنْ مِنَنِهِ وَإِحْسَانِهِ، وَكَفَّ أَكُفَّ السُّوءِ عَنِّي بِيَدِهِ وَسُلْطَانِهِ صَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَى الدَّلِيلِ إِلَيْكَ فِي اللَّيْلِ الأَلْيَلِ، وَالْمَاسِكِ مِنْ أَسْبَابِكَ بِحَبْلِ الشَّرَفِ الأَطْوَلِ وَالنَّاصِعِ الْحَسَبِ فِي ذِرْوَةِ الْكَاهِلِ الأَعْبَلِ وَالثَّابِتِ الْقَدَمِ عَلَى زَحَالِفِهَا فِي الزَّمَنِ الأَوَّلِ وَعَلَى آلِهِ الأَخْيَارِ الْمُصْطَفَيْنَ الأَبْرَارِ وَافْتَحِ اللّٰهُمَّ لَنَا مَصَارِيعَ الصَّبَاحِ بِمَفَاتِيحِ الرَّحْمَةِ وَالْفَلاَحِ وَأَلْبِسْنِي اللّٰهُمَّ مِنْ أَفْضَلِ خِلَعِ الْهِدَايَةِ وَالصَّلاَحِ وَأَغْرِسِ اللّٰهُمَّ بِعَظَمَتِكَ فِي شِرْبِ جَنَانِي يَنَابِيعَ الْخُشُوعِ وَأَجْرِ اللّٰهُمَّ لِهَيْبَتِكَ مِنْ آمَاقِي زَفَرَاتِ الدُّمُوعِ، وَأَدِّبِ اللّٰهُمَّ نَزَقَ الْخُرْقِ مِنِّي بِأَزِمَّةِ الْقُنُوعِ إِلٰهِي إِنْ لَمْ تَبْتَدِئْنِي الرَّحْمَةُ مِنْكَ بِحُسْنِ التَّوْفِيقِ فَمَنِ السَّالِكُ بِي إِلَيْكَ فِي وَاضِحِ الطَّرِيقِ وَ إِنْ أَسْلَمَتْنِي أَنَاتُكَ لِقَائِدِ الأَمَلِ وَالْمُنَى فَمَنِ الْمُقِيلُ عَثَرَاتِي مِنْ كَبَوَاتِ الْهَوَى وَإِنْ خَذَلَنِي نَصْرُكَ عِنْدَ مُحَارَبَةِ النَّفْسِ وَالشَّيْطَانِ فَقَدْ وَكَلَنِي خِذْلاَنُكَ إِلى حَيْثُ النَّصَبِ وَالْحِرْمَانِ، إِلٰهِي أَتَرَانِي مَا أَتَيْتُكَ إِلاَّ مِنْ حَيْثُ الآمَالِ، أَمْ عَلِقْتُ بِأَطْرَافِ حِبَالِكَ إِلاَّ حِينَ بَاعَدَتْنِي ذُنُوبِي عَنْ دَارِ الْوِصَالِ، فَبِئْسَ الْمَطِيَّةُ الَّتِي امْتَطَتْ نَفْسِي مِنْ هَوَاهَا فَوَاهاً لَهَا لِمَا سَوَّلَتْ لَهَا ظُنُونُهَا وَمُنَاهَا وَتَبّاً لَهَا لِجُرْأَتِهَا عَلَى سَيِّدِهَا وَمَوْلاَهَا إِلٰهِي قَرَعْتُ بَابَ رَحْمَتِكَ بِيَدِ رَجَائِي، وَهَرَبْتُ إِلَيْكَ لاَجِئاً مِنْ فَرْطِ أَهْوَائِي،

Presented by Ziaraat.Com

وَعَلَّقتُ بِأَطْرَافِ حِبالِكَ أَنامِلَ وَلائِي، فَاصْفَحِ اللّٰهُمَّ عَمَّا كُنْتُ أَجْرَمْتُهُ مِنْ زَلَلِي وَخَطائِي، وَأَقِلْنِي مِنْ صَرْعَةِ رِدائِي، فَإِنَّكَ سَيِّدِي وَمَوْلايَ وَمُعْتَمَدِي وَرَجائِي، وَأَنْتَ غايَةُ مَطْلُوبِي وَمُنايَ فِي مُنْقَلَبِي وَمَثْوايَ إِلٰهِي كَيْفَ تَطْرُدُ مِسْكِيناً الْتَجَأَ إِلَيْكَ مِنَ الذُّنُوبِ هارِباً أَمْ كَيْفَ تُخَيِّبُ مُسْتَرْشِداً قَصَدَ إِلَى جَنابِكَ ساعِياً أَمْ كَيْفَ تَرُدُّ ظَمْآناً وَرَدَ إِلَى حِياضِكَ شارِباً كَلَّا وَحِياضُكَ مُتْرَعَةٌ فِي ضَنْكِ الْمُحُولِ، وَبابُكَ مَفْتُوحٌ لِلطَّلَبِ وَالْوُغُولِ، وَأَنْتَ غايَةُ الْمَسْؤُولِ وَنِهايَةُ الْمَأْمُولِ إِلٰهِي هٰذِهِ أَزِمَّةُ نَفْسِي عَقَلْتُها بِعِقالِ مَشِيئَتِكَ وَهٰذِهِ أَعْباءُ ذُنُوبِي دَرَأْتُها بِعَفْوِكَ وَرَحْمَتِكَ وَهٰذِهِ أَهْوائِيَ الْمُضِلَّةُ وَكَلْتُها إِلَى جَنابِ لُطْفِكَ وَرَأْفَتِكَ. فَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ صَباحِي هٰذا نازِلاً عَلَيَّ بِضِياءِ الْهُدَى وَبِالسَّلامَةِ فِي الدِّينِ وَالدُّنْيا وَمَسائِي جُنَّةً مِنْ كَيْدِ الْعِدَىٰ وَوِقايَةً مِنْ مُرْدِياتِ الْهَوَىٰ، إِنَّكَ قادِرٌ عَلَى ما تَشاءُ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشاءُ، وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشاءُ، وَتُعِزُّ مَنْ تَشاءُ، وَتُذِلُّ مَنْ تَشاءُ، بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهارِ، وَتُولِجُ النَّهارَ فِي اللَّيْلِ، وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ، وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ، وَتَرْزُقُ مَنْ تَشاءُ بِغَيْرِ حِسابٍ لا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ مَنْ ذا يَعْرِفُ قَدْرَكَ فَلا يَخافُكَ وَمَنْ ذا يَعْلَمُ ما أَنْتَ فَلا يَهابُكَ، أَلَّفْتَ بِقُدْرَتِكَ الْفِرَقَ، وَفَلَقْتَ بِلُطْفِكَ

Presented by Ziaraat.Com

الْفَلَقِ، وَأَنَرْتَ بِكَرَمِكَ دَيَاجِيَ الْغَسَقِ وَأَنْهَرْتَ الْمِيَاهَ مِنَ الصُّمِّ الصَّيَاخِيدِ عَذْباً وَأُجَاجاً وَأَنْزَلْتَ مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجاً وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لِلْبَرِيَّةِ سِرَاجاً وَهَّاجاً مِنْ غَيْرِ أَنْ تُمَارِسَ فِيمَا ابْتَدَأْتَ بِهِ لُغُوباً وَلاَ عِلاَجاً. فَيَا مَنْ تَوَحَّدَ بِالْعِزِّ وَالْبَقَاءِ وَقَهَرَ عِبَادَهُ بِالْمَوْتِ وَالْفَنَاءِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْأَتْقِيَاءِ وَاسْمَعْ نِدَائِي وَاسْتَجِبْ دُعَائِي وَحَقِّقْ بِفَضْلِكَ أَمَلِي وَرَجَائِي يَا خَيْرَ مَنْ دُعِيَ لِكَشْفِ الضُّرِّ، وَالْمَأْمُولِ فِي كُلِّ عُسْرٍ وَيُسْرٍ بِكَ أَنْزَلْتُ حَاجَتِي فَلاَ تَرُدَّنِي مِنْ سَنِيِّ مَوَاهِبِكَ خَائِباً يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ إِلٰهِي قَلْبِي مَحْجُوبٌ وَنَفْسِي مَعْيُوبٌ وَعَقْلِي مَغْلُوبٌ وَهَوَائِي غَالِبٌ، وَطَاعَتِي قَلِيلٌ، وَمَعْصِيَتِي كَثِيرٌ، وَ لِسَانِي مُقِرٌّ بِالذُّنُوبِ، فَكَيْفَ حِيلَتِي يَا سَتَّارَ الْعُيُوبِ وَيَا عَلاَّمَ الْغُيُوبِ وَيَا كَاشِفَ الْكُرُوبِ اغْفِرْ ذُنُوبِي كُلَّهَا بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ يَا غَفَّارُ يَا غَفَّارُ يَا غَفَّارُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○

ترجمہ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اے میرے معبود! جس نے صبح کی زبان کو روشنی کی گویائی دی اور اندھیری رات کے ٹکڑوں کو لرزتی تاریکیوں سمیت ہنکا دیا اور گھومتے آسمان کی ساخت کو اُس کے برجوں سے

Presented by Ziaraat.Com

محکم کیا اور سورج کی روشنی کو اس کے نورِ فروزاں سے چمکایا۔ اے وہ! جس نے اپنی ذات کو دلیل بنایا جو اپنی مخلوقات کا ہم جنس ہونے سے پاک اور اُس کی کیفیتوں کی آمیزش سے بلند ہے، اے وہ! جو ظنی خیالوں سے قریب ہے اور آنکھوں کی دید سے دُور ہے اور ہونے والی چیزوں کو ہونے سے پہلے جان چکا ہے، اے وہ! جس نے مجھے اپنے امن و سلامتی کے گہوارے میں سلایا اور اپنی بخشش اور احسان کو پانے کے لیے مجھے بیدار کیا اور اپنی قدرت و اقتدار سے برائی کو مجھ پر ہاتھ ڈالنے سے روکا۔ اے معبود! اُس (نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) پر رحمت فرما جو تاریک رات میں تیری طرف رہنمائی کرنے والا، تیرے سہاروں میں سے شرف کی پائیدار رسی کو پکڑنے والا، اعلیٰ خاندان میں سے چمکتی پیشانی والا، استوار روش والا اور آغاز ہی سے لغزشوں کے مواقع پر ثابت قدم رہنے والا ہے اور اُس نبی (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کی نیکوکار، برگزیدہ اور خوش کردار آل (علیہم السلام) پر رحمت فرما۔ اے معبود! اپنی رحمت و بخشش کی کنجیوں سے ہمارے لیے صبح کے دروازے کھول دے۔ اے معبود! مجھے نیکی و ہدایت کی بہترین خلعت پہنا دے، خداوندا! اپنی عظمت کے باعث میرے دِل کی زمین میں خشوع و انکسار کے درخت لگا دے، اے معبود! اپنی ہیبت کے لیے میری آنکھوں سے آنسوؤں کے تار جاری کر دے۔ خدایا! میری کج خلقی کو قناعت کی لگام ڈال دے۔ میرے اللہ! اگر تُو نے مجھے نیکی کی توفیق نہ دی تو کون مجھے تیری طرف کشادہ راہ پر لے چلے گا؟ اور تیری دی ہوئی ڈھیل سے میں خواہش کے پیچھے چل پڑا تو کون مجھے ہوس کی ٹھوکروں سے بچائے گا؟ اور اگر میرے نفس اور شیطان کی جنگ میں تیری نصرت میرے شامل حال نہ ہوتی تو گویا تیری دُوری نے مجھے رنج و غم کے حوالے کر دیا ہوتا۔ میرے مالک! کیا تیری نظر سے تیرے پاس اپنی خواہشوں کے لیے آیا ہوں یا میں نے تجھ سے

Presented by Ziaraat.Com

اُس وقت تعلق قائم کیا کہ جب میرے گناہوں نے مجھے تیرے وصال سے دُور کر دیا؟ میرے دِل نے خواہشوں کو اپنی بُری سواری بنایا، پس اس پر اور اس کی خیالی تمناؤں پر نفرین ہے اور تباہی ہو اُس کی جو اُس نے اپنے آقا پر یہ جرأت کی ہے۔ الٰہی! میں نے اپنی اُمید کے ہاتھوں تیرے بابِ رحمت پر دستک دی ہے اور اپنی حد سے زیادہ تمناؤں سے ڈر کے تیرے پاس بھاگ آیا ہوں اور محبت کی اُنگلیوں سے تیرے دامنِ رحمت کو تھام لیا ہے۔ اے معبود! مجھ سے جو لغزشیں اور خطائیں ہوئی ہیں اُن سے چشم پوشی فرما اور میری بربادی و ہلاکت سے صرفِ نظر فرما کیونکہ تُو میرا آقا و مالک اور میرا سہارا اور اُمید ہے اور تُو ہی اس دُنیا اور آخرت میں میرا اصلی مطلوب و مقصود ہے۔ میرے معبود! تو اُس بے چارے کو کیسے نکال دے گا جو تیرے پاس گناہوں سے بھاگ کر آیا ہے؟ یا اُس طالبِ ہدایت کو کیسے مایوس کرے گا جو تیرے حضور دوڑتا ہوا آیا ہے؟ یا اُس پیاسے کو کیسے دُور کرے گا جو تیرے کرم کے حوض سے پیاس بجھانے آیا ہے؟ ہرگز نہیں! کہ تیرے فیض کے چشمے خشک سالی میں بھی رواں ہیں اور تیرا بابِ کرم داخلے اور سوال کے لیے کھلا ہے، تُو سوال کی انتہا اور اُمید کی آخری حد ہے۔ میرے معبود! یہ میرے نفس کی باگیں ہیں جن کو میں نے تیری مشیت کی رسی سے باندھ دیا ہے اور یہ ہیں میرے گناہوں کی گٹھڑیاں جو میں نے تیری بخشش و رحمت کے آگے لا رکھی ہیں اور یہ ہیں میری گمراہ کن خواہشیں جو میں نے تیرے لطف و کرم کے سپرد کر دی ہیں۔ پس اے پروردگار! اس صبح کو میرے لیے نورِ ہدایت اور دِین و دُنیا کی سلامتی کی حامل بنا کر نازل فرما اور اس رات کو دشمنوں کی مکاری سے میری ڈھال اور ہلاک کرنے والی ہوس کی سپر بنا دے، بے شک تُو جو چاہے اُس پر قادر ہے، جسے چاہے ملک دیتا ہے اور جس سے چاہے واپس لے لیتا ہے اور جسے

Presented by Ziaraat.Com

چاہے عزت دیتا اور جسے چاہے ذلت دیتا ہے، ہر بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے، بے شک تُو ہر چیز پر قادر ہے، تُو رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے، مُردہ سے زندہ اور زندہ سے مُردہ کو برآمد کرتا ہے اور جسے چاہے بے حساب رزق عطا فرماتا ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، پاک ہے تُو اے اللہ! اور حمد تیرے ہی لیے ہے، کون ہے جو تیری قدر و عظمت کو پہچانے؟ تُو کسی سے نہ ڈرے، کون ہے جو جانتا ہو کہ تُو کون ہے؟ پھر تجھ سے مرعوب نہ ہو۔ تُو نے اپنی قدرت سے منتشر کو متحد کیا اور اپنے لطف سے سپیدۂ صبح کو نمایاں کیا اور تُو نے ہی اپنے کرم سے تاریک راتوں کو روشن کیا اور تُو نے سخت پتھروں میں سے میٹھے اور کھاری پانی کے چشمے جاری کیے اور بادلوں سے نتھرا ہوا میٹھا پانی برسایا اور تُو نے سورج اور چاند کو مخلوق کے لیے روشن چراغ قرار دیا بغیر اس کے کہ پیدا کرنے میں تجھے کوئی تھکاوٹ و خستگی عارض ہوئی یا تُو محتاج ہُوا ہو، پس اے عزت اور بقا میں یگانہ! اور موت و فنا کے ذریعے بندوں پر غالب رہنے والے! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آلِ محمد (علیہم السلام) پر رحمت فرما جو پرہیز گار ہیں اور میری پکار سُن لے، میری دُعا قبول فرما اور اپنے کرم سے میری تمنا و اُمید پوری کر دے، اے وہ بہترین ذات! جسے تکلیف دُور کرنے کے لیے پکارا جاتا ہے اور اے تنگی و فراخی کی اُمید گاہ! میں تیرے حضور حاجت لے کر آیا ہوں پس مجھے اپنی وسیع عطاؤں سے محرومی کے ساتھ دُور نہ کر یا کریم! یا کریم! یا کریم! اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحمت کرنے والے! اور تیری بہترین مخلوق حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور اُن کی سبھی آل (علیہم السلام) پر خدا کی رحمت ہو۔ خدایا! میرے دِل پر حجاب ہے، میرے نفس میں عیب ہے، میری عقل ناکارہ ہے، میری خواہش غالب، میری عبادت کم اور گناہ بہت زیادہ ہیں، میری زبان گناہوں کا اقرار کرتی ہے تو میرا

Presented by Ziaraat.Com

چارہ کار کیا ہے؟ اے عیبوں کو چھپانے والے! اے چھپی باتوں کو جاننے والے! اے دُکھوں کو دُور کرنے والے! میرے تمام گناہ بخش دے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آلِ محمد (علیہم السلام) کی حرمت کے واسطے سے یا غفار! یا غفار! یا غفار! اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے!

دُعائے توسل

دُعائے توسل کے نام سے مختلف دُعائیں موجود ہیں لیکن ان میں مشہور ترین دُعا علامہ مجلسی کی کتاب بحار الانوار میں ہے۔ علامہ مجلسی فرماتے ہیں کہ میں نے یہ دُعا ہمارے اصحاب میں سے کسی کے لکھے ہوئی قدیمی نسخے سے اخذ کی ہے جس میں لکھا تھا کہ اس دُعا کو شیخ صدوق نے ائمہ (علیہم السلام) سے روایت کیا ہے اور میں نے اسے جس حاجت کیلئے بھی پڑھا تو وہ حاجت فوراً پوری ہوگئی۔ [1] ایران سمیت دُنیا بھر میں شیعیانِ اہل بیت ہر بدھ کی رات کو اجتماعی شکل میں اس دُعا کو پڑھتے ہیں۔

توسّل، شیعہ سمیت اکثر مسلمانوں کے اعتقاد کا حصّہ ہے جس کے معنی خدا کی قربت حاصل کرنے یا کسی حاجت کی برآوری کی خاطر کسی ایسے شخص یا چیز سے تمسک کرنا ہے جو خدا کی بارگاہ میں ایک خاص مقام و مرتبے کا حامل ہو۔

---

[1] مجلسی، بحار الانوار، ج ۹۹ ص ۲۴۷

Presented by Ziaraat.Com

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ يَا أَبَا الْقَاسِمِ يَا رَسُولَ اللهِ يَا إِمَامَ الرَّحْمَةِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا، يَا وَجِيهاً عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ ـ يَا أَبَا الْحَسَنِ، يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، يَا عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، يَا حُجَّةَ اللهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهاً عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ يَا بِنْتَ مُحَمَّدٍ، يَا قُرَّةَ عَيْنِ الرَّسُولِ، يَا سَيِّدَتَنَا وَمَوْلَاتَنَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكِ إِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكِ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا، يَا وَجِيهَةً عِنْدَ اللهِ اشْفَعِي لَنَا عِنْدَ اللهِ ـ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ، يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ، أَيُّهَا الْمُجْتَبَى، يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ، يَا حُجَّةَ اللهِ عَلَى خَلْقِهِ، يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا، يَا وَجِيهاً عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ، يَا حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ، أَيُّهَا الشَّهِيدُ، يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ، يَا حُجَّةَ اللهِ عَلَى خَلْقِهِ، يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهاً عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ

Presented by Ziaraat.Com

لَنا عِنْدَ اللهِ يا أَبَا الْحَسَنِ يا عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ يا زَيْنَ الْعابِدِينَ يا ابْنَ
رَسُولِ اللهِ يا حُجَّةَ اللهِ عَلى خَلْقِهِ، يا سَيِّدَنا وَمَوْلانا إِنَّا تَوَجَّهْنا
وَاسْتَشْفَعْنا وَتَوَسَّلْنا بِكَ إِلَى اللهِ وَقَدَّمْناكَ بَيْنَ يَدَىْ حاجاتِنا يا
وَجِيهاً عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنا عِنْدَ اللهِ يا أَبا جَعْفَرٍ، يا مُحَمَّدُ بْنَ عَلِيٍّ، أَيُّهَا
الْباقِرُ، يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ يا حُجَّةَ اللهِ عَلى خَلْقِهِ يا سَيِّدَنا وَمَوْلانا إِنَّا
تَوَجَّهْنا وَاسْتَشْفَعْنا وَتَوَسَّلْنا بِكَ إِلَى اللهِ وَقَدَّمْناكَ بَيْنَ يَدَىْ
حاجاتِنا، يا وَجِيهاً عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنا عِنْدَ اللهِ - يا أَبا عَبْدِاللهِ، يا
جَعْفَرُ بْنَ مُحَمَّدٍ، أَيُّهَا الصّادِقُ، يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ، يا حُجَّةَ اللهِ عَلى خَلْقِهِ،
يا سَيِّدَنا وَمَوْلانا إِنَّا تَوَجَّهْنا وَاسْتَشْفَعْنا وَتَوَسَّلْنا بِكَ إِلَى اللهِ
وَقَدَّمْناكَ بَيْنَ يَدَىْ حاجاتِنا يا وَجِيهاً عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنا عِنْدَ اللهِ
يا أَبَا الْحَسَنِ يا مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ، أَيُّهَا الْكاظِمُ، يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ، يا حُجَّةَ
اللهِ عَلى خَلْقِهِ، يا سَيِّدَنا وَمَوْلانا إِنَّا تَوَجَّهْنا وَاسْتَشْفَعْنا وَتَوَسَّلْنا
بِكَ إِلَى اللهِ وَقَدَّمْناكَ بَيْنَ يَدَىْ حاجاتِنا، يا وَجِيهاً عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ
لَنا عِنْدَ اللهِ يا أَبَا الْحَسَنِ يا عَلِيَّ بْنَ مُوسى، أَيُّهَا الرِّضا، يَا ابْنَ رَسُولِ
اللهِ، يا حُجَّةَ اللهِ عَلى خَلْقِهِ، يا سَيِّدَنا وَمَوْلانا إِنَّا تَوَجَّهْنا وَاسْتَشْفَعْنا
وَتَوَسَّلْنا بِكَ إِلَى اللهِ وَقَدَّمْناكَ بَيْنَ يَدَىْ حاجاتِنا يا وَجِيهاً عِنْدَ
اللهِ اشْفَعْ لَنا عِنْدَ اللهِ يا أَبا جَعْفَرٍ يا مُحَمَّدُ بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا التَّقِيُّ الْجَوادُ يَا
ابْنَ رَسُولِ اللهِ يا حُجَّةَ اللهِ عَلى خَلْقِهِ يا سَيِّدَنا وَمَوْلانا إِنَّا تَوَجَّهْنا

Presented by Ziaraat.Com

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا، يَا وَجِيهاً عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ أَيُّهَا الْهَادِی النَّقِیُّ يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ يَا حُجَّةَ اللهِ عَلَى خَلْقِهِ، يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا، يَا وَجِيهاً عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ، يَا حَسَنُ بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا الزَّكِیُّ الْعَسْكَرِیُّ، يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ، يَا حُجَّةَ اللهِ عَلَى خَلْقِهِ، يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهاً عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا وَصِیَّ الْحَسَنِ وَالْخَلَفُ الْحُجَّةُ، أَيُّهَا الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِیُّ، يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ، يَا حُجَّةَ اللهِ عَلَى خَلْقِهِ، يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا، يَا وَجِيهاً عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ ○

پس اپنی حاجات طلب کرے کہ وہ ان شاء اللہ پوری ہوں گی۔

ایک روایت میں ہے کہ اس کے بعد یہ بھی پڑھیں:

يَا سَادَتِی وَمَوَالِیَّ، إِنِّی تَوَجَّهْتُ بِكُمْ أَئِمَّتِی وَعُدَّتِی لِيَوْمِ فَقْرِی وَحَاجَتِی إِلَى اللهِ، وَتَوَسَّلْتُ بِكُمْ إِلَى اللهِ، وَاسْتَشْفَعْتُ بِكُمْ إِلَى اللهِ، فَاشْفَعُوا لِی عِنْدَ اللهِ، وَاسْتَنْقِذُونِی مِنْ ذُنُوبِی عِنْدَ اللهِ، فَإِنَّكُمْ وَسِيلَتِی إِلَى اللهِ، وَبِحُبِّكُمْ وَبِقُرْبِكُمْ أَرْجُو نَجَاةً مِنَ اللهِ فَكُونُوا عِنْدَ

Presented by Ziaraat.Com

اللهِ رَجائِي يا سادَتِي يا أَوْلِياءَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَلَعَنَ اللهُ أَعْداءَ اللهِ ظالِمِيهِمْ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ آمِينَ رَبَّ الْعالَمِينَ ○

ترجمہ

اللہ کے نام سے جو بہت رحم والا نہایت مہربان ہے

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں تیرے پیغمبر نبی رحمت حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے وسیلے سے، اے ابوالقاسم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! اے اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! اے امام رحمت! اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا! ہم آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی طرف متوجہ ہیں اور آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو بارگاہِ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ اے خدا کے ہاں عزت والے! خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے۔ اے ابوالحسن (علیہ السلام)! اے امیرالمومنین (علیہ السلام)! اے علی (علیہ السلام) ابن ابی طالب (علیہ السلام)! اے خلقِ خدا پر اُس کی حجت! اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا! ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہِ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں، اے خدا کے ہاں عزت والے! خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے۔ اے فاطمۃ الزہرا (علیہا السلام)! اے دخترِ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! اے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آنکھوں کی ٹھنڈک! اے ہماری سردار اور ہماری آقا! ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہِ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں، اے خدا کے ہاں عزت والی! خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے۔

Presented by Ziaraat.Com

اے ابومحمد (علیہ السلام)! اے حسن (علیہ السلام) بن علی (علیہ السلام)! اے پسندیدہ! اے فرزندِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! اے خلقِ خدا پر اُس کی حجت! اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا! ہم آپ کی طرف متوجہ ہوتے ہیں، آپ کو بارگاہِ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں، اے خدا کے ہاں عزت والے! خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے۔ اے ابوعبداللہ (علیہ السلام)! اے حسین (علیہ السلام) بن علی (علیہ السلام)! اے شہید! اے فرزندِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! اے خلقِ خدا پر اُس کی حجت! اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا! ہم آپ کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور آپ کو بارگاہِ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں، اے خدا کے ہاں عزت والے! خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے۔ اے ابوالحسن (علیہ السلام)! اے علی (علیہ السلام) بن الحسین (علیہ السلام)! اے عابدوں کی زینت! اے فرزندِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! اے خلقِ خدا پر اُس کی حجت! اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا! ہم آپ کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور آپ کو بارگاہِ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں، اے خدا کے ہاں عزت والے! خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے۔ اے ابوجعفر (علیہ السلام)! اے محمد (علیہ السلام) ابن علی (علیہ السلام)! اے باقر (علیہ السلام)! اے فرزندِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! اے خلقِ خدا پر اُس کی حجت! اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا! ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہِ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں، اے خدا کے ہاں عزت والے! خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے۔ اے جعفر (علیہ السلام) ابن محمد (علیہ السلام)! اے صادق! اے فرزندِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! اے خلقِ خدا پر اُس کی حجت!

Presented by Ziaraat.Com

اے ہمارے سرداراور ہمارے آقا! ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہِ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں، اے خدا کے ہاں عزت والے! خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے۔ اے ابوالحسن (علیہ السلام)! اے موسیٰ (علیہ السلام) ابن جعفر (علیہ السلام)! اے کاظم (علیہ السلام)! اے فرزندِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! اے خلقِ خدا پر اُس کی حجت! اے ہمارے سرداراور ہمارے آقا! ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہِ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں، اے خدا کے ہاں عزت والے! خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے۔ اے ابوالحسن (علیہ السلام)! اے علی (علیہ السلام) ابنِ موسیٰ (علیہ السلام)! اے رضا (علیہ السلام)! اے فرزندِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! اے خلقِ خدا پر اُس کی حجت! اے ہمارے سرداراور ہمارے آقا! ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہِ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں، اے خدا کے ہاں عزت والے! خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے۔ اے ابوجعفر (علیہ السلام)! اے محمد (علیہ السلام) ابن علی (علیہ السلام)! اے تقی وجواد (علیہ السلام)! اے فرزندِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! اے خلقِ خدا پر اُس کی حجت! اے ہمارے سرداراور ہمارے آقا! ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہِ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں، اے خدا کے ہاں عزت والے! خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے۔ اے ابوالحسن (علیہ السلام)! اے علی (علیہ السلام) ابن محمد (علیہ السلام)! اے ہادی (علیہ السلام)! اے نقی (علیہ السلام)! اے فرزندِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! اے خلقِ خدا پر اُس کی حجت! اے ہمارے سرداراور ہمارے آقا! ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ

Presented by Ziaraat.Com

کو بارگاہِ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں، اے خدا کے ہاں عزت والے! خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے۔ اے ابو محمد (علیہ السلام)! اے حسن (علیہ السلام) بن علی (علیہ السلام)! اے زکی (علیہ السلام)! اے فرزندِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! اے خلقِ خدا پر اُس کی حجت! اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا! ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہِ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں، اے خدا کے ہاں عزت والے! خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے۔ اے وصی حسن (علیہ السلام)! اے خلفِ حجت! اے قائم منتظر مہدی (علیہ السلام)! اے فرزندِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! اے خلقِ خدا پر اُس کی حجت! اے ہمارے سردار و آقا! ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہِ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں، اے خدا کے ہاں عزت والے! خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے۔

پس اپنی حاجات طلب کرے کہ وہ ان شاء اللہ پوری ہوں گی۔ ایک روایت میں ہے کہ اس کے بعد یہ بھی پڑھے:

اے میرے سردارو! میرے آقاؤ! میرے ائمہ (علیہم السلام)! میرے سرمایہ! میں اپنے فقر اور حاجت کے دن کے لئے آپ کے ذریعے اور وسیلے سے خدا کے سامنے حاضر ہوں اور خدا کے ہاں آپ کو اپنا سفارشی بناتا ہوں، پس خدا کے حضور میری سفارش کیجیے اور خدا کی جانب سے میرے گناہ معاف کروایے کیونکہ آپ خدا کے ہاں میرا وسیلہ ہیں اور آپ کی محبت اور قربت کے وسیلے سے میں خدا سے طالبِ نجات ہوں، پس میری اُمید گاہ بن جائیں، اے میرے

Presented by Ziaraat.Com

سردارو! اے خدا کے پیارو!

خدا کی رحمت ہو اُن تمام پر اور خدا کی لعنت ہو اُن دشمنانِ خدا پر جنھوں نے اُن پر ظلم ڈھائے کہ جو اوّلین اور آخرین میں سے ہیں۔ آمین یا رب العالمین۔ (۱)

بیماری یا کرب و اذیت سے نجات کی دُعا
(حضرت امام سجاد علیہ السّلام کی دُعا)

حضرت امام زین العابدین علیہ السّلام جب کسی بیماری یا کرب و اذیت میں مبتلا ہوتے تو یہ دُعا پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا لَمْ اَزَلْ اَتَصَرَّفُ فِيْهِ مِنْ سَلَامَةِ بَدَنِيْ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا اَحْدَثْتَ بِيْ مِنْ عِلَّةٍ فِيْ جَسَدِيْ فَمَا اَدْرِيْ يَا اِلٰهِيْ اَيُّ الْحَالَيْنِ اَحَقُّ بِالشُّكْرِ لَكَ وَ اَيُّ الْوَقْتَيْنِ اَوْلٰى بِالْحَمْدِ لَكَ اَوَقْتُ الصِّحَّةِ الَّتِيْ هَنَّاْتَنِيْ فِيْهَا طَيِّبَاتِ رِزْقِكَ وَ نَشَّطْتَنِيْ بِهَا لِابْتِغَآءِ مَرْضَاتِكَ وَ فَضْلِكَ وَ قَوَّيْتَنِيْ مَعَهَا عَلٰى مَا وَفَّقْتَنِيْ لَهٗ مِنْ طَاعَتِكَ اَمْ وَقْتُ الْعِلَّةِ الَّتِيْ مَحَّصْتَنِيْ بِهَا وَ النِّعَمِ الَّتِيْ اَتْحَفْتَنِيْ بِهَا تَخْفِيْفًا لِمَا ثَقُلَ بِهٖ عَلٰى ظَهْرِيْ مِنَ الْخَطِيْئَاتِ وَ تَطْهِيْرًا لِمَا انْغَمَسْتُ فِيْهِ مِنَ السَّيِّئَاتِ وَ تَنْبِيْهًا لِتَنَاوُلِ التَّوْبَةِ وَ تَذْكِيْرًا لِمَحْوِ الْحَوْبَةِ

(۱) شیخ عباس قمی، مفاتیح الجنان، ص ۱۹۹ تا ۲۰۴

Presented by Ziaraat.Com

بِقَدِيمِ النِّعْمَةِ وَ فِي خِلاَلِ ذٰلِكَ مَا كَتَبَتْ لِي الْكَاتِبَانِ مِنْ زَكِيِّ الْاَعْمَالِ مَا لاَ قَلْبٌ فَكَّرَ فِيهِ وَ لاَ لِسَانٌ نَطَقَ بِهِ وَ لاَ جَارِحَةٌ تَكَلَّفَتْهُ بَلْ اِفْضَالاً مِنْكَ عَلَيَّ وَ اِحْسَانًا مِنْ صَنِيعِكَ اِلَيَّ. اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ وَ حَبِّبْ اِلَيَّ مَا رَضِيتَ لِي وَ يَسِّرْ لِي مَا اَحْلَلْتَ بِي وَ طَهِّرْنِي مِنْ دَنَسِ مَا اَسْلَفْتُ وَ امْحُ عَنِّي شَرَّ مَا قَدَّمْتُ وَ اَوْجِدْنِي حَلاَوَةَ الْعَافِيَةِ وَ اَذِقْنِي بَرْدَ السَّلاَمَةِ وَ اجْعَلْ مَخْرَجِي عَنْ عِلَّتِي اِلٰى عَفْوِكَ وَ مُتَحَوَّلِي عَنْ صَرْعَتِي اِلٰى تَجَاوُزِكَ وَ خَلاَصِي مِنْ كَرْبِي اِلٰى رَوْحِكَ وَ سَلاَمَتِي مِنْ هٰذِهِ الشِّدَّةِ اِلٰى فَرَجِكَ اِنَّكَ الْمُتَفَضِّلُ بِالْاِحْسَانِ الْمُتَطَوِّلُ بِالْاِمْتِنَانِ الْوَهَّابُ الْكَرِيمُ ذُو الْجَلاَلِ وَ الْاِكْرَامِ ○ [1]

ترجمہ

خدایا! تیرا شکر ہے اس بدن کی سلامتی پر جس سے میں کروٹیں بدلتا رہتا ہوں اور تیرا شُکر ہے اس بیماری پر بھی جو تُو نے میرے جسم میں پیدا کر دی ہے کہ مجھے نہیں معلوم ہے کہ دونوں میں سے کون سی حالت زیادہ شُکر ادا کرنے کی ہے اور دونوں میں سے کون سا وقت زیادہ حمد کرنے کا ہے۔ وہ صحت کا وقت جس میں تُو پاکیزہ رزق کو خوشگوار بنا دیتا ہے اور مجھے اپنی مرضی اور اپنے فضل و کرم کو تلاش کرنے کا نشاط عنایت کرتا ہے اور اُس اطاعت کی قوت بخشتا ہے جس کی توفیق عنایت فرمائی ہے یا اِس بیماری کے لمحات جن سے تُو میری آزمائش کرتا ہے اور میں جن گناہوں میں ڈوب گیا ہوں اُن سے پاکیزگی حاصل ہوتی ہے اور مجھے توبہ اختیار کرنے کی تنبیہ

---

[1] صحیفہ کاملہ

Presented by Ziaraat.Com

حاصل ہوجاتی ہے اور مجھے گناہوں کوختم کرنے کے لیے قدیم نعمتوں کی یاددہانی کرادی جاتی ہے۔ اوراس بیماری کے دوران کاتبانِ اعمال وہ پاکیزہ اعمال درج کرتے رہے جنھیں کسی دل نے سوچا تھا اور نہ کسی زبان پر آئے تھے اور نہ ہی کسی ہاتھ نے اس کی زحمت برداشت کی تھی بلکہ یہ صرف تیرے فضل واحسان اور نیک برتاؤ کا نتیجہ تھا۔ تو خدایا! محمد وآلِ محمد (علیہم السلام) پر رحمت نازل فرما اور میری نظر میں اُن چیزوں کو محبوب بنادے جن کا تُو نے فیصلہ کیا ہے اور اُن مصیبتوں کو آسان بنادے جو مجھ پر نازل کردی ہیں۔ مجھے گزشتہ فتنوں سے پاکیزہ بنادے اور میرے پرانے اعمالِ شر کو محو کردے، مجھے عافیت کی حلاوت عطا فرما اور مجھے سلامتی کی خنکی کا مزا چکھادے۔ میرے لیے اِس بیماری سے نکل کر معافی تک جانے کا راستہ بنادے اور مجھے اس تباہی سے نکال کر درگذر کی منزل تک پہنچادے اور اِس کرب سے چھٹکارا دلا کر سکون تک پہنچا دے، بیشک تُو احسان سے فضل وکرم کرنے والا ہے اور بڑی عظیم نعمتیں عطا کرنے والا ہے، تُو بے حد عنایت کرنے والا بھی ہے اور کریم بھی ہے اور صاحبِ جلال واکرام بھی ہے۔ (۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ○

(۱) ذیشان حیدر جوادی، مفتی جعفر حسین، صحیفہ سجادیہ (اردو ترجمہ صحیفہ کاملہ) ص ۱۱۸

Presented by Ziaraat.Com

مہم جوئی، بے چینی، سختی اور پریشانی سے نجات کی دُعا
(حضرت امام سجاد علیہ السّلام کی دُعا)

يَا مَنْ تُحَلُّ بِهِ عُقَدُ الْمَكَارِهِ وَ يَا مَنْ يُفْثَأُ بِهِ حَدُّ الشَّدَآئِدِ وَ يَا مَنْ يُلْتَمَسُ مِنْهُ الْمَخْرَجُ اِلَى رَوْحِ الْفَرَجِ ذَلَّتْ لِقُدْرَتِكَ الصِّعَابُ وَ تَسَبَّبَتْ بِلُطْفِكَ الْاَسْبَابُ وَ جَرٰى بِقُدْرَتِكَ الْقَضَآءُ وَ مَضَتْ عَلٰى اِرَادَتِكَ الْاَشْيَآءُ فَهِيَ بِمَشِيَّتِكَ دُوْنَ قَوْلِكَ مُؤْتَمِرَةٌ وَ بِاِرَادَتِكَ دُوْنَ نَهْيِكَ مُنْزَجِرَةٌ اَنْتَ الْمَدْعُوُّ لِلْمُهِمَّاتِ وَ اَنْتَ الْمَفْزَعُ فِي الْمُلِمَّاتِ لَا يَنْدَفِعُ مِنْهَا اِلَّا مَا دَفَعْتَ وَ لَا يَنْكَشِفُ مِنْهَا اِلَّا مَا كَشَفْتَ وَ قَدْ نَزَلَ بِيْ يَا رَبِّ مَا قَدْ تَكَادَّنِيْ ثِقْلُهُ وَ اَلَمَّ بِيْ مَا قَدْ بَهَظَنِيْ حَمْلُهُ وَ بِقُدْرَتِكَ اَوْرَدْتَهُ عَلَيَّ وَ بِسُلْطَانِكَ وَجَّهْتَهُ اِلَيَّ فَلَا مُصْدِرَ لِمَآ اَوْرَدْتَ وَ لَا صَارِفَ لِمَا وَجَّهْتَ وَ لَا فَاتِحَ لِمَا اَغْلَقْتَ وَ لَا مُغْلِقَ لِمَا فَتَحْتَ وَ لَا مُيَسِّرَ لِمَا عَسَّرْتَ وَ لَا نَاصِرَ لِمَنْ خَذَلْتَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ وَ افْتَحْ لِيْ يَا رَبِّ بَابَ الْفَرَجِ بِطَوْلِكَ وَ اكْسِرْ عَنِّيْ سُلْطَانَ الْهَمِّ بِحَوْلِكَ وَ اَنِلْنِيْ حُسْنَ النَّظَرِ فِيْمَا شَكَوْتُ وَ اَذِقْنِيْ حَلَاوَةَ الصُّنْعِ فِيْمَا سَاَلْتُ وَ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَ فَرَجًا هَنِيْئًا وَ اجْعَلْ لِيْ مِنْ عِنْدِكَ مَخْرَجًا وَحِيًّا وَ لَا تَشْغَلْنِيْ بِالْاِهْتِمَامِ عَنْ تَعَاهُدِ فُرُوْضِكَ وَ اسْتِعْمَالِ سُنَّتِكَ فَقَدْ ضِقْتُ لِمَا نَزَلَ بِيْ يَا رَبِّ ذَرْعًا وَ امْتَلَاْتُ بِحَمْلِ مَا حَدَثَ عَلَيَّ هَمًّا وَ اَنْتَ الْقَادِرُ عَلٰى كَشْفِ مَا مُنِيْتُ بِهِ وَ دَفْعِ مَا وَقَعْتُ فِيْهِ فَافْعَلْ بِيْ ذٰلِكَ وَ اِنْ لَمْ اَسْتَوْجِبْهُ مِنْكَ يَا ذَا الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○

Presented by Ziaraat.Com

ترجمہ

اے وہ جس کے ذریعے مصیبتوں کے بندھن کھل جاتے ہیں، اے وہ جس کے باعث سختیوں کی باڑھ کند ہو جاتی ہے، اے وہ جس سے (تنگی و دشواری سے) وسعت و فراخی کی آسائش کی طرف نکال لے جانے کی التجا کی جاتی ہے، تُو وہ ہے کہ تیری قدرت کے آگے دشواریاں آسان ہو گئیں، تیرے لطف سے سلسلۂ اسباب برقرار رہا اور تیری قدرت سے قضا کا نفاذ ہوا اور تمام چیزیں تیرے ارادے کے رخ پر گامزن ہیں، وہ بِن کہے تیری مشیت کی پابند اور بِن روکے خود ہی تیرے ارادے سے رُکی ہوئی ہیں، مشکلات میں تجھے ہی پکارا جاتا ہے اور ان بلیات میں تُو ہی جائے پناہ ہے۔ ان میں سے کوئی مصیبت ٹل نہیں سکتی مگر جسے تُو ٹال دے اور کوئی مشکل حل نہیں سکتی مگر جسے تُو حل کر دے۔ پروردگار! مجھ پر ایک ایسی مصیبت نازل ہوئی ہے جس کی سنگینی نے مجھے گرانبار کر دیا ہے اور ایسی آفت آپڑی ہے جس سے میری قوّتِ برداشت عاجز ہو چکی ہے، تُو نے اپنی قدرت سے اِس مصیبت کو مجھ پر وارد کیا ہے اور اپنے اقتدار سے میری طرف متوجہ کیا ہے۔ تُو جسے وارد کرے اُسے کوئی ہٹانے والا نہیں، اور جسے تُو متوجہ کرے اُسے کوئی پلٹانے والا نہیں، اور جسے تُو بند کرے اُسے کوئی کھولنے والا نہیں، اور جسے تُو کھولے اُسے کوئی بند کرنے والا نہیں، اور جسے تُو دشوار بنائے اُسے کوئی آسان کرنے والا نہیں، اور جسے تُو نظر انداز کرے اُسے کوئی مدد دینے والا نہیں ہے۔ رحمت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور اُن کی آل (علیہم السلام) پر اور اپنی کرم نوازی سے اے میرے پالنے والے! میرے لیے آسائش کا دروازہ کھول دے اور اپنی طاقت سے درد و الم رفع کر دے اور اپنی قوّت و توانائی سے غم و اندوہ کا زور توڑ دے اور میرے اس شکوے کے پیشِ نظر اپنی نگاہِ کرم کا

Presented by Ziaraat.Com

رُخ میری طرف موڑ دے اور میری حاجت کو پورا کر کے شیرینیِ احسان سے مجھے لذت اندوز کر دے، اور اپنی طرف سے رحمت اور خوشگوار آسودگی مرحمت فرما دے اور میرے لیے اپنے لطفِ خاص سے جلد چھٹکارے کی راہ پیدا کر دے اور اس دُکھ درد کی وجہ سے مجھے اپنے فرائض کی پابندی اور مستحبات کی بجا آوری سے غفلت میں نہ ڈال کیونکہ میں مصیبت کے ہاتھوں تنگ آ چکا ہوں اور اس حادثے کے ٹوٹ پڑنے سے دل رنج واندوہ سے بھر گیا ہے، میں جس مصیبت میں مبتلا ہوں اُس کے دُور کرنے اور جس بلا میں پھنسا ہوا ہوں اُس سے نکالنے پر تُو ہی قادر ہے لہٰذا اپنی قدرت کو میرے حق میں کار فرما کر اگرچہ تیری طرف سے میں اس کا سزاوار نہ قرار پاسکوں، اے عرش عظیم کے مالک! (١)

مصیبتوں سے بچاؤ اور بُرے اخلاق واعمال سے حفاظت کے لیے
(حضرت امام سجاد علیہ السلام کی دُعا)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ ھَیَجَانِ الۡحِرۡصِ وَ سَوۡرَةِ الۡغَضَبِ وَ غَلَبَةِ الۡحَسَدِ وَ ضَعۡفِ الصَّبۡرِ وَ قِلَّةِ الۡقَنَاعَةِ وَ شَكَاسَةِ الۡخُلُقِ وَ اِلۡحَاحِ الشَّھۡوَةِ وَ مَلَكَةِ الۡحَمِیَّةِ وَ مُتَابَعَةِ الۡھَوٰی وَ مُخَالَفَةِ الۡھُدٰی وَ سِنَةِ الۡغَفۡلَةِ وَ تَعَاطِی الۡكُلۡفَةِ وَ اِیۡثَارِ الۡبَاطِلِ عَلَی الۡحَقِّ وَ الۡاِصۡرَارِ عَلَی الۡمَاْثَمِ وَ اِسۡتِصۡغَارِ الۡمَعۡصِیَةِ وَ اسۡتِكۡبَارِ الطَّاعَةِ وَ مُبَاھَاةِ الۡمُكۡثِرِیۡنَ وَ الۡاِزۡرَاءِ بِالۡمُقِلِّیۡنَ وَ سُوۡٓءِ الۡوِلَایَةِ لِمَنۡ تَحۡتَ

(١) صحیفہ سجادیہ (ترجمہ صحیفہ کاملہ، علامہ ذیشان حیدر جوادی، مفتی جعفر حسین،) ص ٨٨

Presented by Ziaraat.Com

اَیْدِیْنَا وَ تَرْكِ الشُّكْرِ لِمَنِ اصْطَنَعَ الْعَارِفَةَ عِنْدَنَا اَوْ اَنْ نَعْضُدَ ظَالِمًا اَوْ نَخْذُلَ مَلْهُوْفًا اَوْ نَرُوْمَ مَا لَیْسَ لَنَا بِحَقٍّ اَوْ نَقُوْلَ فِی الْعِلْمِ بِغَیْرِ عِلْمٍ وَ نَعُوْذُ بِكَ اَنْ نَنْطَوِیَ عَلٰی غِشِّ اَحَدٍ وَ اَنْ نُعْجَبَ بِاَعْمَالِنَا وَ نَمُدَّ فِیْ اٰمَالِنَا وَ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ سُوْٓءِ السَّرِیْرَةِ وَ احْتِقَارِ الصَّغِیْرَةِ وَ اَنْ یَسْتَحْوِذَ عَلَیْنَا الشَّیْطَانُ اَوْ یَنْكُبَنَا الزَّمَانُ اَوْ یَتَهَضَّمَنَا السُّلْطَانُ وَ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ تَنَاوُلِ الْاِسْرَافِ وَ مِنْ فِقْدَانِ الْكَفَافِ وَ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَ مِنَ الْفَقْرِ اِلَی الْاَكْفَاءِ وَ مِنْ مَعِیْشَةٍ فِیْ شِدَّةٍ وَ مِیْتَةٍ عَلٰی غَیْرِ عُدَّةٍ وَ نَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْحَسْرَةِ الْعُظْمٰی وَ الْمُصِیْبَةِ الْكُبْرٰی وَ اَشْقَی الشَّقَاءِ وَ سُوْٓءِ الْمَاٰبِ وَ حِرْمَانِ الثَّوَابِ وَ حُلُوْلِ الْعِقَابِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَعِذْنِیْ مِنْ كُلِّ ذٰلِكَ بِرَحْمَتِكَ وَ جَمِیْعَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

ترجمہ

خدایا! میں تیری پناہ چاہتا ہوں لالچ کے ہیجان، غضب کی شدت، حسد کے غلبہ، صبر کی کمزوری، قناعت کی قلت، اخلاق کی ابتری، خواہشات کے دباؤ، تعصب کی حاکمیت، ہوائے نفس کے اتباع، ہدایت کی مخالفت، غفلت کی نیند، تکلف پسندی، حق پر باطل کے مقدم کرنے، گناہوں پر اصرار کرنے، معصیت کو معمولی خیال کرنے، اطاعت کو تکلیف دہ تصور کرنے، دولت مندوں سے مقابلہ (رشک) کرنے، غریبوں کو ذلیل کرنے، زیر دستوں کے ساتھ برا سلوک کرنے، نیک برتاؤ کرنے والوں کا شکریہ ادا نہ کرنے، ظالم کی امداد کرنے، مظلوم کو نظر انداز کرنے، غیر حق کا مطالبہ کرنے اور بلا سوچے سمجھے بات کہنے سے۔ اور ہم تیری پناہ چاہتے

Presented by Ziaraat.Com

ہیں اس بات سے کہ دل میں کسی کے ساتھ فریب کرنے کا ارادہ کریں یا اپنے اعمال میں خود پسندی کا شکار ہو جائیں یا لمبی لمبی اُمیدیں پیدا کریں۔ اور ہم اس بات سے بھی پناہ چاہتے ہیں کہ ہمارا باطن خراب ہو اور ہم گناہِ صغیرہ کو معمولی خیال کریں یا شیطان ہم پر غالب آ جائے یا زمانہ ہم کو مصائب میں مبتلا کر دے یا حاکم ہمیں پامال کر دے۔ اور ہم اس بات سے بھی پناہ چاہتے کہ فضول خرچی اختیار کریں اور قناعت کو کھو بیٹھیں، اور اس بات سے بھی پناہ چاہتے ہیں کہ دشمن ہمیں طعنے دے سکیں اور ہم اپنے جیسوں کے محتاج ہو جائیں یا ہماری معیشت شدت کا شکار ہو جائے یا موت بلا کسی تیاری کے آ جائے۔ اور ہم تیری پناہ چاہتے ہیں عظیم حسرت، بڑی مصیبت، بدترین بدبختی، بُرے انجام، ثواب سے محرومی اور عذاب کے نازل ہونے سے۔ خدایا محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آلِ محمد (علیہم السلام) پر رحمت نازل فرما اور مجھے ان تمام بلاؤں سے پناہ دے دے اپنی رحمت کے سہارے اور تمام مومنین و مومنات کو بھی پناہ دے دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ (۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

---

(۱) صحیفہ سجادیہ (ترجمہ صحیفہ کاملہ، علامہ ذیشان حیدر جوادی، مفتی جعفر حسین،) ص ۹۲ تا ۹۵

Presented by Ziaraat.Com

طلبِ مغفرت کے اشتیاق میں
حضرت امام سجاد علیہ السّلام کی دُعا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِه وَ صَیِّرْنَا اِلٰی مَحْبُوْبِكَ مِنَ التَّوْبَةِ وَ اَزِلْنَا عَنْ مَکْرُوْھِكَ مِنَ الْاِصْرَارِ اَللّٰھُمَّ وَ مَتٰی وَقَفْنَا بَیْنَ نَقْصَیْنِ فِیْ دِیْنٍ اَوْ دُنْیَا فَاَوْقِعِ النَّقْصَ بِاَسْرَعِھِمَا فَنَاءً وَاجْعَلِ التَّوْبَةَ فِیْ اَطْوَلِھِمَا بَقَاءً وَ اِذَا ھَمَمْنَا بِھَمَّیْنِ یُرْضِیْكَ اَحَدُھُمَا عَنَّا وَ یُسْخِطُكَ الْاٰخَرُ عَلَیْنَا فَمِلْ بِنَا اِلٰی مَا یُرْضِیْكَ عَنَّا وَ اَوْھِنْ قُوَّتَنَا عَمَّا یُسْخِطُكَ عَلَیْنَا وَ لَا تُخَلِّ فِیْ ذٰلِكَ بَیْنَ نُفُوْسِنَا وَاخْتِیَارِھَا فَاِنَّھَا مُخْتَارَةٌ لِلْبَاطِلِ اِلَّا مَا وَفَّقْتَ اَمَّارَةٌ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمْتَ اَللّٰھُمَّ وَ اِنَّكَ مِنَ الضُّعْفِ خَلَقْتَنَا وَ عَلَی الْوَھْنِ بَنَیْتَنَا وَ مِنْ مَّآءٍ مَّھِیْنٍ ابْتَدَاْتَنَا فَلَا حَوْلَ لَنَا اِلَّا بِقُوَّتِكَ وَ لَا قُوَّةَ لَنَا اِلَّا بِعَوْنِكَ فَاَیِّدْنَا بِتَوْفِیْقِكَ وَ سَدِّدْنَا بِتَسْدِیْدِكَ وَ اَعْمِ اَبْصَارَ قُلُوْبِنَا عَمَّا خَالَفَ مَحَبَّتَكَ وَ لَا تَجْعَلْ لِشَیْءٍ مِّنْ جَوَارِحِنَا نُفُوْذًا فِیْ مَعْصِیَتِكَ اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِه وَاجْعَلْ ھَمَسَاتِ قُلُوْبِنَا وَ حَرَکَاتِ اَعْضَائِنَا وَ لَمَحَاتِ اَعْیُنِنَا وَ لَھَجَاتِ اَلْسِنَتِنَا فِیْ مُوْجِبَاتِ ثَوَابِكَ حَتّٰی لَا تَفُوْتَنَا حَسَنَةٌ نَسْتَحِقُّ بِھَا جَزَآئَكَ وَ لَا تَبْقٰی لَنَا سَیِّئَةٌ نَسْتَوْجِبُ بِھَا عِقَابَكَ ○

ترجمہ

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور اُن کی آل (علیہم السلام) پر اور ہم کو اپنی محبوب صفتِ توبہ تک پہنچا دے اور اُس ناگوار صفت سے دُور کر دے جس کا نام گناہوں پر اصرار ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

خدایا! جب بھی ہم دِین یا دُنیا کی دو کمزوریوں کے درمیان کھڑے ہوں تو ہماری کمزوری کو اُس میں قرار دینا جو جلدی فنا ہونے والی ہے یعنی دُنیا اور ہماری توبہ کو اُس میں قرار دینا جو دیر تک باقی رہنے والی ہے یعنی آخرت، اور جب ہمارے دل میں دو ارادے پیدا ہوں ایک تجھے راضی کرنے والا اور دُوسرا ناراض کرنے والا تو ہمیں اُدھر موڑ دینا جس میں تیری رضا ہو اور ان معاملات میں ہمارے نفس کو آزاد نہ چھوڑ دینا کہ یہ تیری توفیق کے بغیر ہمیشہ باطل ہی کو اختیار کرے گا کہ اس کا کام ہی برائیوں کا حکم دینا ہے جب تک تیرا رحم و کرم شاملِ حال نہ ہو جائے، خدایا! تُو نے ہمیں انتہائی کمزوری کی حالت میں پیدا کیا ہے اور انتہائی ناتوانی پر ہماری بنیاد قائم کی ہے اور ایک گندے پانی سے ہمارا آغاز کیا ہے تو اب تیری طاقت کے بغیر ہماری کوئی تدبیر کارگر نہیں ہے، تیری مدد کے بغیر ہماری کوئی قوّت نہیں ہے، اب تُو ہی اپنی توفیق سے ہمیں قوّت عطا فرما اور اپنی رہنمائی سے ہمیں سیدھے راستے پر لگا دے اور ہمارے دل کی آنکھوں کو اُن چیزوں سے اندھا بنا دے جو تیری محبت کے خلاف ہوں اور ہمارے اعضا و جوارح میں سے کسی ایک کو بھی معصیت میں داخل نہ کر۔ خدایا! محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آلِ محمد (علیہم السلام) پر رحمت نازل فرما اور ہمارے دل کے خیالات، اعضا کی حرکات، آنکھوں کے اشارات اور زبان کے بیانات کو اپنے ثواب کے اسباب میں قرار دے دے تاکہ ہم سے کوئی بھی ایسی نیکی جانے نہ پائے جس سے تیری جزا کا استحقاق پیدا ہوتا ہو اور ہماری کوئی بھی ایسی برائی باقی نہ رہ جائے جس سے عذاب کا استحقاق پیدا ہوتا ہو۔ [1]

---

[1] صحیفہ سجادیہ (ترجمہ صحیفہ کاملہ، علامہ ذیشان حیدر جوادی، مفتی جعفر حسین) ص ۹۶

Presented by Ziaraat.Com

دُعائے حضرت امام حسین علیہ السلام

(یہ دُعا امام حسین علیہ السلام نے شہادت کے وقت اپنے فرزند امام زین العابدین علیہ السلام کو تعلیم کی)

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میرے والد نے اپنے شہید ہونے کے دن مجھے اپنے سینے سے لگایا۔ اُس وقت اُن کے بدنِ اطہر سے خون اُبل رہا تھا۔ اُنھوں نے فرمایا کہ مجھ سے ایک دُعا یاد کرلو، یہ دُعا مجھے مادرِ گرامی جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام نے تعلیم دی تھی اور اُنھیں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تعلیم کی تھی اور اُنھیں جبرائیل علیہ السلام نے بتلائی تھی کہ جب کوئی حاجب درپیش ہو، کوئی بڑا غم ہو اور کوئی بہت بڑی مشکل ہو تو یہ دُعا پڑھو: (۱)

بِحَقِّ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ وَبِحَقِّ طٰهٰ وَالْقُرْآنِ الْعَظِیْمِ، یَا مَنْ یَقْدِرُ عَلٰی حَوَائِجِ السَّائِلِیْنَ، یَا مَنْ یَعْلَمُ مَا فِی الضَّمِیْرِ، یَا مُنَفِّساً عَنِ الْمَکْرُوْبِیْنَ، یَا مُفَرِّجاً عَنِ الْمَغْمُوْمِیْنَ، یَا رَاحِمَ الشَّیْخِ الْکَبِیْرِ، یَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِیْرِ، یَا مَنْ لَا یَحْتَاجُ اِلَی التَّفْسِیْرِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَّ افْعَلْ بِیْ کَذَا وَ کَذَا ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ○

---

(۱) طالب جوہری، حدیثِ کربلا، ص ۴۸۵ تا ۵۸۶ بحوالہ: نفس المہموم، ص ۱۸۴۔
قطب الدین راوندی، دعوات ص ۵۴

Presented by Ziaraat.Com

امام رضا علیہ السلام سے منقول
گناہوں سے معافی کی دُعا

امام رضا علیہ السلام نے فرمایا کہ جو اپنے گناہوں کو معاف کرانے کی قدرت نہیں رکھتا اُسے چاہیے کہ محمد و آلِ محمد (علیہم السلام) پر کثرت سے دُرود بھیجے کیونکہ دُرود گناہوں کو ختم کر دیتا ہے۔ (۱)

ابن بابویہؒ نے اس روایت کو حضرت امام رضا علیہ السلام سے یوں بھی نقل کیا ہے کہ جو شخص اپنے گناہوں کا کفارہ ادا نہ کرسکتا ہو اُسے چاہیے کہ محمد و آل محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر زیادہ سے زیادہ صلوات بھیجے، اس لیے کہ ان حضرات پر صلوات بھیجنا گناہوں کے معاف ہونے کی ضمانت ہے۔ (۲)

حضرت امام جعفر الصادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص کہے، ''یا ربّ'' پھر ۳۲ مرتبہ محمد و آل محمد (علیہم السلام) پر صلوات بھیجے تو بے شک اللہ عزوجل اُس کے گناہوں کو معاف فرما دے گا۔ امام علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ اے فرزندِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسا ہی فرمایا تھا؟ آپ نے جواب دیا، بے شک ایسا ہی فرمایا تھا۔ (۳)

مروی ہے کہ جناب سید الانبیا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جو شخص بھی یہ کہے:

''اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ۝''

---

(۱) العیون، ۱/۴۹۲۔ سفینۃ البحار، ج ۲، ص ۵۰

(۲) جامع الاخبار (مطبوعہ اصفہان) فصل ۲۸ روایت ۹

(۳) سیّد ابن طاوس، جمال الاسبوع، ا ص ۲۴۱ س ۶

Presented by Ziaraat.Com

خداوندعالم اُسے بہتر (۷۲) شہدائے راہِ حق کا ثواب عطا فرماتا ہے اور اُسے گناہوں سے اس طرح پاک کر دیتا ہے جیسے وہ بچہ جو بغیر خطا و نسیاں کے رِحم مادر سے دُنیا میں آیا ہو۔ [1]

سیّدۃُ نساء العالمین حضرت فاطمۃ الزہرا علیہا السلام کے چار اعمال

صدیقہ طاہرہ معصومہ مظلومہ اُمّ الائمہ سیّدۃُ نساء العالمین حضرت فاطمۃ الزہرا علیہا السلام کا ارشاد پاک ہے کہ ایک دن میں سونے جا رہی تھی کہ رسُولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ اے فاطمہ (علیہا السلام)! یہ چار اعمال بجالانے کے بعد سویا کیجیے:

۱) قرآن ختم کر کے۔

۲) انبیا (علیہم السلام) کو اپنا شفیع بنا کر۔

۳) مومنوں کو راضی کر کے۔ اور

۴) حج و عمرہ کر کے۔

میں نے عرض کیا کہ یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو اعمال بجالانے کا حکم دیا ہے وہ (اِتنے قلیل وقت میں) کیسے ممکن ہیں؟

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تبسم فرمایا اور کہا کہ تین مرتبہ سورۂ اخلاص کی تلاوت ایک ختم قرآن کے برابر ہے، جب مجھ پر اور گزشتہ انبیا (علیہم السلام) پر صلوات بھیجو گی تو وہ تمھاری شفاعت کریں گے اور جب

---

[1] جامع الاخبار، فصل ۲۸ روایت ۱۳، ص ۶۸

Presented by Ziaraat.Com

تمام مومنین کے لیے استغفار کرو گی تو وہ سب تم سے راضی ہوں گے اور ''سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ'' کہنے کا ثواب حج وعمرہ کے برابر ہے۔ (۱)

دشمنوں سے حفاظت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ○

منقول ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب دشمنوں کے حملوں کا اندیشہ ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دُعا مانگا کرتے تھے۔ (۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ○

---

(۱) خواجہ عابد رضا محسنی، دُرود وسلام کی برکتیں، ص ۶۰ بحوالہ: منتہی الامال، فصل دوم، فضائل زہراء

(۲) ابوداؤد، کتاب فضائل القرآن، باب مایقول الرجل اذا خاف قوما، الرقم: ۱۵۳۷

Presented by Ziaraat.Com

دُعائے سلامتی و تعجیلِ ظہورِ امامِ زمان علیہ السّلام

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّوَلِيِّكَ الْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ
صَلَوٰاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰبَآئِهٖ
فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ كُلِّ سَاعَةٍ
وَلِيًّا وَّحَافِظًا وَّقَآئِدًا وَّنَاصِرًا وَّدَلِيْلًا وَّعَيْنًا
حَتّٰى تُسْكِنَهٗ اَرْضَكَ طَوْعًا وَّتُمَتِّعَهٗ فِيْهَا طَوِيْلًا
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ ○

Presented by Ziaraat.Com

دُعا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ○

اللہ رحمٰن ورحیم سے التجا ہے کہ وہ صدقہ اپنے حبیب جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آلِ محمد علیہم السلام، کتاب ''رَبَّنَا'' کی صورت میں عرض کردہ دُعا و مناجات اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے ۔ ہماری، ہمارے والدین، بہن بھائی، ازواج واولاد، اقربا، دوست احباب اور تمام اہلِ ایمان کی خطائیں معاف فرمائے، ہمیں اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاک آل علیہم السلام کی مودّت اور شفاعت نصیب فرمائے، ہر قسم کے رنج وغم، مصائب وآلام، عذابِ قبر، عذاب برزخ، عذابِ جہنم اور شیطان مردُود کے شر سے پناہ عطا فرمائے، دِین و دُنیا کی تمام نعمتوں سے سرفراز فرمائے، کثرتِ تسبیح اور صلوات وسلام، دُعا ومناجات اور اعمالِ صالح کی توفیق عطا فرمائے۔ بے شک وہ ایسا خدا ہے جیسا ہمیں پسند ہے، وہ ہمیں ایسا انسان بنائے جیسا اُسے پسند ہے۔ آمین۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ○

تمت

Presented by Ziaraat.Com

سیّد حماد رضا بُخاری کی اسلامی کتب

(ناشران: معراج کمپنی، اُردو بازار، لاہور)

بلغ العلیٰ بکمالہٖ

(حیات طیبہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

صلوا علیہ وآلہٖ

(فضائلِ دُرود، دُعا و مناجات)

رَبَّنَا

(قرآنی دُعائیں اور منتخب مناجات)

ناخدا

(حیاتِ سیّد الشہدا امام حسین علیہ السلام)

(جلد آ رہی ہے، ان شاء اللہ)

Presented by Ziaraat.Com

مولف: سیّد حمّاد رضا بخاری

Presented by Ziaraat.Com